بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بَیْتُ القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿تِلْكَ الرُّسُلُ ③﴾
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
نظر ثانی	عطیہ انعام الٰہی، احسان اللہ فاروقی
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	نومبر 2007
پبلشر	''بیت القرآن'' پاکستان
ہدیہ	35 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ''بیت القرآن'' اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. ''بیت القرآن'' کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریلِ امینؑ کے ذریعے محمد رسول اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحبِ تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، تمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم وتدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان وعمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب وسنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ ودو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمۂ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "قرآن کلب" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں۔ ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمۂ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

''مصباح القرآن'' ترجمۂ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی ومفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمۂ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلی روشنائی میں اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ روشنائی سے پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں۔ تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی ''مفتاح'' کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گرانبار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادرِ عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ ''مصباح القرآن'' کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل وتقویٰ اور صلاح وفلاح کا ایک نیا زاویۂ فکر پیدا کرے گی۔ اہلِ خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین ودنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مؤلف

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے۔ لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ''بیت القرآن'' کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو ''مفتاح القرآن'' کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ''مصباح القرآن'' کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اس سلسلے کا یہ تیسرا پارہ ہے جو آپکی خدمت میں پیش ہے، اس پارہ کی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن ''مصباح القرآن'' سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں معاونت کرنے والے تمام لوگوں کیلئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر ومغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین۔

عبدالرحمن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاذ: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

”مصباح القرآن“ میں دو مختلف چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

☆ ایک صفحہ پر قرآن مجید کے الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں، ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اور اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں ان کے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

☆ سامنے والے دوسرے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ Break up کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کا ترجمہ خانوں کی مدد سے الگ کر کے واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے۔ اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامتوں کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامتوں کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

”مصباح القرآن“ کو ان شاءاللہ العزیز ایک ایک پارہ کی صورت میں شائع کیا جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف لازم

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا	یہ سب رسول، ہم نے فضیلت دی ہے
بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ	ان میں سے بعض کو بعض پر
مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ	ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جس سے ہم کلام ہوا اللہ
وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۭ	اور بلند کر دیا ان میں سے بعض کے درجات کو
وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ	اور ہم نے دیں عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں
وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ	اور ہم نے مدد کی اس کی روح القدس (جبریل) سے
وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ	اور اگر اللہ چاہتا نہ لڑتے جھگڑتے (آپس میں)
الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ	وہ لوگ جو ان کے بعد آئے
مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ	اس کے بعد کہ آ چکیں ان کے پاس کھلی نشانیاں
وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا	اور لیکن انہوں نے اختلاف کیا
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ	پھر ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جو ایمان لے آیا
وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ	اور ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جس نے کفر اختیار کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلرُّسُلُ	رسول، رسل، مرسل الیہ، رسالت۔
فَضَّلْنَا	فضل، فضیلت، فاضل۔
بَعْضَهُمْ	بعض۔
عَلٰى	علیٰحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
كَلَّمَ	کلمہ، کلام، تکلّم، کلیم اللہ۔
رَفَعَ	مرفوع القلم، سطح مرتفع، رِفعت۔
دَرَجٰتٍ	بلندیٔ درجات، درجۂ اول۔
اَلْبَيِّنٰتِ	بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر، بیان۔
اَيَّدْنٰهُ	تائید، مؤیّد۔
بِرُوْحِ	روح، عالم ارواح، روح الامین۔
الْقُدُسِ	تقدیس، مقدّس، قدس اللہ سرہ۔
شَاۗءَ	ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیّت الٰہی۔
اِخْتَلَفُوْا	اختلاف، مختلف، اختلافات۔
اٰمَنَ	ایمان، مومن، امن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تِلْكَ[1] الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	مِنْهُمْ
یہ سب رسول	ہم نے فضیلت دی ہے	ان میں سے بعض کو	بعض پر	ان میں سے

مَّنْ	كَلَّمَ اللّٰهُ	وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ ط[2]
(کوئی ایسا ہے) جس سے	اللہ ہم کلام ہوا	اور بلند کر دیا	ان میں سے بعض کے	درجات کو

وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ
اور	ہم نے دیں	عیسیٰ بن مریم کو	کھلی نشانیاں	اور

اَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط	وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	مَا اقْتَتَلَ
ہم نے اس کی مدد کی	روح القدس سے	اور اگر	اللہ چاہتا	نہ لڑتے جھگڑتے

الَّذِيْنَ	مِنْ بَعْدِهِمْ[3]	مِّنْ بَعْدِ	مَا[4]	جَآءَتْهُمُ[5]
وہ لوگ جو	ان کے بعد آئے	اس کے بعد	کہ	آ چکی ان کے پاس

الْبَيِّنٰتُ	وَلٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا	فَمِنْهُمْ	مَّنْ
کھلی نشانیاں	اور لیکن	ان سب نے اختلاف کیا	پھر ان میں سے (کوئی ایسا ہے)	جو

اٰمَنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ ط
ایمان لے آیا	اور	ان میں سے (کوئی ایسا ہے)	جس نے	کفر اختیار کیا

ضروری وضاحت

❶ "تِلْكَ" اور "ذٰلِكَ" کا استعمال عموماً وہاں ہوتا ہے جہاں بات کو مؤثر طریقے سے بیان کرنا مقصود ہو اور "تِلْكَ" کے ساتھ ہمیشہ واحد مؤنث یا جمع کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ ❷ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "مِنْ" کے ساتھ اگر لفظ "بَعْدِ" ہو تو عموماً "مِنْ" کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ ❹ لفظ "بَعْد" کے ساتھ اگر "مَا" ہو تو اسکا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔
❺ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا ترجمہ ممکن نہیں اور اس کے بعد کبھی واحد مؤنث کا اور کبھی جمع لفظ کا ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 33 5 1

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۣ	اور اگر اللہ چاہتا یہ (آپس میں) نہ لڑتے جھگڑتے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿253﴾ ع	اور لیکن اللہ تعالیٰ (وہی) کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے ﴿253﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو خرچ کرو
مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ	اس سے جو ہم نے تمہیں رزق دیا (اس) سے پہلے
اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ	کہ آجائے وہ دن (کہ) سودے بازی نہ ہوگی اُس میں
وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ	اور نہ (کام آئیگی) دوستی اور نہ کوئی سفارش
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿254﴾	اور کافر ہی ظالم ہیں۔ ﴿254﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اللہ (ہی معبود برحق ہے) کوئی معبود نہیں اسکے سوا،
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ	(وہ) زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے،
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ	نہیں آتی اُسے اونگھ اور نہ نیند
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ	کون ہے وہ جو سفارش کر سکے اس کے سامنے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَآءَ	اِن شاءاللہ، ماشاءاللہ، مشیّتِ اِلٰہی۔	بَيْعٌ	بیع وشرا، بائع، بیعانہ۔
اِقْتَتَلُوْا	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	خُلَّةٌ	خلیل، خلیل اللہ۔
يَفْعَلُ	فعل، فاعل، مفعول۔	شَفَاعَةٌ، يَشْفَعُ	شفاعت، شافعِ محشر۔
يُرِيْدُ	ارادہ، مراد، مرید۔	اَلْحَيُّ	حیات، تاحیات، حیاتی، آبِ حیات۔
اٰمَنُوْٓا	ایمان، مومن، امن۔	اَلْقَيُّوْمُ	قائم، قیام، مقیم، مقام۔
اَنْفِقُوْا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	تَاْخُذُهٗ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
رَزَقْنٰكُمْ	رزق، رازق، رزّاق۔	عِنْدَهٗ	عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	مَا اقْتَتَلُوْا ۣ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ ❶	مَا
اور اگر	اللہ چاہتا	وہ سب نہ لڑتے جھگڑتے	اور لیکن	اللہ تعالیٰ	(وہی) کرتا ہے	جو

ع 33 5 1

يُرِيْدُ ع (253)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِمَّا
وہ چاہتا ہے	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب خرچ کرو	اس سے جو

رَزَقْنٰكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ يَّاْتِيَ ❶	يَوْمٌ	لَّا بَيْعٌ
ہم نے تمہیں رزق دیا	(اس) سے پہلے	کہ آجائے	وہ دن	سودے بازی نہ ہوگی

فِيْهِ	وَلَا	خُلَّةٌ ❷	وَّلَا	شَفَاعَةٌ ط ❷	وَ	الْكٰفِرُوْنَ
اس میں	اور نہ	کوئی دوستی	اور نہ	کوئی سفارش	اور	سب کفر کرنیوالے

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ❸ (254)	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ج	اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ ج ۵
ہی سب ظالم ہیں	اللہ کوئی معبود نہیں	اسکے سوا	(وہ) زندہ ہے	قائم رکھنے والا ہے

لَا تَاْخُذُهٗ ❹	سِنَةٌ	وَّلَا نَوْمٌ ط	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❷
نہیں پکڑتی اسے	اونگھ	اور نہ (ہی) نیند	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں

وَمَا	فِي الْاَرْضِ ط	مَنْ ❺	ذَا	الَّذِيْ	يَشْفَعُ ❶	عِنْدَهٗٓ ❻
اور جو کچھ	زمین میں ہے	کون ہے	وہ	جو	سفارش کرسکے	اسکے پاس

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ''ة'' واحد مؤنث اور ''ات'' جمع مؤنث کی علامت ہے انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ ''هُمْ'' کے بعد اگر ''اَلْ'' والا اسم ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اور ترجمہ ''ہی'' کیا جاتا ہے۔ ❹ اس سے مراد ''نہیں آتی اسے اونگھ اور نہ ہی نیند''۔ یہاں علامت ''تـ'' مؤنث کے لیے ہے۔ ❺ ''مَنْ'' کا ترجمہ کبھی ''جو'' بھی ہوتا ہے۔ لیکن یہاں ''کون'' ہی ہے۔ ❻ اس سے مراد ''اس کے سامنے'' ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	مگر اسکی اجازت سے، وہ جانتا ہے جو انکے سامنے ہے
وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ	اور جو ان سے اوجھل ہے اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ	کسی چیز کا اس کے علم سے مگر اس کا جو وہ چاہے
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ	گھیر رکھا ہے اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ	اور نہیں تھکاتی اسے ان دونوں کی حفاظت
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ 255	اور وہ بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے۔ 255
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۣۙ	کوئی زبردستی نہیں دین (کے معاملے) میں
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ	یقیناً ہدایت واضح ہو چکی ہے گمراہی سے
فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ	پس جو انکار کرے طاغوت کا
وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ	اور ایمان لائے اللہ پر تو یقیناً اس نے تھام لیا
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ	مضبوط کڑے کو (کہ ممکن) نہیں ہے اسکا ٹوٹنا
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ 256	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ 256

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاِذْنِهٖ	اِذنِ عام، بِاِذن اللہ (حکم، اجازت)۔	وَسِعَ	وسعت، واسع، وسیع وعریض۔
بَيْنَ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	اَلسَّمٰوٰتِ	کتبِ سماویہ، ارض وسما۔
اَيْدِيْهِمْ	یدِبیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین (ہاتھ)۔	حِفْظُهُمَا	حفاظت، حافظ، محفوظ، محافظ، حفیظ۔
خَلْفَهُمْ	خلف الرشید، خلافت، خلیفہ، ناخلف۔	اَلْعَلِيُّ	علو، عالی مرتبت، عالی مقام، جناب عالی۔
يُحِيْطُوْنَ	احاطہ، محیط۔	اَلرُّشْدُ	رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، رشید۔
بِشَيْءٍ	شے، اشیا۔	بِالطَّاغُوْتِ	طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔
اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	اَلْوُثْقٰى	اُمیدِ واثق، وثوق، ثقہ راوی (پختہ)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ	يَعْلَمُ	مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ❶	وَمَا	خَلْفَهُمْ ❷ ج
مگر اسکی اجازت سے	وہ جانتا ہے	جو انکے سامنے ہے	اور جو	ان کے پیچھے ہے

وَلَا	يُحِيْطُوْنَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اِلَّا بِمَا شَآءَ ج
اور نہیں	وہ سب احاطہ کر سکتے	کسی چیز کا	اسکے علم سے	مگر اسکا جو وہ چاہے

وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ ❸	وَالْاَرْضَ ج	وَلَا	يَئُوْدُهٗ ❹
گھیر رکھا ہے	اسکی کرسی نے	آسمانوں	اور زمین کو	اور نہیں	تھکاتی اسے

حِفْظُهُمَا ج	وَهُوَ الْعَلِيُّ ❺	الْعَظِيْمُ (255)	لَآ اِكْرَاهَ
ان دونوں کی حفاظت	اور وہ بہت بلند	بہت عظمت والا ہے	کوئی زبردستی نہیں

فِي الدِّيْنِ قف	قَدْ تَّبَيَّنَ ❻	الرُّشْدُ	مِنَ الْغَيِّ ج	فَمَنْ	يَّكْفُرْ ❹
دین میں	یقیناً واضح ہو چکی ہے	ہدایت	گمراہی سے	پس جو	انکار کرے

بِالطَّاغُوْتِ	وَيُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ ❼	بِالْعُرْوَةِ ❸
طاغوت کا	اور وہ ایمان لائے	اللہ پر	تو یقیناً	اس نے تھام لیا	کڑے کو

الْوُثْقٰى ق	لَا انْفِصَامَ	لَهَا ط	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (256)
(جو کہ) مضبوط ہے	(کہ ممکن) نہیں ہے ٹوٹنا	اس کا	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ اس میں "اَيْدِیْ" "يَدٌ" کی جمع ہے، جسکا ترجمہ "ہاتھ" ہے لیکن یہاں مراد "آگے" ہے۔ ❷ "خَلْفَهُمْ" سے مراد "ان سے اوجھل" ہے۔ ❸ "ة" اور "ات" "مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❺ "هُوَ" کے بعد "اَلْ" ہو تو بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ❻ "تَبَيَّنَ" میں "تَ" کا معنی "تو" نہیں ہے بلکہ اس "تَ" اور شد میں کام کو "اہتمام" سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❼ "كَ" کا ترجمہ "تو" یا "تجھے" نہیں ہے، بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ	اللہ دوست ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے
يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ	وہ نکالتا ہے انہیں (کفر وشرک کی) تاریکیوں سے
اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	(اسلام کی) روشنی کی طرف اور جنہوں نے کفر اختیار کیا
اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ	ان کے دوست طاغوت ہیں
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ	وہ نکالتے ہیں انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	وہی لوگ اہل دوزخ ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿257﴾ ع	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿257﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ	کیا آپ نے دیکھا نہیں اس کی طرف جس نے
حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ	جھگڑا کیا ابراہیم سے اسکے رب کے بارے میں
اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ	کہ اللہ نے دے رکھی تھی اسے حکومت
اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ	جب کہا ابراہیم نے: میرا رب
الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۙ	وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

ع 34 4 2

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَلِيُّ	: ولی اللہ، اولیا، ولایت، مولیٰ۔	خٰلِدُوْنَ	: خالد، خُلد بریں (ہمیشہ رہنا)۔
يُخْرِجُهُمْ	: خارج، خروج، اخراج، مخرج۔	تَرَ	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی اشیاء۔
الظُّلُمٰتِ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم، بحر ظلمات۔	حَآجَّ	: حجت، احتجاج۔
كَفَرُوْٓا	: کفر، کافر، کفار۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الطَّاغُوْتُ	: طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	الْمُلْكَ	: مُلک، ملوک، مملکت، ملکی حالات۔
اَصْحٰبُ	: صاحب، صحابی، اصحاب، صحبت۔	يُحْيٖ	: حیات، احیائے سنت۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	يُمِيْتُ	: موت وحیات، اموات، حیاتی وماتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَللّٰهُ وَلِیُّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ۙ	يُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ ❶
اللہ دوست ہے	ان لوگوں کا جو	سب ایمان لائے	وہ نکالتا ہے انہیں	تاریکیوں سے

اِلَى النُّوْرِ ؕ	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اَوْلِيٰٓـئُهُمُ	الطَّاغُوْتُ ۙ ❷
روشنی کی طرف	اور جن سب نے کفر اختیار کیا	ان کے دوست	طاغوت ہیں

يُخْرِجُوْنَهُمْ	مِّنَ النُّوْرِ	اِلَى الظُّلُمٰتِ ❶ ؕ
وہ سب نکالتے ہیں انہیں	(اسلام کی) روشنی سے	(کفر کی) تاریکیوں کی طرف

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ۧ (257)
وہی لوگ	اہل دوزخ ہیں	وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

ع 34/4/2

اَ	لَمْ	تَرَ ❸	اِلَى الَّذِيْ	حَآجَّ ❹	اِبْرٰهٖمَ
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	اسکی طرف جس نے	جھگڑا کیا	ابراہیم علیہ السلام سے

فِيْ رَبِّهٖٓ	اَنْ	اٰتٰىهُ اللّٰهُ	الْمُلْكَ ۘ
اسکے رب کے بارے میں	کہ	اللہ نے دے رکھی تھی اسے	حکومت

وقف لازم

اِذْ قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّيَ ❺	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ ۙ
جب کہا	ابراہیم علیہ السلام نے	میرا رب	وہ ہے جو	وہ زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے

ضروری وضاحت

❶ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ طاغوت کا اصل معنی "حد سے تجاوز کرنیوالا" ہے اور یہاں مراد "شیطان" ہے۔ ❸ "تَرَ" اصل میں "تَرٰی" تھا، گرامر کے اصول کے مطابق "الف" گرادیا گیا ہے۔ ❹ یہ شخص جس نے ابراہیم علیہ السلام سے اس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا تھا یہ بابل کا بادشاہ "نمرود" تھا۔ ❺ "رَبِّيْ" اصل میں "رَبِّيْ" تھا، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے جزم کی بجائے زبر لائی گئی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَ اُمِيْتُ ؕ	وہ کہنے لگا: میں (بھی) زندہ کرسکتا ہوں اور مار سکتا ہوں
قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ	ابراہیم نے کہا: پس بیشک اللہ لاتا ہے سورج کو
مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ	مشرق سے، تو تو لے آ اس کو مغرب سے
فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ	تو ہکا بکا رہ گیا وہ جس نے کفر کیا
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ﴿258﴾	اور اللہ ہدایت نہیں دیتا ظالم قوم کو۔ ﴿258﴾
اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ	یا اُس (شخص) کی طرح جو گزرا ایک بستی کے (قریب سے)
وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ	اس حال میں کہ وہ گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر
قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ	اس نے کہا: کیسے زندہ (آباد) کرے گا
هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ	اس (بستی) کو اللہ اسکی موت (تباہی) کے بعد
فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ	تو موت کی نیند سلا دیا اسے اللہ نے سو سال (تک)
ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ	پھر اس نے زندہ کیا اسے
قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ	(اور) کہا: کتنی دیر تم ٹھہرے رہے ہو، اس نے کہا:

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُحْيٖ	حیات، احیائے سنت۔	الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اُمِيْتُ	موت، اموات، میّت، حیاتی ومماتی۔	كَالَّذِيْ	کالعدم، کماحقہ۔
بِالشَّمْسِ	شمسی توانائی، شمسی نظام (سورج)۔	قَرْيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی۔
مِنَ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	عُرُوْشِهَا	عرش، عرش بریں، عرش وفرش۔
فَبُهِتَ	مبہوت رہ جانا (حیران وششدر)۔	فَاَمَاتَهُ	موت، اموات، میّت، حیاتی ومماتی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	عَامٍ	عام الحزن، عامُ الفیل (سال)۔
يَهْدِيْ	ہدایت، ہادی برحق۔	بَعَثَهٗ	بعثت، مبعوث۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ اِبْرٰهٖمُ	وَاُمِيْتُ ؕ	اَنَا اُحْيٖ ❶	قَالَ
ابراہیم علیہ السلام نے کہا	اور میں موت دیتا ہوں	میں (بھی) زندہ کرسکتا ہوں	وہ کہنے لگا

بِهَا	فَاْتِ	مِنَ الْمَشْرِقِ	بِالشَّمْسِ	يَاْتِيْ ❷	فَاِنَّ اللّٰهَ
اس کو	تو تو لے آ	مشرق سے	سورج کو	لاتا ہے	پس بیشک اللہ

لَا يَهْدِي ❷	وَاللّٰهُ	الَّذِيْ كَفَرَ ؕ	فَبُهِتَ	مِنَ الْمَغْرِبِ
ہدایت نہیں دیتا	اور اللہ	جس نے کفر کیا	تو ہکا بکا رہ گیا وہ	مغرب سے

عَلٰى قَرْيَةٍ ❹❺	مَرَّ	كَالَّذِيْ	اَوْ	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ❸ ج (258)
ایک بستی پر	گزرا	اس شخص کی طرح جو	یا	سب ظالم قوم کو

يُحْيٖ ❷	اَنّٰى	قَالَ	عَلٰى عُرُوْشِهَا ج	خَاوِيَةٌ ❺	وَّهِيَ
زندہ (آباد) کرے گا	کیسے	اس نے کہا	اپنی چھتوں پر	گری پڑی تھی	اور وہ

مِائَةَ ❺ عَامٍ	فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ ❻	بَعْدَ مَوْتِهَا ج	هٰذِهِ اللّٰهُ ❻
سو سال	تو موت کی نیند سلا دیا اسے اللہ نے	اسکی موت کے بعد	اسے اللہ

قَالَ	لَبِثْتَ ؕ	قَالَ كَمْ	بَعَثَهٗ ❼ ؕ	ثُمَّ
اس نے کہا:	تم ٹھہرے رہے ہو	(اور) کہا: کتنی دیر	اس نے اسے زندہ کیا	پھر

ضروری وضاحت

❶ یہاں اَنَا اور اُحْيٖ کے شروع میں "اَ" دونوں کا ترجمہ "میں" ہے۔ ❷ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "یْنَ" جمع مذکر کی علامت ہے، الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ علامت "ہٗ" اور "ہٖ" کو جب اگلے لفظ سے ملایا جائے تو یہ "ہِ" اور "ہُ" ہو جاتی ہے۔ ❼ بَعَثَ کا اصل معنیٰ "اٹھایا اور بھیجا" ہے، یہاں اس سے مراد "زندہ کیا" ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ	میں ٹھہرا رہا ہوں ایک دن یا دن کا بعض حصہ
قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ	فرمایا: بلکہ تم ٹھہرے رہے ہو سو سال (تک)
فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ	پس دیکھ اپنے کھانے اور اپنے پینے کی طرف
لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ	وہ باسی نہیں ہوا، اور دیکھ اپنے گدھے کی طرف
وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً	اور (یہ اسلئے کیا ہے) تاکہ ہم بنائیں تجھے ایک نشانی
لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ	لوگوں کیلئے اور دیکھ (گدھے کی) ہڈیوں کی طرف
كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ	کیسے ہم جوڑتے ہیں اسے پھر (کس طرح)
نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ	ہم چڑھاتے ہیں ان پر گوشت (پوست)
فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ	پس جب واضح ہو چکا اس پر (تو) کہا:
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿259﴾	میں جانتا ہوں کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿259﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ	اور جب ابراہیم نے کہا: اے میرے رب!
اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ	تو دکھا مجھے کیسے تو زندہ کریگا مُردوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمًا	یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔	كَيْفَ	کیفیت، بہرکیف، پُرکیف نظارے۔
فَانْظُرْ	نظر، نظارہ، منظر، منظور۔	تَبَيَّنَ	مبیّنہ، بیّن دلیل، بیان بازی۔
طَعَامِكَ	قیام وطعام، وقتِ طعام۔	اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
شَرَابِكَ	شربت، مشروب، مشروبات۔	عَلٰى	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	قَدِيْرٌ	قدرت، قادر، قدیر، تقدیر، مقدّر۔
كَيْفَ	کیفیت، بہرکیف، پرکیف نظارے۔	اَرِنِيْ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی اشیا۔
لَحْمًا	لحیم شحیم، لحمیات۔	تُحْيِ	حیات، احیائے اسلام۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَبِثْتُ	يَوْمًا	اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ	قَالَ بَلْ	لَّبِثْتَ
میں ٹھہرا رہا ہوں	ایک دن	یا دن کا بعض حصہ	فرمایا بلکہ	تم ٹھہرے رہے ہو

مِائَةَ❶ عَامٍ	فَانْظُرْ	اِلٰى طَعَامِكَ	وَشَرَابِكَ	لَمْ يَتَسَنَّهْ ❷ ج	وَانْظُرْ
سو سال	پس دیکھ	اپنے کھانے کی طرف	اور پینے (کی طرف)	نہیں وہ باسی ہوا	اور دیکھ

اِلٰى حِمَارِكَ	وَ	لِنَجْعَلَكَ	اٰيَةً❶
اپنے گدھے کی طرف	اور (یہ اسلئے کیا ہے)	تاکہ ہم بنائیں تجھے	ایک نشانی

لِّلنَّاسِ	وَانْظُرْ	اِلَى الْعِظَامِ	كَيْفَ	نُنْشِزُهَا
لوگوں کے لیے	اور دیکھ	(گدھے کی) ہڈیوں کی طرف	کیسے	ہم جوڑتے ہیں اسے

ثُمَّ	نَكْسُوْهَا	لَحْمًا ؕ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ ❸
پھر (کس طرح)	ہم چڑھاتے ہیں ان پر	گوشت	پس جب	خوب واضح ہو چکا

لَهٗ ۙ	قَالَ	اَعْلَمُ	اَنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (259)
اس پر	(تو) کہنے لگا	میں جانتا ہوں	کہ بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے

وَاِذْ	قَالَ اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ ❹	اَرِنِيْ ❺	كَيْفَ تُحْيِ	الْمَوْتٰى ؕ
اور جب	ابراہیم علیہ السلام نے کہا	اے میرے رب!	دکھا تو مجھے	کیسے تو زندہ کریگا	مردوں کو

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ بعض کے نزدیک يَتَسَنَّهْ کے آخر میں "ہْ" زائد ہے جو کہ سکتہ کے لیے ہے۔ ❸ "تَ" کا معنیٰ "تو" نہیں بلکہ اس میں "مبالغے کا مفہوم" ہے۔ ❹ "رَبِّ" اصل میں يَارَبِّيْ تھا، اختصار کے لیے شروع سے "يَا" اور آخر سے "يْ" کو حذف کر دیا گیا ہے، اس لیے اس کا ترجمہ "اے میرے رب" کیا گیا ہے۔ ❺ "اَرِنِيْ" میں "اَرِ" کا ترجمہ "تو دکھا" اور "نِيْ" کا ترجمہ "مجھے" ہے، یہاں کچھ حروف گرا دیے گئے ہیں اسکے شروع میں "أ" کا معنیٰ "میں" نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ اَوَلَمۡ تُؤۡمِنۡ ؕ قَالَ	فرمایا: اور کیا نہیں تم ایمان رکھتے، کہا (ابراہیمؑ نے):
بَلٰی وَلٰكِنۡ	کیوں نہیں اور لیکن (میں دیکھنا اس لیے چاہتا ہوں)
لِّيَطۡمَئِنَّ قَلۡبِىۡ ؕ قَالَ فَخُذۡ اَرۡبَعَةً	تاکہ مطمئن ہو جائے میرا دل، فرمایا: (اچھا) تو لو چار
مِّنَ الطَّيۡرِ فَصُرۡهُنَّ اِلَيۡكَ ثُمَّ	پرندے پھر انہیں مانوس کر لو اپنے ساتھ پھر
اجۡعَلۡ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنۡهُنَّ جُزۡءًا ثُمَّ	رکھ دو ہر پہاڑ پر ان سے (ایک ایک) ٹکڑا پھر
ادۡعُهُنَّ يَاۡتِيۡنَكَ سَعۡيًا ؕ	پکارو انہیں وہ آئیں گے تیرے پاس دوڑتے ہوئے
وَاعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ع (260)	اور جان لو کہ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ ع (260)
مَثَلُ الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ	مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ	اللہ کی راہ میں ایک دانے کی طرح ہے
اَنۡۢبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ	(کہ) وہ (دانہ) اگائے سات بالیاں
فِىۡ كُلِّ سُنۡۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ	ہر بالی میں سو دانے ہوں
وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ	اور اللہ بڑھا دیتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے

ع 35 3 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	جُزۡءًا	جز، اجزا، اجزائے ترکیبی۔
وَلٰكِنۡ	لیکن۔	اُدۡعُهُنَّ	دعا، داعی، دعوت، مدعی۔
لِّيَطۡمَئِنَّ	اطمینان، مطمئن، طمانیتِ قلب۔	سَعۡيًا	سعی، مساعی جمیلہ، سعی لاحاصل۔
فَخُذۡ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يُنۡفِقُوۡنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
اَرۡبَعَةً	آئمہ اربعہ، حدود اربعہ، رباعی۔	اَنۡۢبَتَتۡ	نباتات۔
الطَّيۡرِ	طائرانہ نگاہ، طائر لاھوتی، طیّارہ۔	حَبَّةٍ	حبہ حبہ وصول کرنا، حب کبد نوشادری۔
جَبَلٍ	جبلِ رحمت، جبلِ طارق، جبلِ احد۔	يُضٰعِفُ	ذواضعاف اقل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

قَالَ	اَوَ	لَمْ تُؤْمِنْ ؕ	قَالَ	بَلٰى	وَلٰكِنْ
فرمایا:	اور کیا	تم ایمان نہیں رکھتے	کہا (ابراہیم علیہ السلام نے)	کیوں نہیں	اور لیکن

لِّيَطْمَىِٕنَّ❶	قَلْبِىْ ؕ	قَالَ	فَخُذْ❷	اَرْبَعَةً❸	مِّنَ الطَّيْرِ❹	فَصُرْهُنَّ
تاکہ مطمئن ہوجائے	میرا دل	فرمایا	تو تم لو	چار	پرندے	پھر مانوس کرلو انہیں

اِلَيْكَ❺	ثُمَّ	اجْعَلْ❻	عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ	مِّنْهُنَّ	جُزْءًا	ثُمَّ
اپنی طرف	پھر	رکھ دو	ہر پہاڑ پر	ان سے	ایک ایک ٹکڑا	پھر

ادْعُهُنَّ	يَاْتِيْنَكَ❼	سَعْيًا ؕ	وَاعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ
تم پکارو انہیں	وہ آئیں گے تیرے پاس	دوڑتے ہوئے	اور جان لو	کہ بیشک اللہ

ع 35 3 3

عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ع (260)	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ
غالب	حکمت والا ہے	مثال	ان لوگوں کی جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَمَثَلِ حَبَّةٍ❸	اَنْۢبَتَتْ❸	سَبْعَ	سَنَابِلَ
اللہ کی راہ میں	ایک دانے کی مثال کی طرح ہے	کہ وہ (دانہ) اگائے	سات	بالیاں

فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ❸	مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ❸	وَاللّٰهُ	يُضٰعِفُ❶	لِمَنْ	يَّشَآءُ ؕ
ہر بالی میں	سو دانے ہوں	اور اللہ	بڑھا دیتا ہے	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت "يِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "خُذْ" دراصل "اَخَذَ" سے بنا ہے، جس فعل کے شروع میں "أ" اصلی ہو تو اس میں حکم کا مفہوم شامل کرتے ہوئے "أ" گرادیا جاتا ہے۔ ❸ "ة" اور "ت" واحد مؤنث کے لیے ہیں، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "اِلَيْكَ" سے مراد "اپنے ساتھ" ہے۔ ❻ "اِجْعَلْ" کا اصل ترجمہ "تو بنا" یا "تو کر" ہے۔ ❼ "يَاْتِيْنَكَ" میں "يْنَ" جمع مذکر کا نہیں بلکہ "ي" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "نَ" جمع مؤنث کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿261﴾	اور اللہ بہت وسعت والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿261﴾
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ	اللہ کی راہ میں پھر وہ نہیں جتاتے
مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ	احسان (اس پر) جو وہ خرچ کریں اور نہ ہی دکھ (دیتے ہیں)
لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا	ان کے لیے ان کا اجر ہے انکے رب کے پاس اور نہ
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿262﴾	کوئی خوف ہوگا ان پر اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿262﴾
قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ	اچھی بات (کہنا) اور درگزر کرنا بہتر ہے
مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۭ	(اس) صدقے سے (کہ) اسکے پیچھے ہو ایذا رسانی
وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿263﴾	اور اللہ تعالیٰ بے نیاز اور بُردبار ہے۔ ﴿263﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو مت ضائع کرو
صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ	اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور دُکھ (پہنچا کر)
كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ	(اس شخص کی) طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَاسِعٌ	وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔	مَنًّا، بِالْمَنِّ	ممنون ہونا، منت وسماجت۔
اَمْوَالَهُمْ	مال، مالیّت، اموال۔	اَذًى	اذیت، ایذا رسانی۔
فِيْ	فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	يَحْزَنُوْنَ	حزن وملال، عامُ الحزن۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ ضرور کوئی سبیل نکالے گا۔	مَّعْرُوْفٌ	اَمر بالمعروف۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	غَنِيٌّ	غنی، غنا، اغنیا۔
يُتْبِعُوْنَ	اتّباع، تابع، متّبع، تابعداری۔	حَلِيْمٌ	حلیم، حلم و بردباری۔
اَنْفَقُوْا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	تُبْطِلُوْا	نظامِ باطل، باطل قوتیں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (261)	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
اور اللہ	وسعت والا	سب کچھ جاننے والا ہے	وہ لوگ جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ ❶	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	لَا يُتْبِعُوْنَ ❷	مَآ اَنْفَقُوْا	مَنًّا
اپنے مال	اللہ کی راہ میں	پھر	نہیں وہ سب جتاتے	جو وہ سب خرچ کریں	احسان

وَّلَآ	اَذًى ۙ	لَّهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	وَلَا
اور نہ	(ہی) دکھ دیتے ہیں	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	انکے رب کے پاس	اور نہ

خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❸ (262)	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ	وَّمَغْفِرَةٌ ❹
کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے	اچھی بات (کہنا)	اور درگزر کرنا

خَيْرٌ	مِّنْ صَدَقَةٍ ❹	يَّتْبَعُهَآ ❺	اَذًى ۭ	وَاللّٰهُ	غَنِيٌّ
بہتر ہے	(اس) صدقے سے	(کہ) اسکے پیچھے ہو	ایذا رسانی	اور اللہ	بے نیاز

حَلِيْمٌ (263)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُبْطِلُوْا	صَدَقٰتِكُمْ ❹
بردبار ہے	اے لوگو! جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب ضائع کرو	اپنے صدقات کو

بِالْمَنِّ ❻	وَالْاَذٰى ۙ	كَالَّذِيْ	يُنْفِقُ ❺	مَالَهٗ
احسان جتلانے کے سبب	اور دکھ پہنچا کر	(اسکی) طرح جو	خرچ کرتا ہے	اپنا مال

ضروری وضاحت

❶ ”هُمْ“ اگر اسم کے ساتھ ہو تو اسکا ترجمہ ”انکے“ اور ”اپنے“ دونوں طرح کیا جاسکتا ہے۔ ❷ ”لَا يُتْبِعُوْنَ“ کا لفظی ترجمہ ”نہیں پیچھے لاتے“ ہے۔ ❸ ”هُمْ يَحْزَنُوْنَ“ میں علامت ”هُمْ“ اور ”یَ“ دونوں کا ترجمہ ”وہ“ ہے۔ ❹ یہاں ”ۃ“ واحد مؤنث کی علامت ہے اور ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ ”بِالْمَنِّ“ مراد یہ ہے کہ احسان جتلا کر اپنے صدقات ضائع مت کرو۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	لوگوں کو دکھلانے کی خاطر اور نہ وہ ایمان رکھتا ہے اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ	اور (نہ) آخرت کے دن پر، تو اس کی مثال
كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ	ایک چٹان کی مثال کی طرح ہے (کہ) اس پر مٹی ہو
فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ	پھر برسے اس پر زور کی بارش
فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ	تو چھوڑ جائے اسے بالکل صاف (اسی طرح ریا کار)
لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ	نہیں قدرت رکھتے کسی چیز پر اس سے جو انہوں نے کمایا
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿264﴾	اور اللہ ہدایت نہیں دیتا کافر قوم کو۔ ﴿264﴾
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ	اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ	چاہتے ہوئے اللہ کی خوشنودی
وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	اور اپنے نفسوں کی دل جمعی کے ساتھ
كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ	ایک باغ کی مثال کی طرح ہے (جو) بلند جگہ پر ہو
اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ	برسے اس پر زور کی بارش پھر لائے وہ اپنا پھل دگنا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رِئَآءَ	ریا کاری، رؤیت ہلال کمیٹی، رائے۔	يَقْدِرُوْنَ	قدرت، قدیر، تقدیر۔
النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔	عَلٰى	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
الْيَوْمِ	یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔	كَسَبُوْا	کسبِ حلال، کسبی۔
الْاٰخِرِ	آخر، یومِ آخرت، آخری۔	يَهْدِي	ہدایت، ہادیٔ برحق۔
كَمَثَلِ	کالعدم، کماحقہ / مثل، مثال۔	يُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
تُرَابٌ	تُربت، تُراب (مٹی)۔	مَرْضَاتِ	رضا، راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔
فَتَرَكَهٗ	ترک، تارک، متروک، ترکہ۔	تَثْبِيْتًا	ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

رِئَآءَ النَّاسِ	وَلَا	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
لوگوں کو دکھلانے (کی خاطر)	اور نہ	وہ ایمان رکھتا ہے	اللہ پر	اور (نہ)	آخرت کے دن پر

فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ	فَاَصَابَهٗ
تو اسکی مثال	ایک چٹان کی مثال کی طرح ہے	(کہ) اس پر	مٹی ہو	پھر برسے اس پر

وَابِلٌ	فَتَرَكَهٗ	صَلْدًا ؕ	لَا يَقْدِرُوْنَ
زور کی بارش	تو چھوڑ جائے اسے	بالکل صاف	نہیں وہ سب قدرت رکھتے

عَلٰى شَيْءٍ	مِّمَّا	كَسَبُوْا ؕ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي ❶	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ❷ (264)
کسی چیز پر	اس سے جو	ان سب نے کمایا	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	کفر کرنے والی قوم کو

وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمُ	ابْتِغَآءَ
اور مثال	ان لوگوں کی جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	چاہنے کیلئے

مَرْضَاتِ ❸ اللّٰهِ	وَتَثْبِيْتًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	كَمَثَلِ جَنَّةٍ ❹
اللہ کی خوشنودی	اور دل جمعی (کے ساتھ)	اپنے نفسوں کی	ایک باغ کی مثال کی طرح ہے

بِرَبْوَةٍ ❹	اَصَابَهَا	وَابِلٌ	فَاٰتَتْ ❹	اُكُلَهَا	ضِعْفَيْنِ ❺ ۚ
بلند جگہ پر ہو (جو)	برسے اس پر	زور کی بارش	پھر لائے وہ	اپنا پھل	دوگنا

ضروری وضاحت

❶ علامت "یِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "اَلْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ" میں "اَلْقَوْمَ" کیونکہ اردو میں مؤنث ہے اس لیے ترجمہ "کفر کرنے والی" کیا گیا ہے، "یْنَ" جمع مذکر کی علامت ہے، الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ علامت "ۃ" اسم کے ساتھ اور "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "ضِعْفَيْنِ" کا ترجمہ "دوگنا" ہے اس میں "یْنِ" "دو" کو ظاہر کر رہی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ	پس اگر نہ برسے اس پر تیز بارش تو پھوار (ہی کافی ہو
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿265﴾	جاتی ہے) اور اللہ جو کام تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔ ﴿265﴾
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ	کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی ایک کہ ہو اس کا
جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ	ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ	چلتی ہوں اسکے نیچے سے نہریں
لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ	اس کے لیے ہوں اس میں ہر قسم کے پھل
وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ	اور آلے اسے بڑھاپا اور اسکی کمزور اولاد ہو
فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ	پھر آلے اس (باغ) کو بگولا اس میں آگ ہو
فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	پس وہ جل جائے، اسی طرح اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے
لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿266﴾ ع	تمہارے لیے (اپنی) آیات تاکہ تم غور وفکر کرو ﴿266﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو خرچ کرو
مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ	اچھی چیزوں میں سے جو تم نے کمایا ہو

ع 36 6 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُصِبْهَا، اَصَابَهٗ : مصیبت، مصائب۔

تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال عامل، معمول، معمولات۔

بَصِيْرٌ : بصیرت، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

يَوَدُّ : محبّت ومودّت۔

نَّخِيْلٍ : نخلستان، نخلستانی علاقہ۔

تَجْرِیْ : جاری، اجرا۔

تَحْتِهَا : تحت، ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔

الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرہ، ثمرات (پھل)۔

الْكِبَرُ : متکبّر، تکبّر، تکبیر۔

ذُرِّيَّةٌ : ذرّیّتِ آدم (اولاد)۔

ضُعَفَآءُ : ضعیف، ضعفا۔

يُبَيِّنُ : بیان، مبیّنہ، بیان بازی۔

تَتَفَكَّرُوْنَ : فکر، مفکّر، غور وفکر، تفکّر۔

كَسَبْتُمْ : کسبِ حلال، کسبی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنۡ لَّمۡ	يُصِبۡهَا ❶	وَابِلٌ	فَطَلٌّ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ
پس اگر نہ	برسے اس پر	تیز بارش	تو پھوار	اور اللہ	اس کو جو	تم سب کام کرتے ہو

بَصِيۡرٌ (265)	اَيَوَدُّ ❶	اَحَدُكُمۡ	اَنۡ تَكُوۡنَ ❷	لَهٗ جَنَّةٌ ❸
دیکھ رہا ہے	کیا پسند کرتا ہے	تم میں سے کوئی ایک	کہ ہو	اس کا ایک باغ

مِّنۡ نَّخِيۡلٍ	وَّاَعۡنَابٍ	تَجۡرِىۡ ❷	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ ۙ	لَهٗ
کھجوروں کا	اور انگوروں کا	چلتی ہوں	اسکے نیچے سے	نہریں	اس کیلیے

فِيۡهَا	مِنۡ ❹ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ❸ ۙ	وَاَصَابَهُ	الۡكِبَرُ	وَلَهٗ	ذُرِّيَّةٌ ❸ ضُعَفَآءُ ۖ
اس میں	ہر قسم کے پھل ہوں	اور آپہنچے اسے	بڑھاپا	اور اسکی	کمزور اولاد ہو

فَاَصَابَهَاۤ	اِعۡصَارٌ	فِيۡهِ	نَارٌ	فَاحۡتَرَقَتۡ ❺ ؕ	كَذٰلِكَ
پھر آپہنچے اس (باغ) کو	بگولا	اس میں	آگ ہو	پس وہ جل جائے	اسی طرح

36 ع 6 4

يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❶	لَـكُمُ	الۡاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمۡ تَتَفَكَّرُوۡنَ ❻ (266) ع	يٰۤاَيُّهَا
اللہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	آیات	تاکہ تم سب غور وفکر کرو	اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اَنۡفِقُوۡا	مِنۡ طَيِّبٰتِ ❸	مَا كَسَبۡتُمۡ
لوگو! جو سب ایمان لائے ہو	تم سب خرچ کرو	اچھی چیزوں میں سے	جو تم نے کمایا ہو

ضروری وضاحت

❶ علامت ”يُ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ علامت ”تَ“ مؤنث کے لیے استعمال ہوئی ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ ”ة“ واحد مؤنث اور ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ ”مِنۡ“ کا اصل ترجمہ ”سے“ ہے ضرورتاً ”کے“ کیا گیا ہے۔ ❺ ”تۡ“ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ ”كُمۡ“ اور ”تَ“ دونوں کا ترجمہ ”تم“ ہے اور ”كُمۡ“ تاکید کے لیے آیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ	اوراس سے جوہم نے نکالا تمہارے لیے زمین سے
وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ	اورنہ تم قصد کرو ردی چیز کا (کہ) اس سے
تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ	تم خرچ کرتے ہواور نہیں ہو تم خود اسکو لینے والے
اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ	مگر یہ کہ تم چشم پوشی کرلو اس (بارے) میں
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ (267)	اورجان لو کہ بیشک اللہ بے نیاز،خوبیوں والا ہے (267)
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ	شیطان تمہیں ڈراتا ہے مفلسی سے
وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ	اوروہ تمہیں حکم دیتا ہے بے حیائی کا
وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ	اوراللہ تم سے وعدہ کرتا ہے مغفرت کا اپنی طرف سے
وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۙۖ (268)	اورفضل کا اوراللہ وسعت والا،علم والا ہے۔ (268)
يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	وہ عطا کرتا ہے حکمت جسے چاہتا ہے
وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ	اور جسے نوازا گیا حکمت سے
فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ	تو یقیناً وہ نوازا گیا بہت بڑی خیر سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرَجْنَا	خروج،خارج،مخرج،اخراج۔	يَاْمُرُكُمْ	امر،آمر،مامور،امارت۔
اَلْاَرْضِ	ارض وسما،اراضی،کرۂ ارض۔	بِالْفَحْشَآءِ	فحش،فحاشی وعریانی۔
تُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ،اِنفاق فی سبیل اللہ۔	يَعِدُكُمْ	وعدہ،وعید،میعاد۔
بِاٰخِذِيْهِ	اخذ،ماخوذ،مواخذہ۔	مَّغْفِرَةً	مغفرت،استغفار۔
اِلَّا	اِلّا ماشاءاللہ،اِلّا قلیل،اِلّا یہ کہ۔	وَاسِعٌ	وسعت،وسیع،توسیع۔
اِعْلَمُوْٓا	علم،عالم،معلوم،معلومات،تعلیم۔	يَشَآءُ	ماشاءاللہ،ان شاءاللہ،مشیّت الٰہی۔
حَمِيْدٌ	حمدوثنا،حمد باری تعالیٰ،حامد،محمود۔	اَلْحِكْمَةَ	حکمت ودانائی،حکیم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمِمَّآ	اَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ ۖ	وَلَا	تَيَمَّمُوا
اور اس سے جو	ہم نے نکالا	تمہارے لیے	زمین سے	اور نہ	تم سب قصد کرو

الْخَبِيْثَ	مِنْهُ	تُنْفِقُوْنَ	وَلَسْتُمْ	بِاٰخِذِيْهِ ❶
ردی چیز کا (کہ)	اس سے	تم سب خرچ کرتے ہو	اور نہیں ہو تم (خود)	اسے لینے والے

اِلَّآ اَنْ	تُغْمِضُوْا	فِيْهِ ؕ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	غَنِيٌّ
مگر یہ کہ	تم سب چشم پوشی کرلو	اس (بارے) میں	اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	بے نیاز

حَمِيْدٌ (267)	اَلشَّيْطٰنُ	يَعِدُكُمُ ❷❸	الْفَقْرَ	وَيَاْمُرُكُمْ
تعریف والا ہے	شیطان	تمہیں ڈراتا ہے	مفلسی سے	اور وہ تمہیں حکم دیتا ہے

بِالْفَحْشَآءِ ۚ	وَاللّٰهُ	يَعِدُكُمْ ❸	مَّغْفِرَةً ❹	مِّنْهُ	وَفَضْلًا ؕ
بے حیائی کا	اور اللہ	وعدہ کرتا ہے تم سے	مغفرت کا	اپنی طرف سے	اور فضل کا

وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ۖ ۙ (268)	يُّؤْتِي	الْحِكْمَةَ ❹	مَنْ يَّشَآءُ ۚ
اور اللہ	وسعت والا	علم والا ہے	وہ دیتا ہے	حکمت	جسے وہ چاہتا ہے

وَمَنْ	يُّؤْتَ ❸❺	الْحِكْمَةَ ❹	فَقَدْ	اُوْتِيَ	خَيْرًا	كَثِيْرًا ؕ
اور جو	دیا جائے	حکمت	تو یقیناً	وہ دیا گیا	خیر	بہت بڑی

ضروری وضاحت

❶علامت "بـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷"يَعِدُكُمْ" کا اصل ترجمہ "تم سے وعدہ کرتا ہے"، "وعدہ" کا لفظ خیر اور شر دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، شر کے وعدے کو "وعید" کہتے ہیں کیونکہ شر کے وعدے میں ڈرانے کا عنصر ہوتا ہے اس لیے ترجمہ "تمہیں ڈراتا ہے" کیا گیا ہے۔❸"يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❹علامت "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❺یہ لفظ اصل میں "يُؤْتِيْ" تھا، آخر سے "الف" گر گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿269﴾	اور نہیں نصیحت قبول کرتے مگر عقل والے۔ ﴿269﴾
وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ	اور جو تم خرچ کرو کسی بھی قسم کا خرچ یا تم نذر مانو
مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ	کوئی نذر، تو بیشک اللہ اسے جانتا ہے
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿270﴾	اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ ﴿270﴾
اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ	اگر تم ظاہر کرو (اپنے) صدقات کو تو وہ (بھی) اچھا ہے
وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ	اور اگر تم چھپالو انہیں اور دے دو وہ (صدقات) فقراء کو
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ	تو وہ زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے اور (ان صدقات کی وجہ سے)
يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ	وہ دور کر دے گا تم سے تمہارے گناہ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿271﴾	اور اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے ﴿271﴾
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ	نہیں ہے آپ پر (ذمہ داری) ان کو ہدایت دینے کی
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا	اور لیکن اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے اور جو
تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ	تم خرچ کرو گے مال تو وہ تمہارے اپنے لیے (مفید) ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَذَّكَّرُ : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔	يُكَفِّرُ : کفّارہ۔
اِلَّآ : اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	سَيِّاٰتِكُمْ : اعمالِ سیئہ، علمائے سوء (بُرے)۔
اُولُوا : اولوالعزم، اولوالامر (والے)۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، اعمال، معمولات۔
اَنْفَقْتُمْ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبریں۔
اَنْصَارٍ : نصرت، نصراللہ، انصار۔	هُدٰىهُمْ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
فَنِعِمَّا : نعم البدل، نعمت، انعام۔	يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
تُخْفُوْهَا : مخفی، اخفاء، خفیہ۔	فَلِاَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَا ❶	يَذَّكَّرُ ❷	اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ (269)	وَمَآ	اَنْفَقْتُمْ
اور نہیں	نصیحت قبول کرتے	مگر عقل والے	اور جو	تم خرچ کرو

مِّنْ نَّفَقَةٍ ❸❹	اَوْ نَذَرْتُمْ	مِّنْ نَّذْرٍ ❸	فَاِنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُهٗ ؕ
کوئی خرچ	یا تم نذر مانو	کوئی نذر	تو بیشک اللہ	اسے جانتا ہے

وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ (270)	اِنْ	تُبْدُوا	الصَّدَقٰتِ ❹
اور نہیں ہے	سب ظالموں کا	کوئی مددگار	اگر	تم سب ظاہر کرو	صدقات کو

فَنِعِمَّا هِيَ ۚ	وَاِنْ	تُخْفُوْهَا ❺	وَتُؤْتُوْهَا ❺	الْفُقَرَآءَ	فَهُوَ	خَيْرٌ
تو (بھی) اچھا ہے وہ	اور اگر	تم چھپالو انہیں	اور انہیں دو	فقراء کو	تو وہ	زیادہ بہتر ہے

لَّكُمْ ؕ	وَيُكَفِّرُ	عَنْكُمْ	مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ ❸❹	وَاللّٰهُ	بِمَا
تمہارے لیے	اور وہ دور کردے گا	تم سے	تمہارے گناہ	اور اللہ	اس سے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ (271)	لَيْسَ عَلَيْكَ ❻	هُدٰىهُمْ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
تم سب عمل کرتے ہو	خوب باخبر ہے	نہیں ہے آپ پر	ان کی ہدایت	اور لیکن اللہ

يَهْدِيْ ❷	مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وَمَا تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ ❸	فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ
ہدایت دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	اور جو تم سب خرچ کروگے	کوئی مال	تو وہ تمہارے اپنے لیے

ضروری وضاحت

❶ ”مَا“ کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ ”اِلَّا“ آ رہا ہو تو اس ”مَا“ کا ترجمہ ”نہیں“ کرتے ہیں۔ ❷ علامت ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ علامت ”مِنْ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ ”ۃ“ اور ”ات“ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ ”وْا“ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو ”الف“ کو گرا دیتے ہیں۔ ❻ ”لَيْسَ عَلَيْكَ“ سے مراد ”آپ کے ذمے نہیں ہے“۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا	اور نہیں تم خرچ کرتے مگر
ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو تم خرچ کرو گے کوئی مال (بطور خیرات)
يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ	پورا پورا (اجر) دے دیا جائے گا تمھیں (قیامت کے دن)
وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿272﴾	اور تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿272﴾
لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا	(یہ خیرات) ان فقیروں کے لیے ہے جو رُکے ہوئے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا	اللہ کی راہ میں، وہ طاقت نہیں رکھتے چلنے پھرنے کی
فِي الْاَرْضِ ؗ يَحْسَبُهُمُ	(اپنے معاش کے لیے) زمین میں، گمان کرتا ہے انہیں
الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ	ناواقف مالدار، نہ مانگنے کی وجہ سے
تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ	آپ پہچان سکتے ہیں انہیں انکے چہروں سے
لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ	نہیں وہ سوال کرتے لوگوں سے لپٹ کر
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو تم خرچ کرو گے مال (خیرات کے طور پر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، شاید کوئی سبیل نکل آئے۔
وَجْهِ	علیٰ وجہ البصیرت، لِوجہ اللہ، وجاہت۔	يَسْتَطِيْعُوْنَ	استطاعت۔
يُّوَفَّ	وفا، بے وفا، وفاداری، ایفائے عہد۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، اراضی، کرۂ ارض۔
تُظْلَمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	تَعْرِفُهُمْ	تعارف، معروف، عرف عام، معرفت۔
لِلْفُقَرَآءِ	فقیر، فقرا، فقروفاقہ۔	يَسْـَٔلُوْنَ	سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
اُحْصِرُوْا	محصور، محاصرہ، انحصار۔	النَّاسَ	عوام النّاس۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَا ❶	تُنْفِقُوْنَ	اِلَّا ابْتِغَآءَ	وَجْهِ اللّٰهِ ؕ
اور نہیں	تم سب خرچ کرتے	مگر حاصل کرنے کیلئے	اللہ کی خوشنودی

وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ ❷	يُّوَفَّ ❷
اور جو	تم سب خرچ کرو گے	کوئی مال	پورا پورا (اجر) دے دیا جائے گا

اِلَيْكُمْ ❸	وَ	اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ❹ (272)	لِلْفُقَرَآءِ
تمہاری طرف (قیامت کے دن)	اور	تم سب ظلم نہیں کئے جاؤ گے	(یہ خیرات) ان فقیروں کے لیے ہے

الَّذِيْنَ	اُحْصِرُوْا ❺	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	ضَرْبًا ❻
جو	سب رُکے ہوئے ہیں	اللہ کی راہ میں	نہیں وہ سب طاقت رکھتے	چلنے پھرنے کی

فِي الْاَرْضِ ز	يَحْسَبُهُمُ ❷	الْجَاهِلُ	اَغْنِيَآءَ
(اپنے معاش کے لیے) زمین میں	گمان کرتا ہے انہیں	ناواقف	مالدار

مِنَ التَّعَفُّفِ ج	تَعْرِفُهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ ج	لَا يَسْـَٔلُوْنَ
نہ مانگنے (کی وجہ) سے	آپ پہچان سکتے ہیں انہیں	انکے چہروں کے آثار سے	نہیں وہ سب سوال کرتے

النَّاسَ	اِلْحَافًا ط	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ ❷
لوگوں سے	لپٹ کر	اور جو	تم سب خرچ کرو گے	مال

ضروری وضاحت

❶ ''مَا'' کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ ''اِلَّا'' آ رہا ہو تو اس کا ترجمہ ''نہیں'' کرتے ہیں۔ ❷ یہاں ''مِنْ'' اور ''يَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ ''يُوَفَّ اِلَيْكُمْ'' سے مراد ''تمہیں پورا پورا اجر دے دیا جائے گا'' ہے۔ ❹ ''اَنْتُمْ'' اور ''تَ'' دونوں کا ترجمہ ''تم'' ہے۔ ❺ ''اُحْصِرُوْا'' کا اصل ترجمہ ''گھیرے گئے'' ہے، اور شروع میں موجود ''اُ'' کا ترجمہ ''میں'' نہیں ہے۔ ❻ ''ضَرْبًا'' کا اصل ترجمہ ''مارنا'' ہے، لیکن اگر اس کے بعد ''فِي الْاَرْضِ'' ہو تو مراد ''چلنا'' ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 37 / 7 / 5 الربع

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿273﴾ ع	تو یقیناً اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿273﴾ ع
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	رات اور دن کو، چھپا کر اور علانیہ طور پر
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا	تو ان کیلئے ان کا اجر ہے انکے رب کے پاس اور نہ
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿274﴾	ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿274﴾
اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا	وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں وہ نہیں اٹھیں گے مگر
كَمَا يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ	جیسے اٹھتا ہے وہ جو دیوانہ کر دیا ہو اسے شیطان نے
مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	چھو کر، یہ (حالت) اس وجہ سے ہوگی کہ بیشک
قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ	انہوں نے کہا: بیشک تجارت سود ہی کی مانند ہے
وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ	حالانکہ اللہ نے حلال قرار دیا ہے تجارت کو
وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ	اور حرام کر دیا ہے سود کو
فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ	پس جو (شخص کہ) آئی اس کے پاس نصیحت

وقف منزل ۔ وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	يَحْزَنُوْنَ	حزن وملال، عام الحزن۔
يُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	يَاْكُلُوْنَ	اکل وشرب، مأکولات ومشروبات۔
بِالَّيْلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	يَقُوْمُوْنَ	قائم، مقام، مقیم، قیام۔
سِرًّا	پُراسرار، سرنہاں۔	كَمَا	کما حقُّہ۔
عَلَانِيَةً	اعلان، علی الاعلان، علانیہ۔	يَتَخَبَّطُهُ	مخبوط الحواس، خبطی (دیوانہ)۔
اَجْرُهُمْ	اجر، اجرت، ماجور۔	الْمَسِّ	مَس، مساس۔
عِنْدَ	عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	الْبَيْعُ	بیع وشرا، بائع ومشتری۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 37 / 7 / 5 الربع

فَاِنَّ اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ (273)	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
تو یقیناً اللہ	اس کو	خوب جاننے والا ہے	وہ لوگ جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً ❶	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ
اپنے مال	رات کو	اور دن (کو)	چھپا کر	اور علانیہ طور پر	تو ان کے لیے	انکا اجر ہے

وقف منزل

عِنْدَ رَبِّهِمْ ج	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❷ (274)
انکے رب کے پاس	اور نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے

اَلَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	الرِّبٰوا	لَا يَقُوْمُوْنَ	اِلَّا كَمَا	يَقُوْمُ ❸
وہ لوگ جو	وہ سب کھاتے ہیں	سود	نہیں وہ سب اٹھیں گے	مگر جیسے	اٹھتا ہے

الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ ❸	الشَّيْطٰنُ	مِنَ الْمَسِّ ط	ذٰلِكَ ❹	بِاَنَّهُمْ
وہ جو کہ دیوانہ کردیا ہوا سے	شیطان نے	چھونے سے	یہ (حالت)	اس وجہ سے ہوگی کہ بیشک وہ

وقف لازم

قَالُوْٓا	اِنَّمَا الْبَيْعُ	مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ	وَ	اَحَلَّ اللّٰهُ ❺
ان سب نے کہا	بیشک تجارت	سود کی مانند ہے	حالانکہ	اللہ نے حلال قرار دیا ہے

الْبَيْعَ	وَحَرَّمَ	الرِّبٰوا ط	فَمَنْ	جَآءَهٗ	مَوْعِظَةٌ ❶
تجارت کو	اور حرام کردیا ہے	سود کو	پس جو شخص (کہ)	آئی اسکے پاس	نصیحت

ضروری وضاحت

❶ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ علامت "هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔
❸ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، اس کا استعمال "بات میں زور پیدا کرنے کے لیے" ہوتا ہے، اردو ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کے لیے اس کا ترجمہ "یہ" کردیا جاتا ہے۔ ❺ "اَحَلَّ" میں "أ" کا ترجمہ "میں" نہیں بلکہ یہ معنی میں "تبدیلی لانے کے لیے" ہے مثلاً: حَلَّ: حلال ہوا اور اَحَلَّ: حلال کیا۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى	اسکے رب کی طرف سے پھر وہ باز آ گئے (سود سے)
فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ	تو وہ اسی کا ہے جو وہ پہلے لے چکا ہے
وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ	اور اسکا معاملہ اللہ کے سپرد ہے (وہ معاف کرے یا
وَمَنْ عَادَ	سزا دے) اور جو کوئی پھر کرے (سودی کاروبار)
فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	تو وہی لوگ اہل دوزخ ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿275﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿275﴾
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِى الصَّدَقٰتِ ؕ	مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿276﴾	اور اللہ نہیں پسند کرتا ہر ناشکرے، گناہ گار کو۔ ﴿276﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ	اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی
لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا	ان کیلئے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس اور نہ
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿277﴾	ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿277﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَانْتَهٰى	انتہا، منتہی طالب علم۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
سَلَفَ	سلف صالحین، سلفی العقیدہ۔	يُحِبُّ	محبت، حبیب، حب رسول، محبوب۔
اَمْرُهٗ	امر، آمر، مامور۔	اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، ایمانیات امن۔
عَادَ	اِعادہ، بیماری عود کر آئی۔	عَمِلُوا	عمل، عامل، معمول، معمولات، تعمیل۔
اَصْحٰبُ	صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔	اَقَامُوا	قائم، قیام، مقیم، مقام۔
النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	اَجْرُهُمْ	اجر وثواب، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔
خٰلِدُوْنَ	خالد، خلد بریں۔	يَحْزَنُوْنَ	حزن وملال، عام الحزن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنْ رَّبِّهٖ	فَانْتَهٰى	فَلَهٗ	مَا سَلَفَ ؕ
اسکے رب (کی طرف) سے	پھر وہ باز آ گیا (سود سے)	تو (وہ) اسی کا ہے	جو وہ پہلے لے چکا ہے

وَاَمْرُهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ ؕ	وَمَنْ	عَادَ	فَاُولٰٓئِكَ
اور اسکا معاملہ	اللہ کی طرف	اور جو	کوئی پھر کرے (سودی کاروبار)	تو وہی لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (275)	يَمْحَقُ اللّٰهُ ❶	الرِّبٰوا
اہل دوزخ ہیں	وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	مٹاتا ہے اللہ	سود کو

وَيُرْبِي ❷	الصَّدَقٰتِ ؕ ❸	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ ❶	كُلَّ كَفَّارٍ	اَثِيْمٍ (276)
اور وہ بڑھاتا ہے	صدقات کو	اور اللہ	نہیں پسند کرتا	ہر ناشکرے	گناہ گار کو

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❸
بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے	نیک

وَاَقَامُوا ❹	الصَّلٰوةَ ❸	وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ ❸❺	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ
اور ان سب نے قائم کی	نماز	اور ان سب نے ادا کی زکوٰۃ	ان کے لیے	ان کا اجر ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❻ (277)
انکے رب کے پاس	اور نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے

ضروری وضاحت

❶ علامت "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یعنی برکت ڈال دیتا ہے۔ ❸ "ة" اور "ات" دونوں مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ نماز قائم کرنے میں پانچ چیزیں شامل ہیں: ① وقت پر پڑھنا ② سنت کے مطابق پڑھنا ③ جماعت کے ساتھ پڑھنا ④ خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھنا ⑤ دوسروں کو بھی پڑھنے کی تلقین کرنا۔ ❺ "اٰتَوُا" کی "تَ" پر زبر ہو تو ترجمہ "ادا کی یا دی" ہوتا ہے اور اگر "تُ" پر پیش ہو تو ترجمہ "ادا کرو" یا "دو" ہوتا ہے۔ ❻ "هُمْ" اور "ي" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈر جاؤ
وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا	اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا سود
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (278) فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا	اگر ہو تم مومن (278) پس اگر تم نے (ایسا) نہ کیا
فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ	تو ہوشیار ہو جاؤ اللہ اور اسکے رسول سے جنگ کیلئے
وَ اِنْ تُبْتُمْ	اور اگر تم توبہ کرلو (سود سے)
فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ	تو تمہارے لیے ہیں تمہارے اصل مال
لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ (279)	نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ (279)
وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ	اور اگر ہو (مقروض) تنگی والا (تنگ دست)
فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ	تو مہلت دینی چاہیے آسودہ حالی تک اور یہ کہ
تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ	تم صدقہ کرو (اور رأس المال چھوڑ دو تو) زیادہ بہتر ہے
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (280)	تمہارے لیے اگر ہو تم سمجھ بوجھ رکھتے۔ (280)
وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ	اور ڈرو اس دن سے (کہ) تم لوٹائے جاؤ گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔	رُءُوْسُ : رأس المال، رئیس، روٴسا۔
بَقِيَ : باقی، بقا، بقایا۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	تَظْلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔	ذُوْ / عُسْرَةٍ : ذومعنی، ذوالجناح / عُسرت وتنگی۔
فَاْذَنُوْا : اذان، موٴذن۔	مَيْسَرَةٍ : میسّر۔
بِحَرْبٍ : آلاتِ حرب، حربہ، ایامِ حرب (جنگ)۔	تَصَدَّقُوْا : صدقہ، صدقات۔
تُبْتُمْ : توبہ، تائب۔	تُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ❶	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ ❷	وَ ذَرُوْا	مَا
اے وہ لوگو! جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب ڈر جاؤ اللہ سے	اور چھوڑ دو	جو

بَقِيَ	مِنَ الرِّبٰوٓا ❸	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (278)	فَاِنْ	لَّمْ تَفْعَلُوْا
باقی رہ گیا	سود	اگر ہو تم	سب ایمان لانیوالے	پس اگر	تم سب نے ایسا نہ کیا

فَاْذَنُوْا	بِحَرْبٍ	مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ	وَاِنْ
تو تم سب خبردار رہو	جنگ (کے اعلان) سے	اللہ اور اسکے رسول (کی طرف) سے	اور اگر

تُبْتُمْ	فَلَكُمْ	رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ	لَا تَظْلِمُوْنَ
تم توبہ کرلو	تو تمہارے لیے ہیں	تمہارے اصل مال	نہ تم سب ظلم کرتے

وَلَا	تُظْلَمُوْنَ ❹ (279)	وَاِنْ كَانَ	ذُوْ عُسْرَةٍ ❺	فَنَظِرَةٌ ❺
اور نہ	تم سب پر ظلم کیا جائے گا	اور اگر ہو	تنگی والا ہو	تو مہلت دینی چاہیے

اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ	وَاَنْ	تَصَدَّقُوْا ❻	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ
آسودہ حالی تک	اور یہ کہ	تم سب صدقہ کرو	(تو) بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ❼ (280)	وَاتَّقُوْا ❷	يَوْمًا	تُرْجَعُوْنَ ❹
ہو تم سب سمجھ بوجھ رکھتے	اور تم سب ڈرو	اس دن سے (کہ)	تم سب لوٹائے جاؤ گے

ضروری وضاحت

❶ ”یَا“ اور ”اَیُّهَا“ دونوں کا ترجمہ ”اے“ ہے۔ ❷ ”اتَّقُوا“ کی ”قُ“ پر اگر ”پیش“ ہو تو ترجمہ ”سب ڈرو“ اور اگر ”زبر“ ہو تو ترجمہ ”وہ ڈر گئے“ ہوتا ہے۔ ❸ ”مِنْ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ ”تُظْلَمُوْنَ، تُرْجَعُوْنَ“ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کا ترجمہ ”کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا“ کرتے ہیں۔ ❺ ”ۃ“ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ یہ اصل میں ”تَتَصَدَّقُوْا“ تھا، ایک ”تَ“ گرادی گئی ہے۔ ❼ ”تُمْ“ اور ”تَ“ دونوں کا ترجمہ ”تم“ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِيۡهِ اِلَى اللّٰهِۗ ثُمَّ تُوَفّٰى	اس میں اللہ کی طرف پھر پورا پورا بدلہ دیا جائیگا
كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ	ہر نفس کو جو اس نے کیا ہوگا اور وہ
لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿281﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ	ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿281﴾ اے لوگو! جو
اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَدَايَنۡتُمۡ	ایمان لائے ہو جب تم آپس میں لین دین کرو
بِدَيۡنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكۡتُبُوۡهُؕ	اُدھار کا ایک وقتِ مقررہ تک تو لکھ لیا کرو اسے
وَلۡيَكۡتُبْ بَّيۡنَكُمۡ كَاتِبٌ ۢ	اور چاہیے کہ لکھے تمہارے درمیان لکھنے والا
بِالۡعَدۡلِ وَلَا يَاۡبَ كَاتِبٌ	عدل کے ساتھ اور نہ انکار کرے لکھنے والا (اس بات سے
اَنۡ يَّكۡتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ	کہ وہ لکھے جیسا کہ اسے سکھایا ہے اللہ نے
فَلۡيَكۡتُبۡ ۚ وَلۡيُمۡلِلِ	پس چاہیے کہ لکھے، اور چاہیے کہ لکھوائے
الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ	وہ جس پر حق (قرض) ہے
وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ	اور چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے (جو) اس کا رب ہے
وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ شَيۡـــًٔا ؕ	اور نہ وہ کمی کرے اس سے کچھ بھی

ع 38 8 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيۡهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَاكۡتُبُوۡهُ	کتاب، کتب، کاتب، کتابت۔
اِلَى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	بَيۡنَكُمۡ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
تُوَفّٰى	وفا، بے وفا، وفاداری، ایفائے عہد۔	كَمَا	عدل وانصاف، عادل، عدالت۔
نَفۡسٍ	نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفّس۔	عَلَّمَهُ	کما حقّہ۔
كَسَبَتۡ	کسبِ حلال، کسبی۔	وَلۡيُمۡلِلِ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
اَجَلٍ	فرشتۂ اجل (موت)، مہرِ مؤجل۔	وَلۡيَتَّقِ	تقویٰ، متقی۔
مُّسَمًّى	اسم با مسمّٰی (مقررہ)۔		

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 38 8 6

فِيْهِ	اِلَى اللّٰهِ قف	ثُمَّ تُوَفّٰى ❶	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ
اس میں	اللہ کی طرف	پھر پورا پورا بدلہ دیا جائیگا	ہر نفس کو	جو	اس (مؤنث) نے کیا ہوگا

وَ	هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ❷ ع (281)	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ❸	اٰمَنُوْٓا
اور	وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے	اے لوگو! جو	سب ایمان لائے ہو

اِذَا	تَدَايَنْتُمْ ❹	بِدَيْنٍ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	فَاكْتُبُوْهُ ط ❺
جب	تم آپس میں لین دین کرو	ادھار کا	ایک وقت مقررہ تک	تو اسے لکھ لیا کرو

وَلْيَكْتُبْ ❻❼	بَّيْنَكُمْ	كَاتِبٌ	بِالْعَدْلِ ص	وَلَا يَاْبَ ❼	كَاتِبٌ
اور چاہیے کہ لکھے	تمہارے درمیان	لکھنے والا	عدل کے ساتھ	اور نہ انکار کرے	لکھنے والا

اَنْ يَّكْتُبَ ❼	كَمَا	عَلَّمَهُ اللّٰهُ	فَلْيَكْتُبْ ج ❻❼
کہ وہ لکھے	جیسا کہ	اسے سکھایا ہے اللہ نے	پس چاہیے کہ لکھے

وَلْيُمْلِلِ ❻❼	الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ ❻
اور چاہیے کہ وہ لکھوائے	وہ جو (کہ)	اس پر	حق (قرض) ہے	اور چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے

رَبَّهٗ	وَلَا	يَبْخَسْ	مِنْهُ	شَيْئًا ط
جو اس کا رب ہے	اور نہ	وہ کمی کرے	اس سے	کچھ بھی

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "تَ" کا معنی "تو" نہیں ہے بلکہ یہ مؤنث کے لیے ہے۔ ❷ "هُمْ" اور "يُ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❸ "يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❹ "تَدَايَنْتُمْ" میں علامت "تَ" کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم دے رہی ہے۔ ❺ یہاں "وْ" جمع مذکر کی ہے، یہاں اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ اگر "وَ" اور "فَ" کے بعد سکون والا لام ہو تو اس کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ كَانَ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا	پس اگر ہووہ جس پر حق (قرض) ہے نادان
اَوْ ضَعِيْفًا اَوْلَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ	یا کمزور یا وہ طاقت نہ رکھتا ہو کہ لکھوائے وہ
فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ط	تو چاہیے کہ لکھوادے اس کا ولی عدل کے ساتھ
وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ج	اور گواہ بنالو دو گواہ اپنے مردوں میں سے
فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ	پس اگر نہ ہوں دو مرد تو ایک آدمی
وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ	اور دو عورتیں ان میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو
مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ	گواہوں میں سے کہ (اگر) بھول چوک ہو جائے
اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ	ان دونوں میں سے ایک سے تو یاد دلائے
اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ط	ان دونوں میں سے ایک دوسری کو
وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ط	اور نہ انکار کریں گواہ جب بھی وہ بلائے جائیں
وَلَا تَسْئَمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ	اور نہ تم جی چراؤ (اس بات سے) کہ تم اسے لکھو
صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ط	چھوٹا (معاملہ) ہو یا بڑا، اس کی مقررہ میعاد تک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَرْضَوْنَ	رضا، راضی، رضائے الٰہی، مرضی۔
يَسْتَطِيْعُ	استطاعت، حسب استطاعت۔	اِحْدٰىهُمَا	واحد، وحدانیت، توحید۔
وَلِيُّهٗ	ولی اللہ، اولیاء اللہ، ولایت۔	اَلْاُخْرٰى	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
بِالْعَدْلِ	عدل وانصاف، عادل، عدالت۔	فَتُذَكِّرَ	فکر آخرت، اول آخر، آخری۔
اسْتَشْهِدُوْا	شاہد، شہادت، عینی شاہد۔	دُعُوْا	دعا، دعوت، مدعو، داعی۔
رِّجَالِكُمْ	قحط الرجال، اسماء الرجال، رجال کار۔	تَكْتُبُوْهُ	کاتب، کتابت، مکتوب۔
تَضِلَّ	ضلالت وگمراہی۔	اَجَلِهٖ	فرشتۂ اجل (موت)، مہر مؤجل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فَاِنْ كَانَ	الَّذِیْ عَلَیْهِ ❶	الْحَقُّ	سَفِیْهًا	اَوْ ضَعِیْفًا	اَوْ	لَا یَسْتَطِیْعُ
پس اگر ہو	وہ جو (کہ) اس پر	حق (قرض) ہے	نادان	یا کمزور	یا	نہ وہ طاقت رکھتا ہو

اَنْ یُّمِلَّ ❷	هُوَ	فَلْیُمْلِلْ ❷❸	وَلِیُّهٗ	بِالْعَدْلِ ؕ
کہ لکھوائے	وہ (خود)	تو چاہیے کہ لکھوا دے	اس کا ولی	عدل کے ساتھ

وَاسْتَشْهِدُوْا	شَهِیْدَیْنِ	مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ	فَاِنْ لَّمْ	یَكُوْنَا رَجُلَیْنِ ❹	فَرَجُلٌ
اور تم سب گواہ بنالو	دو گواہ	اپنے مردوں میں سے	پس اگر نہ	ہوں دو مرد	تو ایک آدمی

وَّامْرَاَتٰنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ	مِنَ الشُّهَدَآءِ	اَنْ
اور دو عورتیں	ان سے جنہیں	تم سب پسند کرتے ہو	گواہوں میں سے	کہ (اگر)

تَضِلَّ ❹	اِحْدٰىهُمَا	فَتُذَكِّرَ ❺	اِحْدٰىهُمَا
بھول چوک ہوجائے	ان دونوں میں سے ایک سے	تو یاد دلائے	ان دونوں میں سے ایک

الْاُخْرٰى ؕ	وَلَا یَاْبَ ❷	الشُّهَدَآءُ	اِذَا مَا ❻	دُعُوْا ؕ	وَ
دوسری کو	اور نہ انکار کریں	گواہ	جب (بھی)	وہ سب بلائے جائیں	اور

لَا تَسْـَٔمُوْٓا	اَنْ تَكْتُبُوْهُ ❼	صَغِیْرًا	اَوْ كَبِیْرًا	اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ
نہ تم سب جی چراؤ	کہ تم سب لکھواسے	چھوٹا (معاملہ) ہو	یا بڑا	اسکی مقررہ میعاد تک

ضروری وضاحت

❶ یعنی وہ جس کے ذمے قرض ہے۔ ❷ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "فَ" کے بعد جزم والا لام ہو تو اس کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ "یَكُوْنَا" میں "الف" اور "رَجُلَیْنِ" میں "یْنَ" دونوں "دو" ہونے کو ظاہر کررہے ہیں۔ ❺ علامت "تَ" کا ترجمہ "تو" نہیں بلکہ یہ علامت مؤنث کے لیے ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ یہاں "مَا" زائد ہے۔ اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو "الف" گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ	یہ (لکھ لینا) زیادہ انصاف کی بات ہے اللہ کے ہاں
وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ	اور زیادہ مضبوط رکھنے والی چیز ہے گواہی کو
وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا	اور زیادہ قریب ہے اسکے کہ نہ تم شک میں پڑو
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً	مگر یہ کہ ہو (معاملہ) نقد تجارت کا (کہ)
تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ	تم لین دین کرتے ہو اسکا اپنے درمیان (آپس میں)
فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ۭ	تو نہیں ہے تم پر کوئی گناہ کہ نہ تم لکھو اسے
وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠	اور گواہ بنا لیا کرو جب (بھی) تم سودا بازی کرو
وَلَا يُضَاۗرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۥ	اور نہ تکلیف دی جائے کاتب کو اور نہ گواہ کو
وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ	اور اگر تم (ایسا) کروگے تو یقیناً یہ گناہ کا کام ہے
بِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ	تمہاری (طرف) سے اور ڈرتے رہو اللہ سے
وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ	اور اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے (مفید باتوں کی
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿282﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿282﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَقْسَطُ	قسط، اقساط، قسطیں۔	جُنَاحٌ	گناہ۔
عِنْدَ	عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	تَكْتُبُوْهَا	کاتب، کتابت، مکتوب۔
اَقْوَمُ	قائم، قیّم، قیام، مقیم۔	تَبَايَعْتُمْ	بیع وشرا، بائع ومشتری، بیعانہ۔
لِلشَّهَادَةِ	شاہد، شہادت، عینی شاہد۔	يُضَاۗرَّ	ضرر رساں، مضر صحت۔
اَدْنٰٓى	ادنیٰ چیز۔	تَفْعَلُوْا	فعل، فاعل، مفعول۔
تِجَارَةً	تجارت، تاجر، تاجران کتب۔	فُسُوْقٌ	فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اِتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذٰلِكُمْ ❶	اَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَاَقْوَمُ
یہ (لکھ لینا)	زیادہ انصاف کی بات ہے	اللہ کے ہاں	اور زیادہ مضبوط رکھنے والی چیز ہے

لِلشَّهَادَةِ ❷	وَاَدْنٰٓى	اَلَّا ❸	تَرْتَابُوْٓا ❹	اِلَّآ اَنْ	تَكُوْنَ ❷
گواہی کو	اور زیادہ قریب ہے (اسکے)	کہ نہ	تم سب شک میں پڑو	مگر یہ کہ	ہو (معاملہ)

تِجَارَةً حَاضِرَةً ❷	تُدِيْرُوْنَهَا ❹	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ
نقد تجارت کا (کہ)	تم سب گھماتے ہو اسے	اپنے درمیان	تو نہیں ہے

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا	تَكْتُبُوْهَا ط	وَاَشْهِدُوْٓا	اِذَا
تم پر	کوئی گناہ	کہ نہ	تم سب لکھو اسے	اور تم سب گواہ بنالیا کرو	جب (بھی)

تَبَايَعْتُمْ ❺ صے	وَلَا يُضَآرَّ	كَاتِبٌ	وَّلَا	شَهِيْدٌ ۵	وَاِنْ
تم آپس میں سودا بازی کرو	اور نہ تکلیف دی جائے	کاتب کو	اور نہ	گواہ کو	اور اگر

تَفْعَلُوْا	فَاِنَّهٗ	فُسُوْقٌ	بِكُمْ ط	وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط	وَ
تم سب (ایسا) کرو گے	تو یقیناً یہ	گناہ ہے	تمہاری (طرف) سے	اور تم سب ڈرتے رہو اللہ سے	اور

يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ط	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ (282)
اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے (مفید باتوں کی)	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے اور یہ بات میں زور پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، اردو میں ضرورتاً ترجمہ "یہ" کردیا جاتا ہے۔ نیز اگر "ذٰلِكَ" سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ "ذٰلِكُمْ" ہوجاتا ہے البتہ ترجمہ وہی رہتا ہے۔ ❷ "ۃ" اور "ة" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "اَلَّآ" "اَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے ❹ یعنی نقد، ہاتھوں ہاتھ لین دین کرتے ہو۔ ❺ "ت" میں "کام کو باہمی اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنۡ كُنۡتُمۡ عَلٰى سَفَرٍ وَّ لَمۡ تَجِدُوۡا
اور اگر ہو تم سفر پر اور تم نہ پاؤ

كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقۡبُوۡضَةٌ ؕ
کوئی کاتب تو رہن با قبضہ پر (معاملہ طے کرلو)

فَاِنۡ اَمِنَ بَعۡضُكُمۡ
پھر اگر اطمینان (اعتماد) ہو جائے تم میں سے ایک کو

بَعۡضًا فَلۡيُؤَدِّ الَّذِى
دوسرے پر تو چاہیے کہ ادا کردے وہ جس کے پاس

اؤۡتُمِنَ اَمَانَتَهٗ
امانت رکھی گئی ہے اس (قرض خواہ) کی امانت

وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ
اور چاہیے کہ وہ ڈرے اللہ سے (جو) اسکا رب ہے

وَلَا تَكۡتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنۡ يَّكۡتُمۡهَا
اور تم مت چھپاؤ گواہی کو اور جو چھپاتا ہے اسے

فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلۡبُهٗ ؕ
تو یہ یقینی بات ہے (کہ) گناہ گار رہے اس کا دل

ع 39 2 7 وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِيۡمٌ ع 283
اور اللہ اسے جو تم کرتے ہو خوب جاننے والا ہے ع 283

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
اللہ ہی کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَاِنۡ تُبۡدُوۡا
اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو

مَا فِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡهُ
جو تمہارے دلوں میں ہے یا تم چھپاؤ اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سَفَرٍ : سفر، مسافر، مسافر خانہ۔
تَجِدُوۡا : وجود، موجود۔
كَاتِبًا : کاتب، کتابت، مکتوب، کتاب۔
فَرِهٰنٌ : رہن، مرہونِ منت۔
مَّقۡبُوۡضَةٌ : قبضہ، مقبوضہ، قابض۔
اَمِنَ : ایمان، مؤمن، امن۔

بَعۡضُكُمۡ : بعض، بعض اوقات۔
فَلۡيُؤَدِّ : ادا، ادائیگی، اداشدہ۔
اؤۡتُمِنَ : امانت، امانتداری، امین۔
تَكۡتُمُوۡا : کتمانِ علم، کتمانِ حق (چھپانا)۔
قَلۡبُهٗ : قلبِ اطہر، حرکتِ قلب، قلبی تعلق۔
تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، اعمال، معمولات۔
تُخۡفُوۡهُ : مخفی، خفیہ، اخفا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنْ كُنْتُمْ	عَلٰى سَفَرٍ	وَّلَمْ تَجِدُوْا	كَاتِبًا	فَرِهٰنٌ	مَّقْبُوْضَةٌ ط ❶
اور اگر ہو تم	سفر پر	اور نہ تم سب پاؤ	کوئی کاتب	تو رہن	قبضہ میں دیکر (معاملہ کرلو)

فَاِنْ	اَمِنَ ❷	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	فَلْيُؤَدِّ ❸❹
پھر اگر	اطمینان ہو جائے	تم میں سے بعض کو	بعض پر	تو چاہیے کہ ادا کر دے

الَّذِى	اؤْتُمِنَ	اَمَانَتَهٗ	وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ ❸
وہ جس کے پاس	امانت رکھی گئی	اس (قرض خواہ) کی امانت	اور چاہیے کہ وہ ڈرے اللہ سے

رَبَّهٗ ط	وَلَا تَكْتُمُوا ❺	الشَّهَادَةَ ط ❶	وَمَنْ	يَّكْتُمْهَا ❹
(جو) اسکا رب ہے	اور مت تم سب چھپاؤ	گواہی کو	اور جو	چھپاتا ہے اسے

فَاِنَّهٗٓ	اٰثِمٌ	قَلْبُهٗ ط	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
تو یہ یقینی بات ہے (کہ)	گناہ گار ہے	اس کا دل	اور اللہ	اسے جو	تم سب کرتے ہو

ع 39 2 7

عَلِيْمٌ ❻ ع (283)	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❶	وَمَا
خوب جاننے والا ہے	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ ط	وَاِنْ	تُبْدُوْا	مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اَوْ تُخْفُوْهُ ❼
زمین میں ہے	اور اگر	تم سب ظاہر کرو	جو تمہارے دلوں میں ہے	یا تم سب چھپاؤ اسے

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ات" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ یعنی تمہیں ایک دوسرے پر اعتماد ہو جائے۔ ❸ "فَ" یا "وَ" کے بعد سکون والا لام ہو تو اس کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "لَا" کے بعد اگر فعل کے آخر میں "وْا" ہو تو اس میں "کام نہ کرنے کا حکم" ہوتا ہے۔ ❻ "عَلِيْمٌ" اس سانچے میں ڈھلے ہوئے لفظ کے اندر "مبالغہ" کا مفہوم ہوتا ہے، جیسے: قَدِيْرٌ، كَرِيْمٌ، رَحِيْمٌ وغیرہ۔ ❼ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "الف" گرا دیتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ	اللہ (ضرور) تم سے حساب لے گا اسکا
فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ	پھر وہ بخش دے گا جس کو چاہے گا
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ عذاب دے گا جس کو چاہے گا
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (284)	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (284)
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ	ایمان لائے رسول (محمد ﷺ) اس پر جو نازل کیا گیا
اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ	اسکی طرف اسکے رب کی طرف سے اور سب مومن (بھی)
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	سب ایمان لائے اللہ پر اور اسکے فرشتوں (پر)
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا	اور اسکی کتابوں اور اسکے رسولوں (پر، اور کہتے ہیں) نہیں
نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ	ہم فرق کرتے کسی ایک کے درمیان اسکے رسولوں میں سے
وَقَالُوْا سَمِعْنَا	اور کہتے ہیں ہم نے سُنا (اللہ کے احکام کو)
وَاَطَعْنَا ۣ غُفْرَانَكَ	اور ہم نے اطاعت قبول کی، تیری بخشش (چاہتے ہیں)
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (285)	اے ہمارے رب اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے (285)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحَاسِبْكُمْ	: حساب، محاسبہ، احتساب، محتسب۔	مَلٰٓئِكَتِهٖ	: ملک الموت، ملائکہ۔
فَيَغْفِرُ	مغفرت، استغفار۔	كُتُبِهٖ	: کتاب، کتب، کتابچہ۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔	رُسُلِهٖ	: رسول، رسالت، مرسل، امام المرسلین۔
يُعَذِّبُ	جہنم کا عذاب، دردناک عذاب۔	نُفَرِّقُ	: فرق، تفریق، تفرقہ، فرقہ واریت۔
قَدِيْرٌ	قادر، مقدّر، تقدیر، قدرت۔	بَيْنَ	: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
اٰمَنَ	ایمان۔ مومن، امن۔	سَمِعْنَا	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، سمعی بصری معاونات۔
اُنْزِلَ	نازل، انزال، شان نزول۔	اَطَعْنَا	: اطاعت، مطیع۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُحَاسِبْكُمْ	بِهِ اللّٰهُ ط ❶	فَيَغْفِرُ	لِمَنْ يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ
وہ حساب لے گا تم سے	اس کا اللہ	پھر وہ بخش دے گا	جس کو وہ چاہے گا	اور وہ عذاب دے گا

مَنْ	يَّشَآءُ ط	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (284)	اٰمَنَ
جسے	وہ چاہے گا	اور اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	ایمان لائے

الرَّسُوْلُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ ❷	مِنْ رَّبِّهٖ
رسول (محمد ﷺ)	اس پر جو	نازل کیا گیا	اس کی طرف	اسکے رب کی طرف سے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط	كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ ❸
اور سب مومن (بھی)	سب	ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے فرشتوں (پر)

وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ قف	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ اَحَدٍ
اور اسکی کتابوں	اور اسکے رسولوں (پر)	(اور کہتے ہیں) نہیں	ہم فرق کرتے	کسی ایک کے درمیان

مِّنْ رُّسُلِهٖ قف	وَقَالُوْا ❹	سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا ق
اسکے رسولوں میں سے	اور سب کہتے ہیں	ہم نے سنا (اللہ کے احکام کو)	اور ہم نے اطاعت قبول کی

غُفْرَانَكَ	رَبَّنَا ❺	وَاِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ (285)
تیری بخشش (چاہتے ہیں)	(اے) ہمارے رب	اور تیری طرف ہی	لوٹ کر جانا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "ہ" کو جب اگلے لفظ سے ملانا ہو یا اس سے قبل جزم ہو تو یہ "ہ" کی بجائے "ہٖ" ہو جاتی ہے۔ ❸ "مَلٰٓئِكَتِهٖ" میں "ت" مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❹ قَالُوْا کا اصل ترجمہ "انہوں نے کہا" ہے، اس میں گزرے ہوئے زمانے کا مفہوم ہوتا ہے، بعض اوقات اردو ترجمہ کرتے ہوئے ضرورتاً موجودہ زمانے کا ترجمہ کر دیا جاتا ہے۔
❺ اصل میں یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے "یَا" گرایا گیا جیسا کہ ہم "اے خالد" کی بجائے صرف "خالد" کہہ کر پکارتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ	نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی شخص کو مگر اسکی طاقت (کے مطابق
لَهَا مَا كَسَبَتْ	اس کے لیے ہے جو (نیکی) اس نے کمائی
وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ	اور اس پر (وبال) ہے جو اس نے (برائی) کمائی
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ	اے ہمارے رب ہمارا مواخذہ نہ فرما
اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ	اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے یا ہم غلطی کر لیں
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا	اے ہمارے رب اور نہ ڈال ہم پر بوجھ جیسا کہ
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ	تو نے ڈالا اسے ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے تھے
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا	اے ہمارے رب اور نہ ہم پر بوجھ ڈال
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ	جو ہمیں طاقت نہ ہو (کہ) اس کو (اٹھا سکیں)
وَاعْفُ عَنَّا ٚ وَاغْفِرْ لَنَا ٚ	اور درگزر فرما ہم سے اور بخش دے ہمیں
وَارْحَمْنَا ٚ اَنْتَ مَوْلٰىنَا	اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مولیٰ ہے
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۟ 286 ع	پس ہماری مدد فرما کافر قوم پر۔ 286 ع

ع 40 3 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُكَلِّفُ	تکلیف، مکلّف، تکلّف۔	كَمَا	کما حقُّہ۔
اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	تَحْمِلْ	حمل، محمول (اٹھانا)۔
وُسْعَهَا	وسعت، وسیع، توسیع۔	قَبْلِنَا	چند دن قبل، قبل از طعام۔
كَسَبَتْ	کسبِ حلال، کسبی۔	اُعْفُ	عفو و درگزر، معافی۔
تُؤَاخِذْنَا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اِغْفِرْ	مغفرت، استغفار۔
نَّسِيْنَآ	نسیان، نسیامنسیا۔	اِرْحَمْنَا	رحم، رحمت، مرحوم۔
اَخْطَاْنَا	خطا، خطا کار۔	فَانْصُرْنَا	نصرت، انصار، ناصر، منصور۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا	يُكَلِّفُ اللّٰهُ❶	نَفْسًا❷	اِلَّا وُسْعَهَا ؕ	لَهَا	مَا
نہیں	تکلیف دیتا اللہ	کسی شخص کو	مگر اسکی طاقت (کے مطابق)	اسکے لیے ہے	جو

كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا	اكْتَسَبَتْ ؕ
اس (مؤنث) نے (نیکی) کمائی	اور اس پر (وبال) ہے	جو	اس (مؤنث) نے (برائی) کمائی

رَبَّنَا❸	لَا تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ نَّسِيْنَآ	اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
اے ہمارے رب	تو ہمارا مواخذہ نہ فرما	اگر ہم سے بھول ہو جائے	یا ہم غلطی کر لیں

رَبَّنَا	وَلَا تَحْمِلْ	عَلَيْنَآ	اِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهٗ
اے ہمارے رب	اور نہ تو ڈال	ہم پر	بوجھ	جیسا کہ	تو نے اس بوجھ کو ڈالا

عَلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِنَا ۚ	رَبَّنَا❸	وَلَا	تُحَمِّلْنَا
ان لوگوں پر جو	ہم سے پہلے (تھے)	اے ہمارے رب	اور نہ	تو ہم پر بوجھ ڈال

مَا لَا	طَاقَةَ لَنَا❹	بِهٖ ۚ	وَاعْفُ عَنَّا❺ وقفة	وَاغْفِرْ لَنَا وقفة
جو نہ	طاقت ہو ہمیں (کہ)	اس کو (اٹھا سکیں)	اور درگزر فرما ہم سے	اور بخش دے ہم کو

40 ع 3 8

وَارْحَمْنَا وقفة	اَنْتَ مَوْلٰىنَا	فَانْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ❻ ع (286)
اور رحم فرما ہم پر	تو ہمارا مولیٰ ہے	پس مدد فرما ہماری	کافر قوم پر

ضروری وضاحت

❶ علامت "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ لفظ "نَفْسٌ" کا ترجمہ ضرورت کے مطابق کبھی "جان، شخص، نفس" اور کبھی سانس کر لیا جاتا ہے۔ ❸ "رَبَّنَا" اصل میں "یَارَبَّنَا" تھا، یہاں "یَا" گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ "اے" کیا گیا ہے۔ ❹ علامت "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ یہ "عَفْوٌ" سے بنا ہے، یہاں "و" قواعد کی رو سے گرائی گئی ہے۔ ❻ "یْنَ" جمع کی علامت ہے، یہاں اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰيَاتُهَا 200 — 3 سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ 89 — رُكُوْعَاتُهَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	الٓمّٓ ﴿1﴾ اللہ ہے (کہ) کوئی معبود نہیں اس کے سوا
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴿2﴾	(وہ) زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے۔ ﴿2﴾
نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اس نے اتاری آپ پر کتاب حق کے ساتھ
مُصَدِّقًا لِّمَا	(وہ) تصدیق کرنے والی ہے ان (کتابوں) کی جو
بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ	اس سے پہلے تھیں اور اس نے اتاری تورات
وَالْاِنْجِیْلَ ﴿3﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ	اور انجیل۔ ﴿3﴾ اس سے قبل ہدایت ہے لوگوں کے لیے
وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ	اور اسی نے نازل کیا فرقان (قرآن مجید)
اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ	بیشک وہ لوگ جنھوں نے انکار کیا اللہ کی آیات کا
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ	ان کے لیے سخت عذاب ہے
وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ﴿4﴾	اور اللہ تعالیٰ غالب، انتقام لینے والا ہے ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	بَیْنَ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
اِلٰهَ	الٰہ العالمین، اُلوہیت، یاالٰہی۔	هُدًى	ہدایت، ہادی برحق، ہدایت یافتہ۔
اَلْحَیُّ	حیات، احیائے سنت۔	لِّلنَّاسِ	عوام النّاس۔
اَلْقَیُّوْمُ	قائم، قیام، قیّم، مقیم۔	اَلْفُرْقَانَ	فرق، فریق، تفرقہ، فرقہ ورانہ۔
نَزَّلَ	نازل، نزول، انزال، شان نزول۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفّار۔
عَلَیْكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	شَدِیْدٌ	شدید، شدت، اشد ضرورت۔
مُصَدِّقًا	تصدیق، مصدّقہ ذرائع۔	ذُوْ	ذومعنی، ذوالجناح، ذواضعاف اقل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رُكُوْعَاتُهَا 20 | 3 سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ 89 | اٰيَاتُهَا 200

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۚ (1)	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ۙ	الْحَيُّ
الٓمّٓ	اللہ ہے (کہ)	کوئی معبود نہیں	اس کے سوا	(وہ) زندہ ہے

الْقَيُّوْمُ ۭ (2)	نَزَّلَ	عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا
قائم رکھنے والا ہے	اس نے اتاری	آپ پر کتاب	حق کے ساتھ	تصدیق کرنیوالی ہے

لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ ❶	وَاَنْزَلَ ❷	التَّوْرٰىةَ ❸	وَالْاِنْجِيْلَ ۙ (3)
(ان کتابوں) کی جو	اس سے پہلے تھیں	اور اس نے اتاری	تورات	اور انجیل

مِنْ قَبْلُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَاَنْزَلَ
اس سے قبل	ہدایت ہے	لوگوں کے لیے	اور اسی نے نازل کیا

الْفُرْقَانَ ❹ ۗ	اِنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❸	لَهُمْ
فرقان (قرآن)	بیشک	وہ لوگ جن سب نے انکار کیا	اللہ کی آیات کا	ان کے لیے

عَذَابٌ	شَدِيْدٌ ۭ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُوانْتِقَامٍ (4)
عذاب ہے	سخت	اور اللہ تعالیٰ	غالب	انتقام (لینے) والا ہے

ضروری وضاحت

❶ "بَيْنَ" کا ترجمہ "درمیان" ہے اور "يَدَيْهِ" کا ترجمہ "اس کے آگے" ہے، ان دونوں سے مراد "اس سے پہلے گزر چکیں" ہے۔ ❷ کبھی فعل کا معنی بدلنے کے لیے فعل کے شروع میں "أ" لاتے ہیں یہ وہی "أ" ہے، مثلاً: "خَرَجَ: نکلا" سے "اَخْرَجَ: نکالا"، "بَلَغَ: پہنچا" سے "اَبْلَغَ: پہنچایا" اور "نَزَلَ: اترا" سے "اَنْزَلَ: اُتارا"۔ ❸ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اور "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ اسکا معنی "فرق کرنے والی کتاب ہے" حق و باطل کے درمیان۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَىْءٌ	بیشک اللہ (کہ) نہیں ہے مخفی اس پر کوئی چیز
فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۭ﴿5﴾	زمین میں اور نہ آسمان میں ۔ ﴿5﴾
هُوَ الَّذِىْ يُصَوِّرُكُمْ	وہی ہے جو تمہاری صورتیں بناتا ہے
فِى الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۭ	رحموں (ماؤں کے پیٹ) میں جیسے وہ چاہتا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿6﴾	نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی غالب، حکمت والا۔ ﴿6﴾
هُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	(اللہ) وہی ہے جس نے آپ پر کتاب اتاری
مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ	اس کی کچھ آیات محکم ہیں، وہی اصل کتاب ہیں
وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۭ	اور (کچھ) دوسری متشابہ ہیں
فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ	پس رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے
فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ	تو وہ پیچھے پڑے رہتے ہیں اس کے جو متشابہ ہے
مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ	اس میں سے، فتنہ چاہنے کے لیے
وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ	اور (حسبِ منشاء) اس کے معنی کی تلاش کے لیے

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخْفٰى	مخفی، اخفا، خفیہ۔	الْحَكِيْمُ	حکیم، حکمت، حکما۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، اراضی، کرّۂ ارض۔	مُّحْكَمٰتٌ	یقینِ محکم، احکام۔
السَّمَآءِ	ارض وسما، کتبِ سماویہ۔	اُمُّ	ام الامراض، ام الکتاب، ام الخبائث۔
يُصَوِّرُكُمْ	تصویر، مصور، صورت۔	اُخَرُ	فکرِ آخرت، اول و آخر، آخری۔
الْاَرْحَامِ	رحم، رحمِ مادر، صلہ رحمی۔	مُتَشٰبِهٰتٌ	مشابہ، متشابہ، شبہ، شباہت۔
كَيْفَ	کیفیت، بہرکیف، پُرکیف۔	قُلُوْبِهِمْ	قلبِ اطہر، قلبی تعلق، حرکتِ قلب۔
يَشَآءُ	ماشاءاللہ، اِن شاءاللہ، مشیّتِ اِلٰہی۔	فَيَتَّبِعُوْنَ	اتباع، متبع، تابع فرماں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَخْفٰى ❶	عَلَيْهِ	شَيْءٌ	فِى الْاَرْضِ	وَلَا	فِى السَّمَآءِ ط (5)
بیشک اللہ	(کہ) نہیں ہے مخفی	اس پر	کوئی چیز	زمین میں	اور نہ	آسمان میں

هُوَ	الَّذِىْ	يُصَوِّرُكُمْ ❶	فِى الْاَرْحَامِ	كَيْفَ	يَشَآءُ ط
وہی ہے	جو	صورتیں بناتا ہے تمہاری	رحموں میں	جیسے	وہ چاہتا ہے

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ (6)	هُوَ
نہیں ہے کوئی معبود	مگر وہی	غالب	حکمت والا	(اللہ) وہی ہے

الَّذِىْٓ	اَنْزَلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	مِنْهُ	اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ ❷❸	هُنَّ
جس نے	اُتاری	آپ پر	کتاب	اس میں سے	کچھ آیات محکم ہیں	وہی

اُمُّ الْكِتٰبِ ❹	وَاُخَرُ	مُتَشٰبِهٰتٌ ط ❺❷	فَاَمَّا الَّذِيْنَ	فِىْ قُلُوْبِهِمْ
اصل کتاب ہیں	اور کچھ دوسری	متشابہ ہیں	پس رہے وہ لوگ (کہ)	انکے دلوں میں

زَيْغٌ	فَيَتَّبِعُوْنَ	مَا	تَشَابَهَ
کجی ہے	تو وہ سب پیچھے پڑے رہتے ہیں	(اس کے) جو	متشابہ ہے

مِنْهُ	ابْتِغَآءَ	الْفِتْنَةِ ❷	وَابْتِغَآءَ	تَاْوِيْلِهٖ ج
اس میں سے	چاہنے کے لیے	فتنہ	اور تلاش کے لیے	(حسب منشاء) اس کے معنی کی

وقف النبی ﷺ

ضروری وضاحت

❶"یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷"ۃ" واحد مؤنث اور"ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔قرآن مجید میں عموماً"ات" کی بجائے"کھڑی زبر" اور"ت" کا استعمال ہوتا ہے۔ ❸"مُحْكَمَاتٌ" سے مراد"واضح مفہوم والی آیات" ہیں۔ ❹"اُمُّ" کا اصل ترجمہ"ماں" ہے لیکن مراد"اصل" مقصود ہے۔ ❺"مُتَشٰبِهٰتٌ" سے مراد وہ آیات ہیں جو"غیر واضح" ہیں، جنکے ایک سے زائد مفہوم ہو سکتے ہیں۔ ❻ یہاں "تـ" اور شد میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف لازم
وقف منزل

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ؕ	حالانکہ وہ نہیں جانتا اس کے (اصل) معنی مراد کو مگر اللہ
وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ	اور (جو) علم میں پختہ کار لوگ ہیں
يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ	وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس پر (یہ) سب کچھ
مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ	ہمارے رب کی طرف سے ہے
وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝7	اور نہیں نصیحت حاصل کرتے مگر عقل والے۔ ۝7
رَبَّنَا لَا تُزِغْ	(وہ دعا مانگتے ہیں) اے ہمارے رب کجی پیدا نہ کر
قُلُوْبَنَا بَعْدَ	ہمارے دلوں میں اسکے بعد (کہ)
اِذْ هَدَيْتَنَا	جب تو نے ہدایت دے دی ہمیں
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ	اور عطا فرما ہمیں اپنی طرف سے رحمت
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝8	بیشک تو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔ ۝8
رَبَّنَآ اِنَّكَ	اے ہمارے رب بیشک تو
جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ	جمع کرنے والا ہے لوگوں کو اس دن (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	اِلَّآ	الا ماشاء اللہ، الاّ قلیل، الاّ یہ کہ۔
الرّٰسِخُوْنَ	راسخ، راسخ العقیدہ، رسوخ (پختہ)۔	اُولُوا	اُولو العزم، اُولو الامر۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قُلُوْبَنَا	قلبِ اطہر، حرکتِ قلب، قلبی تعلق۔
اٰمَنَّا	ایمان، مومن، امن۔	هَدَيْتَنَا	ہدایت یافتہ، ہادیٔ برحق۔
كُلٌّ	کل نمبر، کل کائنات، کل پونجی۔	هَبْ، الْوَهَّابُ	ہبہ کرنا (تحفے میں دینا)۔
عِنْدِ	عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	جَامِعُ	جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔
يَذَّكَّرُ	ذکر، اذکار، ذاکر، مذکورہ، تذکرہ۔	لِيَوْمٍ	یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف لازم
وقف منزل

وَمَا ❶	يَعْلَمُ ❷	تَاْوِيْلَهٗٓ	اِلَّا اللّٰهُ ۘ	وَالرّٰسِخُوْنَ
حالانکہ نہیں	جانتا	اسکے (اصل) معنی مراد کو	مگر اللہ	اور (جو) سب پختہ کار (لوگ) ہیں

فِي الْعِلْمِ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِهٖ ۙ	كُلٌّ ❸
علم میں	وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر	(یہ) سب کچھ

مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ	وَمَا	يَذَّكَّرُ ❷	اِلَّآ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑦
ہمارے رب کی طرف سے ہے	اور نہیں	نصیحت حاصل کرتے	مگر	عقل والے

رَبَّنَا ❹	لَا تُزِغْ	قُلُوْبَنَا	بَعْدَ
(وہ دعا مانگتے ہیں) اے ہمارے رب	تو کجی پیدا نہ کر	ہمارے دلوں میں	اسکے بعد کہ

اِذْ	هَدَيْتَنَا	وَهَبْ	لَنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	رَحْمَةً ۚ
جب	تو نے ہمیں ہدایت دے دی	اور عطا فرما	ہمارے لیے	اپنی طرف سے	رحمت

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ❺ ⑧	رَبَّنَآ ❹
بیشک تو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے	(اور وہ یہ بھی دعا کرتے ہیں) اے ہمارے رب

اِنَّكَ	جَامِعُ	النَّاسِ	لِيَوْمٍ ❻
بیشک تو	جمع کرنے والا ہے	لوگوں کو	اس دن (کہ)

ضروری وضاحت

❶ ”مَا“ کے بعد اگر اسی جملے میں ”اِلَّا“ آرہا ہو تو اس ”مَا“ کا ترجمہ ”نہیں“ ہوتا ہے۔ ❷ ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یعنی محکم ہو یا متشابہ ہو۔ ❹ یہ اصل میں ”یَا رَبَّنَا“ تھا ”یَا“ یہاں سے گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ ”اے“ ہے۔ جیسا کہ ہمارے ہاں ”اے خالد“ کی بجائے صرف ”خالد“ کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ ❺ ”كَ“ اور ”اَنْتَ“ دونوں کا ترجمہ ”تو“ ہے۔ ”اَنْتَ“ کے بعد ”اَلْ“ والا اسم ہے اس لیے اسکا ترجمہ ”ہی“ کیا گیا ہے۔ ❻ ”لِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ	کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿9﴾ ع	بیشک اللہ تعالیٰ نہیں خلاف ورزی کرتا وعدہ کی ﴿9﴾ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہرگز نہ بچا سکیں گے
عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ	ان کو انکے مال اور نہ ان کی اولاد
مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ	اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی
وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿10﴾ لا	اور وہی لوگ آگ کا ایندھن ہیں۔ ﴿10﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ	(اور ان لوگوں کا حال) آل فرعون کے حال کی طرح ہے
وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اور ان لوگوں کا جو ان سے پہلے (گزر چکے)
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ	انہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	تو پکڑ لیا انکو اللہ نے انکے گناہوں کے سبب
وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿11﴾	اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ﴿11﴾
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(اے محمد ﷺ) کہہ دیں ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا

ع 1 9 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَيْبَ	کتاب لاریب، خدائے لاریب۔	كَدَاْبِ	کالعدم، کماحقہ۔
يُخْلِفُ	مخالف، مخالفت، اختلاف، خلاف۔	اٰلِ	آل اولاد، آل ابراہیمؑ۔
الْمِيْعَادَ	وعدہ، میعاد۔	قَبْلِهِمْ	قبل از طعام، چند دن قبل۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔	كَذَّبُوْا	کذب، کذّاب، کاذب، تکذیب۔
اَمْوَالُهُمْ	مال، اموال، مالیت۔	بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات۔
اَوْلَادُهُمْ	ولد، اولاد، والد، والدین۔	فَاَخَذَهُمْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	الْعِقَابِ	عُقبیٰ، ناعاقبت اندیش، عقوبت خانہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 1 9 9

لَاۤ رَیْبَ	فِیْهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا یُخْلِفُ ❶	الْمِیْعَادَ ۧ (9)
کوئی شک نہیں	اس (کے آنے) میں	بیشک اللہ	نہیں خلاف ورزی کرتا	وعدے کی

اِنَّ	الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	لَنْ تُغْنِیَ ❷	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ
بیشک	وہ لوگ جن سب نے کفر کیا	ہرگز نہ بچا سکیں گے	ان کو	انکے مال

وَلَاۤ	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَیْـًٔا ؕ
اور نہ (ہی)	ان کی اولاد	اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی

وَاُولٰٓئِكَ هُمْ ❸	وَقُوْدُ	النَّارِ ۙ (10)	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ
اور وہی لوگ ہی	ایندھن ہیں	آگ کا	جیسے حال (ہوا)	آلِ فرعون کا

وَالَّذِیْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	كَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَا ❹ ج
اور ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے (گزر چکے)	ان سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ❺	بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	وَاللّٰهُ	شَدِیْدُ
تو پکڑ لیا انکو اللہ نے	ان کے گناہوں کے سبب	اور اللہ	سخت

الْعِقَابِ (11)	قُلْ	لِّلَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
سزا دینے والا ہے	(اے محمد ﷺ) کہہ دیں	ان لوگوں کو جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

❶علامت ”یـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷ ”تـ“ مونث کے لیے ہے، ”لَنْ تُغْنِیَ“ کا مفہوم یہ ہے کہ ان کے مال ان کے ”ہرگز کام نہ آئیں گے“ یا ”ہرگز کفایت نہیں کریں گے“۔❸”اُولٰٓئِكَ“ کا ترجمہ ”وہ“ (Those) ہے اور ”هُمْ“ کا ترجمہ ”وہ“ (They) ہے دونوں کو ملا کر ترجمہ ”وہی لوگ“ کیا گیا ہے۔❹”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❺”هُمْ“ کی میم پر جزم ہوتی ہے، جب اسے اگلے لفظ سے ملانا ہو تو اس پر ”پیش“ آ جاتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ	عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور تم اکٹھے کیے جاؤ گے
اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿12﴾	جہنم کی طرف اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿12﴾
قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ	بیشک ہے تمہارے لیے نشانی (عبرت)
فِیْ فِئَتَیْنِ	ان دو گروہوں میں (جو بدر کے دن
الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ	آپس میں مقابلے میں اُترے، ایک گروہ لڑ رہا تھا
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ	اللہ کی راہ میں اور دوسرا گروہ کافر تھا
یَّرَوْنَهُمْ	وہ (کافر) دیکھ رہے تھے ان (مسلمانوں) کو
مِّثْلَیْهِمْ رَاْیَ الْعَیْنِ ؕ	اپنے سے دُگنا، ظاہری (کھلی) آنکھوں سے
وَ اللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِهٖ	اور اللہ تعالیٰ تائید کرتا ہے اپنی مدد سے
مَنْ یَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ	جسکی چاہتا ہے بلاشبہ اس (واقعہ) میں
لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿13﴾	یقیناً عبرت ہے آنکھوں والوں کے لیے ﴿13﴾
زُیِّنَ لِلنَّاسِ	مزیّن کر دی گئی لوگوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَتُغْلَبُوْنَ : غلبہ، غالب، مغلوب۔
تُحْشَرُوْنَ : حشر، محشر۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْتَقَتَا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
تُقَاتِلُ : قتل، قاتل، مقتول، مقتل۔
سَبِیْلِ : فی سبیل اللہ، شاید کوئی سبیل نکل آئے۔
اُخْرٰى : اُخروی زندگی، آخرت۔

یَّرَوْنَهُمْ : رویت ہلال کمیٹی، رائے، آراء۔
مِّثْلَیْهِمْ : مثل، مثال، امثلہ، مثالیں۔
الْعَیْنِ : عینی شاہد، بعینہ۔
یُؤَیِّدُ : تائید، مؤیّد۔
یَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
الْاَبْصَارُ : سمع وبصر، بصارت، بصیرت، مبصر، تبصرہ۔
زُیِّنَ : مزیّن، تزیین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَتُغْلَبُوْنَ ❶	وَ تُحْشَرُوْنَ ❶	اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ	وَ بِئْسَ
عنقریب تم سب مغلوب ہو جاؤ گے	اور تم سب کو اکٹھا کیا جائیگا	جہنم کی طرف	اور وہ بُرا ہے

الْمِهَادُ ﴿12﴾	قَدْ كَانَ	لَكُمْ	اٰيَةٌ ❷	فِيْ فِئَتَيْنِ
ٹھکانا	یقیناً ہے	تمہارے لیے	نشانی (عبرت)	(ان) دو گروہوں میں

الْتَقَتَا ؕ	فِئَةٌ ❷	تُقَاتِلُ ❸	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
(جو) دونوں آپس میں مقابلے میں اترے	ایک گروہ	لڑ رہا تھا	اللہ کی راہ میں

وَ اُخْرٰى	كَافِرَةٌ ❷	يَّرَوْنَهُمْ ❹	مِّثْلَيْهِمْ
اور دوسرا گروہ	کافر تھا	وہ سب دیکھ رہے تھے ان (مسلمانوں) کو	اپنے سے دو مثل (دگنا)

رَاْيَ الْعَيْنِ ❺ ؕ	وَ اللّٰهُ	يُؤَيِّدُ ❻	بِنَصْرِهٖ	مَنْ
آنکھ سے دیکھنے میں	اور اللہ	تائید کرتا ہے	اپنی مدد سے	جسکی

يَّشَآءُ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً ❷
وہ چاہتا ہے	بلاشبہ	اس (واقعہ) میں	یقیناً عبرت ہے

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿13﴾	زُيِّنَ	لِلنَّاسِ
آنکھوں والوں کے لیے	مزین کر دی گئی	لوگوں کے لیے

ضروری وضاحت

❶ "سَتُغْلَبُوْنَ، تُحْشَرُوْنَ" اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کا مفہوم عموماً "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" ہوتا ہے۔ ❷ "ۃ" اسم کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ یہاں علامت "ت" مؤنث کے لیے استعمال ہوئی ہے۔
❹ "يَرَوْنَهُمْ" اصل میں "يَرْءَ يُوْنَهُمْ" تھا یہاں "ءَ" اور "يُ" کو پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے گرا دیا گیا ہے۔
❺ "رَاْيَ الْعَيْنِ" سے مراد "ظاہری آنکھ سے دیکھنا" ہے۔ ❻ علامت "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ	خواہشات نفس سے محبت (مثلاً) عورتوں سے
وَالْبَنِيْنَ وَ الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ	اور بیٹوں اور جمع کیے ہوئے خزانوں سے
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ	سونے اور چاندی اور نشان زدہ گھوڑوں سے
وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ	اور چوپاؤں اور کھیتی سے
ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	یہ (سب کچھ) دنیوی زندگی کا سامان ہے
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿14﴾	اور اللہ اسکے پاس بہترین ٹھکانا ہے۔ ﴿14﴾
قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ	(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیں (کہ) کیا میں خبر دوں تمہیں
بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ	(ایسی چیزوں کی جو) اس (دنیوی سامان) سے بہتر ہیں
لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا	ان لوگوں کے لیے جو تقویٰ اختیار کریں
عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ	ان کے رب کے پاس باغات ہیں (کہ)
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	ان کے نیچے سے نہریں جاری ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُبُّ	محبوب، محبت، محبّ، حبیب۔	حُسْنُ	حسن، حسین، احسن۔
الشَّهَوٰتِ	شہوت۔	قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
اَلنِّسَآءِ	نسوانی، نسوانیّت۔	اَؤُنَبِّئُكُمْ	نبی، انبیائے کرام (خبر)۔
اَلْبَنِيْنَ	ابن، متبنّٰی، ابن الوقت۔	بِخَيْرٍ	خیر و عافیّت، خیریّت، خیر و برکت۔
مَتَاعُ	متاع کارواں، مال و متاع۔	اِتَّقَوْا	تقویٰ، متقی۔
اَلْحَيٰوةِ	حیات، احیائے دین۔	تَجْرِيْ	جاری، اِجراء۔
عِنْدَهٗ	عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	خٰلِدِيْنَ	خالد، خُلد بریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حُبُّ الشَّهَوٰتِ ❶	مِنَ النِّسَآءِ	وَالْبَنِيْنَ	وَالْقَنَاطِيْرِ
خواہشات کی محبت	(مثلاً) عورتوں سے	اور بیٹوں	اور (ان) خزانوں (سے)

الْمُقَنْطَرَةِ ❶	مِنَ الذَّهَبِ	وَالْفِضَّةِ ❶	وَالْخَيْلِ	الْمُسَوَّمَةِ ❶
(جو) جمع کردہ ہیں	سونے سے	اور چاندی (سے)	اور گھوڑوں (سے)	نشان زدہ

وَالْاَنْعَامِ	وَالْحَرْثِ ؕ	ذٰلِكَ ❷	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❶ ۚ
اور چوپاؤں	اور کھیتی (سے)	یہ (سب کچھ)	سامان ہے	دنیاوی زندگی کا

وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ	الْمَاٰبِ ⑭	قُلْ
اور اللہ (وہ ہے کہ)	اسکے پاس	بہترین	ٹھکانا ہے	(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیں (کہ)

اَؤُنَبِّئُكُمْ ❸	بِخَيْرٍ	مِّنْ ذٰلِكُمْ ❹ ؕ	لِلَّذِيْنَ
کیا میں خبردوں تمہیں	بہتر (چیز) کی	اس (سامان) سے	ان لوگوں کے لیے جو

اتَّقَوْا ❺	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتٌ ❶	تَجْرِيْ ❻
سب تقویٰ اختیار کریں	انکے رب کے پاس	باغات ہیں (کہ)	جاری ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
انکے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں

ضروری وضاحت

❶ "ة" واحد مونّث کی اور "ات" جمع مونّث کی علامت ہے، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ "وہ" ہے لیکن اردو ترجمہ کرتے ہوئے "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❸ یہ لکھنے میں "ؤ" واو پر ہمزہ ہے یہ وہی "أ" ہے جس کا ترجمہ "میں" ہوتا ہے۔ ❹ "ذٰلِكُمْ" جن کے لیے "ذٰلِكَ" سے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ "ذٰلِكُمْ" ہو جاتا ہے، البتہ ترجمہ وہی رہتا ہے۔ ❺ اگر اس لفظ کی "ق" پر "پیش" ہو تو ترجمہ "تقوی اختیار کرو" ہوتا ہے۔ ❻ یہاں "ت" مؤنّث کے لیے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ	اور (ان کو ملیں گی) پاکیزہ بیویاں
وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور (ان سب سے بڑھ کر) رضا مندی اللہ کی طرف سے
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ۚ (15)	اور اللہ خوب دیکھ رہا ہے بندوں کو۔ (15)
اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا	جو کہتے ہیں اے ہمارے رب بلاشبہ ہم ایمان لائے
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	سو تو بخش دے ہمیں ہمارے گناہوں کو
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ (16)	اور ہمیں بچا آگ کے عذاب سے (16)
اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ	(یہ لوگ) صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے
وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ	اور فرمانبردار اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنیوالے ہیں
وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ	اور بخشش مانگنے والے ہیں
بِالْاَسْحَارِ (17)	رات کے آخری حصہ میں۔ (17)
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ	اور گواہی دی ہے (خود) اللہ نے کہ یہ یقینی بات ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	کہ کوئی معبود نہیں اسکے سوا اور (یہی گواہی دی ہے) فرشتوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَزْوَاجٌ	زوج، ازواجِ مطہرات، زوجیت۔	فَاغْفِرْ	مغفرت، استغفار۔
مُّطَهَّرَةٌ	طہر، طہارت، ازواجِ مطہرات۔	عَذَابَ	عذابِ جہنم، دردناک عذاب۔
رِضْوَانٌ	رضا، راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔	اَلصّٰبِرِيْنَ	صبر، صابر۔
بَصِيْرٌ	بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	الصّٰدِقِيْنَ	صداقت، صادق، صدق وصفا۔
بِالْعِبَادِ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔	الْمُنْفِقِيْنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمُسْتَغْفِرِيْنَ	مغفرت، استغفار۔
اٰمَنَّا	ایمان، مومن، امن۔	بِالْاَسْحَارِ	سحر، سحری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاَزْوَاجٌ ❶	مُّطَهَّرَةٌ ❷	وَّرِضْوَانٌ ❸	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ
اور بیویاں	پاکیزہ	اور رضامندی	اللہ کی طرف سے	اور اللہ

بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ ۚ (15)	اَلَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ
خوب دیکھ رہا ہے	بندوں کو	جو	وہ سب کہتے ہیں	اے ہمارے رب

اِنَّنَآ اٰمَنَّا ❹	فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَ	قِنَا ❺
بلاشبہ ہم ایمان لائے	سو تو بخش دے ہمیں	ہمارے گناہوں کو	اور	ہمیں بچا

عَذَابَ النَّارِ ۚ (16)	اَلصّٰبِرِيْنَ	وَالصّٰدِقِيْنَ
آگ کے عذاب سے	(یہ لوگ) سب صبر کرنے والے	اور سب سچ بولنے والے

وَالْقٰنِتِيْنَ	وَالْمُنْفِقِيْنَ	وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ
اور سب فرمانبردار	اور سب خرچ کرنیوالے ہیں	اور سب بخشش مانگنے والے ہیں

بِالْاَسْحَارِ (17)	شَهِدَ	اللّٰهُ	اَنَّهٗ
رات کے آخری حصہ میں	اور گواہی دی ہے	(خود) اللہ نے (کہ)	یہ یقینی بات ہے

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ۙ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ ❷
(کہ) کوئی معبود نہیں	اسکے سوا	اور	فرشتوں نے (بھی یہی گواہی دی ہے)

ضروری وضاحت

❶ اَزْوَاجٌ "زَوْجٌ" کی جمع ہے، یہ لفظ "میاں بیوی" دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❷ "ۃ" اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے اور "الْمَلٰٓئِكَةُ" کے آخر میں "ۃ" مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کی علامت ہے۔ ❸ "رِضْوَانٌ" کے آخر میں "ان" دو چیزوں کو ظاہر کرنے کے لیے نہیں ہے، بلکہ یہ مکمل ایک ہی لفظ ہے۔ ❹ اِنَّنَا اور اٰمَنَّا دونوں میں "نَا" کا ترجمہ "ہم" ہے۔ ❺ یہ لفظ "قِ + نَا" کا مجموعہ ہے، "قِ" کا معنی "بچا" ہے اور یہاں سے کچھ حروف قاعدے کی رو سے گرا دیے گئے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

النصف

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ	اور تمام اہل علم نے انصاف پر قائم رہتے ہوئے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	(کہ) کوئی معبود نہیں اسکے سوا
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿18﴾	(جو) غالب ہے حکمت والا ہے۔ ﴿18﴾
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ	بیشک دین تو اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور نہیں اختلاف کیا ان لوگوں نے جنہیں دی گئی کتاب
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ	مگر اسکے بعد کہ آچکا تھا انکے پاس علم (وحی)
بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ	(اسکی وجہ محض) ان کی باہمی ضد تھی
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور جو انکار کرتا ہے اللہ کی آیات کا
فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿19﴾	تو بیشک اللہ جلد حساب چکانے والا ہے۔ ﴿19﴾
فَاِنْ حَآجُّوْكَ	پھر اگر (یہ اہل کتاب) آپ سے جھگڑا کریں
فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ	تو آپ کہہ دیں میں نے توجھکا دیا ہے اپنا چہرہ (سر)
لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ	اللہ کے لیے اور (اس نے بھی) جس نے میری پیروی کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُولُوْا	اُولو العزم، اُولوالامر (والے)۔	بَغْيًا	بغاوت، باغی۔
بِالْقِسْطِ	قسط، اقساط، قسطیں۔	بَيْنَهُمْ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
اِلٰهَ	اِلٰہ العالمین، اُلوہیت، یا الٰہی۔	سَرِيْعُ	سرعت، سریع الحرکت۔
اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	حَآجُّوْكَ	حجّت، احتجاج۔
اَلْحَكِيْمُ	حکمت، حکیم، حکما۔	اَسْلَمْتُ	سلام، اسلام، سلامتی، تسلیم۔
عِنْدَ	عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	وَجْهِيَ	علیٰ وجہ البصیرت، لوجہ اللہ، وجاہت۔
اِخْتَلَفَ	اختلاف، مختلف، مخالف، خلاف۔	اِتَّبَعَنِ	اتباع، متبع سنّت، تابع فرماں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اُولُوا الْعِلْمِ	قَآئِمًا	بِالْقِسْطِ ط	لَآ اِلٰهَ
اور	تمام اہل علم نے	قائم رہتے ہوئے	انصاف پر	(کہ) کوئی معبود نہیں

اِلَّا	هُوَ الْعَزِيْزُ ❶	الْحَكِيْمُ ط (18)	اِنَّ الدِّيْنَ	عِنْدَ اللّٰهِ
مگر	وہی غالب ہے	حکمت والا ہے	بیشک دین (تو)	اللہ کے نزدیک

الْاِسْلَامُ قف	وَمَا	اخْتَلَفَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
(صرف) اسلام ہے	اور نہیں	اختلاف کیا	ان لوگوں نے جن	سب کو دی گئی	کتاب

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ ❷	مَا ❸	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ ط
مگر اسکے بعد	کہ	آچکا تھا انکے پاس	علم (وحی)	ضد کی وجہ سے	انکے درمیان

وَمَنْ	يَّكْفُرْ ❹	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَاِنَّ اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (19)
اور جو	انکار کرے	اللہ کی آیات کا	تو بیشک اللہ	جلد	حساب چکانے والا ہے

فَاِنْ	حَآجُّوْكَ ❺	فَقُلْ ❻	اَسْلَمْتُ
پھر اگر	یہ سب جھگڑا کریں آپ سے	تو آپ کہہ دیں	میں نے جھکا دیا ہے

وَجْهِيَ	لِلّٰهِ	وَ	مَنِ	اتَّبَعَنِ ❼ ط
اپنا چہرہ	اللہ کیلئے	اور	جس نے	میری پیروی کی

النصف

ضروری وضاحت

❶ ”هُوَ“ کے بعد ”اَلْ“ والا اسم ہو تو ترجمہ ”وہی“ کیا جاتا ہے۔ ❷ لفظ ”بَعْد“ سے قبل اگر ”مِنْ“ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ اگر ”مَا“ سے قبل لفظ ”بَعْد“ ہو تو اس کا ترجمہ ”کہ“ کیا جاتا ہے۔ ❹ ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ ”وْا“ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو ”الف“ کو گرا دیتے ہیں۔ ❻ ”قُلْ“ ”قول“ سے بنا ہے، ”و“ قاعدے کی رو سے گرا دی گئی ہے۔ ❼ یہ اصل میں اِتَّبَعَنِيْ تھا، آخر سے ”ی“ وقف کی وجہ سے گر گئی ہے۔ اسی کا ترجمہ ”میری“ کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور کہیے ان لوگوں سے جنہیں دی گئی کتاب
وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ	اور ان پڑھوں سے (کہ) کیا تم بھی فرمانبردار بنتے ہو
فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ	پس اگر وہ فرمانبردار بن جائیں تو یقیناً ہدایت پا جائیں
وَاِنْ تَوَلَّوْا	اور اگر وہ منہ پھیر لیں
فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ	تو بیشک آپ پر (تو ذمہ داری ہے) پیغام پہنچا دینے کی
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ع (20)	اور اللہ خوب دیکھ رہا ہے (اپنے) بندوں کو۔ ع (20)
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	بیشک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں اللہ کی آیات کا
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ	اور قتل کرتے ہیں انبیا کو ناحق
وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ	اور قتل کرتے ہیں ان لوگوں کو جو حکم دیتے ہیں
بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ	عدل وانصاف کا لوگوں میں سے
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (21)	تو خوشخبری سنا دیجیے انہیں دردناک عذاب کی۔ (21)
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ	یہی وہ لوگ ہیں جو (کہ) ضائع ہو گئے

ع 2 11 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔	بِالْعِبَادِ : عبادت، عابد، معبود۔
الْاُمِّيّٖنَ : نبی اُمّی (اَن پڑھ)۔	يَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفّار۔
اَسْلَمْتُمْ : اسلام، سلامتی، تسلیم۔	يَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، قتّال، مقتل، مقتول۔
اهْتَدَوْا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	يَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، مأمور، امارت۔
عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	النَّاسِ : عوام النّاس، بعض النّاس۔
الْبَلٰغُ : بالغ، بلوغ، بلوغت، تبلیغ۔	فَبَشِّرْهُمْ : بشارت، بشیر، مبشر۔
بَصِيْرٌ : بصر، بصارت، بصیرت، تبصرہ نگار۔	اَلِيْمٍ : عذابِ الیم، المناک واقعہ۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَقُلْ	لِّلَّذِيْنَ ❶	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَالْاُمِّيّٖنَ	ءَ
اور کہیے	ان لوگوں سے جو	سب کو دیئے گئے	کتاب	اور سب ان پڑھوں سے	کیا

اَسْلَمْتُمْ ط	فَاِنْ	اَسْلَمُوْا	فَقَدِ	اهْتَدَوْا ج
تم (بھی) فرمانبردار بنتے ہو	پس اگر	وہ سب فرمانبردار بن جائیں	تو یقیناً	وہ سب ہدایت پا جائیں

وَاِنْ	تَوَلَّوْا ❷	فَاِنَّمَا ❸	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ ط
اور اگر	وہ سب منہ پھیر لیں	تو بیشک	آپ پر (تو ذمہ داری ہے)	پیغام پہنچا دینے کی

ع 2 11 10

وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ ع (20)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ ❹
اور اللہ	خوب دیکھ رہا ہے	(اپنے) بندوں کو	بیشک	وہ لوگ جو	سب انکار کرتے ہیں

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَيَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ حَقٍّ ❺ لا	وَّ	يَقْتُلُوْنَ
اللہ کی آیات کا	اور وہ سب قتل کرتے ہیں	نبیوں کو	ناحق	اور	وہ سب قتل کرتے ہیں

الَّذِيْنَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْقِسْطِ	مِنَ النَّاسِ لا
ان لوگوں کو جو	وہ سب حکم دیتے ہیں	عدل وانصاف کا	لوگوں میں سے

فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (21)	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	حَبِطَتْ ❻
تو خوشخبری سنا دیجیے انہیں	دردناک عذاب کی	یہی وہ لوگ ہیں جو (کہ)	ضائع ہوگئے

ضروری وضاحت

❶ "قُلْ، قَالَ، يَقُوْلُ" کے بعد اگر "لِ" ہو تو اس کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت "تَ" "تو" کا معنی نہیں دے رہی بلکہ اس میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❸ کبھی "اِنَّمَا" کا معنی "سوائے اس کے نہیں" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❹ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ یہاں علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "تْ" فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ	ان کے اعمال دنیا وآخرت میں
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿22﴾	اور نہیں ہوگا ان کا کوئی مددگار۔ ﴿22﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کی طرف جنہیں
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ	دیا گیا کچھ حصہ کتاب سے (یعنی تورات کا کچھ علم)
يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ	وہ بلائے جاتے ہیں اللہ کی کتاب کی طرف
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ	تاکہ وہ (کتاب) فیصلہ کردے ان کے درمیان
ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ	پھر منہ پھیر لیتا ہے ایک گروہ ان میں سے
وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾	اور وہ اعراض کرنے لگتے ہیں۔ ﴿23﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک وہ کہتے ہیں ہرگز نہیں
تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠	چھوئے گی ہمیں آگ مگر چند دن گنے چنے ہوئے
وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ	اور دھوکے میں ڈال رکھا ہے انہیں اپنے دین کے بارے میں
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾	(ان باتوں نے) جو وہ گھڑتے رہتے ہیں ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْمَالُهُمْ : عمل، عامل، معمول، اعمالِ صالحہ۔	مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
نّٰصِرِيْنَ : نصرت، ناصر، انصار، منصور۔	مُّعْرِضُوْنَ : اعراض کرنا۔
تَرَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی اشیا، رائے، آرا۔	تَمَسَّنَا : مَس، مساس (چھونا)۔
اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	النَّارُ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
نَصِيْبًا : باادب بانصیب، بےادب بےنصیب۔	مَّعْدُوْدٰتٍ : عدد، معدود، تعداد، متعدّد، عدّت۔
يُدْعَوْنَ : دعا، داعی، دعوت، مدعوّ۔	غَرَّهُمْ : غرور، مغرور۔
لِيَحْكُمَ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	يَفْتَرُوْنَ : افتراء پردازی (گھڑنا)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ز	وَ مَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ (1) (22)
انکے اعمال	دنیا اور آخرت میں	اور نہیں ہوگا	ان کے لیے	کوئی مددگار

اَ	لَمْ تَرَ (2)	اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا
کیا	نہیں آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جن	سب کو دیا گیا	کچھ حصہ

مِّنَ الْكِتٰبِ	يُدْعَوْنَ (3)	اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ
کتاب (تورات کے علم) سے	وہ سب بلائے جاتے ہیں	اللہ کی کتاب کی طرف

لِيَحْكُمَ (4)	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ يَتَوَلّٰى (5)	فَرِيْقٌ
تاکہ وہ (کتاب) فیصلہ کردے	ان کے درمیان	پھر منہ پھیر لیتا ہے	ایک گروہ

مِّنْهُمْ	وَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ (23)	ذٰلِكَ (6)	بِاَنَّهُمْ
ان میں سے	اور وہ	سب اعراض کرنیوالے ہیں	یہ	اس وجہ سے ہے کہ بیشک ان

قَالُوْا	لَنْ	تَمَسَّنَا (7)	النَّارُ	اِلَّآ اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ (8) ص
سب نے کہا	ہرگز نہیں	چھوئے گی ہمیں	آگ	مگر چند دن	گنے ہوئے

وَغَرَّهُمْ	فِيْ دِيْنِهِمْ	مَّا كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ (24)
اور دھوکے میں ڈال رکھا ہے انہیں	اپنے دین (کے بارے) میں	جو تھے	وہ سب گھڑتے رہتے

ضروری وضاحت

(1) "مِنْ" اور "يْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ (2) یہ اصل میں "تَرٰی" تھا، کھڑی زبر اور "ی" قاعدے کی رو سے گر گئی ہے۔ (3) يُدْعَوْنَ جس سانچے میں ڈھلا ہوا ہے اس کا ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ (4) اگر "لِ" کے بعد فعل کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "تاکہ" کیا جاتا ہے۔ (5) "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ (6) "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے اور کبھی "یہ" کر دیا جاتا ہے۔ (7) یہاں "تَ" کام کو اہتمام سے کرنے کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ (8) "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے۔

- سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے
- نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے
- کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ	پھر اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم جمع کریں گے انہیں
لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ	اس دن (کہ) کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ	اور پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا ہر نفس کو
مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿25﴾	جو اس نے کمایا ہوگا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے ﴿25﴾
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ	آپ کہہ دیں اے اللہ ملک کے مالک
تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ	تو ہی دیتا ہے بادشاہی جسے تو چاہتا ہے
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ ۡ	اور تو چھین لیتا ہے بادشاہی جس سے تو چاہتا ہے
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ	اور تو عزت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ	اور تو ذلیل کرتا ہے جسے تو چاہتا ہے
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ	تیرے ہی ہاتھ میں ہے بھلائی
اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿26﴾	یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿26﴾
تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَكَيْفَ	کیفیّت، بہر کیف۔	تَشَاۗءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
جَمَعْنٰهُمْ	جمع، جامع، مجموع، مجموعہ۔	تَنْزِعُ	حالتِ نزع، نزاع۔
رَيْبَ	کتاب لاریب، خدائے لاریب۔	تُعِزُّ	عزت، عزیز، معزّز۔
وُفِّيَتْ	وفا، بے وفا، وفاداری، ایفائے عہد۔	تُذِلُّ	ذلّت، ذلیل وخوار، ذلالت۔
كَسَبَتْ	کسبِ حلال، کسبی۔	بِيَدِكَ	ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
يُظْلَمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	قَدِيْرٌ	قادر، قدرت، مقدّر، تقدیر۔
الْمُلْكِ	ملک، ملوکیّت، ملکیّت، املاک۔	الَّيْلَ، النَّهَارِ	لیلۃ القدر، لیل ونہار، نہار منہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِيَوْمٍ ❶	جَمَعْنٰهُمْ	اِذَا	فَكَيْفَ
اس دن (کہ)	ہم جمع کریں گے انہیں	جب	پھر کیسا (حال ہوگا)

كُلُّ نَفْسٍ	وَوُفِّيَتْ ❷	فِيْهِ قف	لَّا رَيْبَ
ہر نفس کو	اور پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا	اس (کے آنے) میں	کوئی شک نہیں

قُلِ ❹	هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ❸ (25)	وَ	كَسَبَتْ ❷	مَّا
آپ کہہ دیں	وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے	اور	اس نے کمایا ہوگا	جو

مَنْ تَشَآءُ	الْمُلْكَ	تُؤْتِي	مٰلِكَ الْمُلْكِ	اللّٰهُمَّ ❺
جسے تو چاہتا ہے	بادشاہی	تو ہی دیتا ہے	ملک کے مالک	اے اللہ

وَتُعِزُّ	تَشَآءُ ز	مِمَّنْ ❻	الْمُلْكَ	وَتَنْزِعُ
اور تو عزت دیتا ہے	تو چاہتا ہے	جس سے	بادشاہی	اور تو چھین لیتا ہے

بِيَدِكَ ❼	مَنْ تَشَآءُ ط	وَتُذِلُّ	مَنْ تَشَآءُ
تیرے ہی ہاتھ میں ہے	جسے تو چاہتا ہے	اور تو ذلیل کرتا ہے	جسے تو چاہتا ہے

فِي النَّهَارِ	الَّيْلَ	تُوْلِجُ ❽	قَدِيْرٌ (26)	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	اِنَّكَ	الْخَيْرُ ط
دن میں	رات کو	تو داخل کرتا ہے	قادر ہے	ہر چیز پر	یقیناً تو	بھلائی

ضروری وضاحت

❶ "لِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "هُمْ" اور "يْ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❹ یہاں اگلے لفظ سے ملانے کے لیے "لِ" کے نیچے زیر دی گئی ہے۔ ❺ "اَللّٰهُمَّ" دراصل "اَللّٰهُ + مَّ" ہے، جب اللہ تعالیٰ کو دل کی گہرائی سے پکارنا ہو تو شروع میں "یا" کی بجائے آخر میں "مَّ" لگاتے ہیں۔ ❻ "مِمَّنْ" دراصل "مِنْ + مَنْ" کا مجموعہ ہے۔ ❼ "بِ" کا ترجمہ "میں" ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❽ یعنی رات گھٹا کر دن بڑھاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَتُوۡلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيۡلِ ۡ	اور تو داخل کرتا ہے دن کو رات میں
وَتُخۡرِجُ الۡحَيَّ مِنَ الۡمَيِّتِ	اور تو نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے
وَتُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَيِّ ۡ	اور تو نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے
وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿27﴾	اور تو رزق دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے بغیر حساب کے ﴿27﴾
لَا يَتَّخِذِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡكٰفِرِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ	نہ بنائیں مومن کافروں کو (دلی) دوست
مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ	مومنوں کو چھوڑ کر اور جو ایسا کرے گا
فَلَيۡسَ مِنَ اللّٰهِ فِيۡ شَيۡءٍ	تو نہیں ہے اللہ سے (اسکا کوئی واسطہ) کسی معاملے میں
اِلَّآ اَنۡ تَتَّقُوۡا مِنۡهُمۡ تُقٰىةً ؕ	مگر یہ کہ تم بچنا چاہو ان (کے شر) سے (تو کوئی مضائقہ نہیں)
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفۡسَهٗ ؕ	اور ڈراتا ہے اللہ تمہیں اپنے آپ سے
وَاِلَى اللّٰهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿28﴾	اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿28﴾
قُلۡ اِنۡ تُخۡفُوۡا مَا فِيۡ صُدُوۡرِكُمۡ	آپ کہہ دیں اگر تم چھپاؤ جو تمہارے دلوں میں ہے
اَوۡ تُبۡدُوۡهُ يَعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕ	یا تم ظاہر کرو اسے جانتا ہے اسے اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُخۡرِجُ	خروج، خارج، مخرج، اخراج۔	يَّفۡعَلۡ	فعل، فاعل، مفعول۔
اَلۡحَيَّ	حیات، احیائے دین۔	تَتَّقُوۡا	تقویٰ، متقی۔
تَرۡزُقُ	موت، میّت، اموات۔	نَفۡسَهٗ	نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفّس۔
تَشَآءُ	رزق، رازق، رزّاق۔	اِلَى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَتَّخِذِ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیّت الٰہی۔	تُخۡفُوۡا	مخفی، خفی، اخفا، خفیہ۔
اَلۡمُؤۡمِنُوۡنَ	اَخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	صُدُوۡرِكُمۡ	صدر، شرح صدر، شقِ صدر۔
اَلۡكٰفِرِيۡنَ	ایمان، مومن، امن۔	يَعۡلَمۡهُ	علم، عالم، معلومات، تعلیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ تُوْلِجُ ❶	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ ز	وَ تُخْرِجُ ❷	الْحَيَّ
اور تو داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اور تو نکالتا ہے	جاندار کو

مِنَ الْمَيِّتِ	وَ تُخْرِجُ ❷	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ ز	وَ تَرْزُقُ
بے جان سے	اور تو نکالتا ہے	بے جان کو	جاندار سے	اور تو رزق دیتا ہے

مَنْ تَشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ (27)	لَا يَتَّخِذِ ❸	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ
جسے تو چاہتا ہے	بغیر حساب کے	نہ بنائیں	سب مومن	کافروں کو

اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ج ❹	وَ مَنْ	يَّفْعَلْ ❺ ذٰلِكَ ❻	فَلَيْسَ
(دلی) دوست	مومنوں سے علاوہ	اور جو	یہ (کام) کرے گا	تو نہیں ہے

مِنَ اللّٰهِ	فِيْ شَيْءٍ	اِلَّآ اَنْ	تَتَّقُوْا	مِنْهُمْ	تُقٰىةً ط وَ
اللہ کی طرف سے	کسی معاملے (حمایت) میں	مگر یہ کہ	تم سب بچنا چاہو	ان سے	بچنا اور

يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ ❺	نَفْسَهٗ ط	وَ اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ (28)	قُلْ
ڈراتا ہے اللہ تمہیں	اپنے آپ سے	اور اللہ ہی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	آپ کہہ دیں

اِنْ تُخْفُوْا	مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ	اَوْ تُبْدُوْهُ ❼	يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ط
اگر تم سب چھپاؤ	جو تمہارے دلوں میں ہے	یا تم سب ظاہر کرو اسے	جانتا ہے اسے اللہ

ضروری وضاحت

❶ دن کو رات میں داخل کرنے کا مفہوم یہ ہے کہ: دن کو گھٹا کر رات بڑھا دیتا ہے۔ ❷ مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے جیسے: انڈے کو مرغی سے نکالا اور زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے جیسے: انڈے سے مرغی یا کافر سے مومن اور مومن سے کافر پیدا کرتا ہے۔ ❸ اس کا لفظی ترجمہ ''نہ پکڑیں'' ہے۔ ❹ اس سے مراد ''مومنوں کو چھوڑ کر'' ہے۔ ❺ علامت ''یہ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ ''ذٰلِكَ'' کا اصل ترجمہ ''وہ'' ہے لیکن کبھی ''یہ'' بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ ''وا'' کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو ''ا'' گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو کچھ زمین میں ہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿29﴾	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے ﴿29﴾
يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ	وہ دن (آنے والا ہے) جب پالے گا ہر نفس
مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۛ	جو اس نے اچھا عمل کیا ہوگا، سامنے موجود
وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ	اور (اسے بھی) جو اس نے بُرا عمل کیا ہوگا
تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا	وہ آرزو کرے گا کاش کہ بیشک اسکے درمیان
وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ	اور اسکے (بُرے اعمال) درمیان دور دراز کا فاصلہ ہوتا
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ	اور اللہ ڈراتا ہے تم کو اپنے آپ سے
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿30﴾ ع	اور اللہ تعالیٰ (اپنے) بندوں پر بہت شفیق ہے۔ ﴿30﴾ ع
قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ	آپ کہہ دیں اگر ہو تم محبت کرتے اللہ سے
فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ	تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا

معانقة 4

ع 3/10/11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ	علم، عالم، معلومات، تعلیم۔	تَوَدُّ	محبت ومودّت۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔	بَيْنَهَا	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
مَا	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔	بَعِيْدًا	بعید، بُعد۔
تَجِدُ	موجود، وجود۔	نَفْسَهٗ	نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
عَمِلَتْ	عمل، عامل، معمول، معمولات۔	بِالْعِبَادِ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
مُّحْضَرًا	حاضر، حضور، حاضری۔	تُحِبُّوْنَ	حب، محبّ، حبیب، محبوب، محبت۔
سُوْٓءٍ	اعمال سیّئہ، علماءِ سوء۔	فَاتَّبِعُوْنِيْ	اتباع، متّبع سنّت، تابع فرماں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَيَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ❶	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ط
اور وہ جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے

وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (29)	يَوْمَ	تَجِدُ❶	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا
اور اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	وہ دن	(جب) پالے گی	ہر جان	جو

عَمِلَتْ	مِنْ خَيْرٍ❷	مُّحْضَرًا ۚ❸	وَّمَا	عَمِلَتْ
اس نے عمل کیا ہوگا	اچھا	سامنے موجود	اور (اسے بھی) جو	اس نے عمل کیا ہوگا

معانقة

مِنْ سُوْٓءٍ ۚ❷	تَوَدُّ❶	لَوْ	اَنَّ	بَيْنَهَا	وَبَيْنَهٗ
برا	وہ آرزو کرے گا	کاش	کہ بیشک	اسکے (برے اعمال کے) درمیان	اور اسکے درمیان

اَمَدًا	بَعِيْدًا ط	وَيُحَذِّرُكُمُ❹	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ ط
فاصلہ ہوتا	دور دراز کا	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ	اپنے آپ سے

ع 3 10 11

وَاللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِالْعِبَادِ (30) ع	قُلْ	اِنْ
اور اللہ	بہت شفیق ہے	(اپنے) بندوں پر	آپ کہہ دیں	اگر

كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ❺	اللّٰهَ	فَاتَّبِعُوْنِيْ❻	يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ❹
ہو تم سب محبت کرتے	اللہ سے	تو تم سب میری پیروی کرو	محبت کرنے لگے گا تم سے اللہ

ضروری وضاحت

❶ "ات" اسم کے ساتھ اور "تِ" فعل کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ مُحْضَرًا کا اصل ترجمہ "حاضر کیا ہوا" ہے۔ ❹ علامت "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❻ "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو اسکا "الف" گرا دیا جاتا ہے، اور فعل کے ساتھ جب بھی علامت "یْ" لگتی ہے تو فعل اور "یْ" کے درمیان "نِ" ضرور آتا ہے، یہاں وہی "نِ" ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ	اور وہ معاف کردے گا تمہارے لیے تمہارے گناہ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿31﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿31﴾
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ	آپ کہہ دیں اطاعت کرو اللہ اور (اسکے) رسول کی
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو بیشک اللہ
لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾	(ایسے) کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿32﴾
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ	بیشک اللہ نے (رسالت کے لیے) منتخب فرمایا آدمؑ کو
وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ	اور نوحؑ کو اور آل ابراہیمؑ کو اور آل عمرانؑ کو
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿33﴾	تمام جہان والوں میں سے۔ ﴿33﴾
ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ	ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھی
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۚ ﴿34﴾	اور اللہ سب کچھ سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿34﴾
اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ	جب کہا عمرانؑ کی بیوی نے اے میرے رب!
اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا	بیشک میں تیری نذر کرتی ہوں جو (بچہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَغْفِرْ	مغفرت، استغفار۔	اٰلَ	آل اولاد، آلِ رسول۔
قُلْ، قَالَتِ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم کفر، عالم عقبیٰ۔
اَطِيْعُوا	اطاعت، مطیع۔	ذُرِّيَّةً	ذرّیتِ آدم (اولاد)۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	بَعْضُهَا	بعض اوقات۔
يُحِبُّ	محبّ، محبّت، محبوب، حبیب۔	سَمِيْعٌ	سمعی بصری معاونات، سماعت، سامعین۔
الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفّار۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
اِصْطَفٰٓى	مصطفیٰ، مصطفوی منہج۔	نَذَرْتُ	نذر و نیاز، نذرانہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ يَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ
اور وہ معاف کر دے گا	تمہارے لیے (تمہیں)	تمہارے گناہ	اور اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ (31)	قُلْ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ ❶	وَالرَّسُوْلَ ۚ	فَاِنْ
بہت مہربان ہے	آپ کہہ دیں	تم سب اطاعت کرو اللہ کی	اور اسکے رسول کی	پھر اگر

تَوَلَّوْا ❷	فَاِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ ❸	الْكٰفِرِيْنَ (32)	اِنَّ اللّٰهَ
وہ سب منہ پھیر لیں	تو بیشک اللہ	پسند نہیں کرتا	(ایسے) کافروں کو	بیشک اللہ نے

اصْطَفٰٓى	اٰدَمَ	وَنُوْحًا	وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	وَ اٰلَ عِمْرٰنَ
منتخب فرمایا	آدم علیہ السلام کو	اور نوح علیہ السلام کو	اور آل ابراہیم علیہ السلام کو	اور آل عمران علیہ السلام کو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ❹ (33)	ذُرِّيَّةً	بَعْضُهَا	مِنْۢ بَعْضٍ ؕ	وَاللّٰهُ
تمام جہان والوں پر	اولاد تھے	ان میں سے بعض	بعض کی	اور اللہ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ۚ (34)	اِذْ قَالَتِ ❺	امْرَاَتُ عِمْرٰنَ
سب کچھ سننے والا	خوب جاننے والا ہے	جب کہا	عمران علیہ السلام کی بیوی نے

رَبِّ ❻	اِنِّىْ نَذَرْتُ ❼	لَكَ	مَا
اے میرے رب!	بیشک میں نے نذر مانی ہے	تیرے لیے	(کہ) جو (بچہ)

ضروری وضاحت

❶ یہاں "أ" کا استعمال "فعل میں حکم کا مفہوم پیدا کرنے کے لیے" ہوا ہے۔ ❷ یہاں علامت "ت" کا ترجمہ "تو" نہیں بلکہ "کام کو اہتمام کے ساتھ کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❸ "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ اس سے مراد "تمام جہان والوں میں سے" ہے۔ ❺ "قَالَتِ" میں "تِ" اصل میں "تْ" تھی، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "تِ" ہو گیا ہے۔ ❻ یہ اصل میں "یَارَبِّیْ" تھا، ضرورتاً "یَا" اور "یْ" دونوں کو گرا دیا گیا ہے۔ ❼ علامت "یْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "میں نے" ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا	میرے پیٹ میں ہے (کہ وہ دنیا کے کاموں سے) آزاد ہوگا
فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ	تو تُو قبول فرما مجھ سے بیشک تو ہی سب کچھ سننے والا
الْعَلِیْمُ ﴿35﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا	خوب جاننے والا ہے ﴿35﴾ پھر جب اس نے جنا اسے
قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ	کہنے لگی: اے میرے رب بیشک میں نے اسے جنا ہے
اُنْثٰی ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ	لڑکی اور اللہ کو خوب معلوم تھا جو اس نے جنا
وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی ۚ	اور نہیں ہوتا لڑکا لڑکی کی طرح
وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ	اور بیشک میں نے نام رکھا ہے اس کا "مریم"
وَاِنِّیْٓ اُعِیْذُهَا بِكَ	اور بیشک میں اسے تیری پناہ میں دیتی ہوں
وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿36﴾	اور اسکی اولاد کو (بھی) شیطان مردود (کے شر) سے۔ ﴿36﴾
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ	تو قبول کرلیا اسے اسکے رب نے احسن طریقے سے
وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ	اور پروان چڑھایا اسے بہترین (انداز میں)
وَّکَفَّلَهَا زَکَرِیَّا ۚ	اور سرپرست بنایا اس کا زکریا کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَطْنِیْ : بطن، باطنی (پیٹ)۔
مُحَرَّرًا : مجلس احرار، حریّت پسندی (آزادی)۔
فَتَقَبَّلْ : قبول، مقبول، مقبولیت۔
مِنِّیْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
السَّمِیْعُ : سمعی بصری معاونات، سماعت، سامعین۔
قَالَتْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
اُنْثٰی، الذَّکَرُ : مذکر ومؤنث، تذکیر وتانیث۔

سَمَّیْتُهَا : اسم، اسما، اسم با مسمّٰی۔
اُعِیْذُهَا : تعوذ، معاذ اللہ، تعویذ۔
ذُرِّیَّتَهَا : ذرّیتِ آدم (اولاد)۔
الرَّجِیْمِ : حدِ رجم۔
حَسَنٍ : حسن، احسن، محسن، تحسین۔
اَنْۢبَتَهَا، نَبَاتًا : نباتات۔
کَفَّلَهَا : کفالت، کفیل۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِيْ بَطْنِيْ	مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ ❶	مِنِّيْ ج	اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ ❷
میرے پیٹ میں ہے	آزاد (وقف) ہوگا	تو تو قبول فرما	مجھ سے	بیشک تو ہی سب کچھ سننے والا

الْعَلِيْمُ (35)	فَلَمَّا	وَضَعَتْهَا ❸	قَالَتْ ❸	رَبِّ ❹
خوب جاننے والا ہے	پھر جب	اس نے جنا اسے	اس (مؤنث) نے کہا	اے میرے رب

اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ ❺	اُنْثٰى ط	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ ❻	بِمَا	وَضَعَتْ ❸ ط
بیشک میں نے اسے جنا ہے	لڑکی	اور اللہ کو	خوب معلوم تھا	اسکو جو	اس نے جنا

وَلَيْسَ	الذَّكَرُ	كَالْاُنْثٰى ج	وَ	اِنِّيْ سَمَّيْتُهَا ❺	مَرْيَمَ
اور نہیں ہوتا	لڑکا	لڑکی کی طرح	اور	بیشک میں نے نام رکھا ہے اس کا	"مریم"

وَ	اِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ ❼❽	وَذُرِّيَّتَهَا	مِنَ الشَّيْطٰنِ
اور	بیشک میں اسے پناہ میں دیتی ہوں تیری	اور اسکی اولاد کو (بھی)	شیطان (کے شر) سے

الرَّجِيْمِ (36)	فَتَقَبَّلَهَا ❶	رَبُّهَا	بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ
(جوکہ) مردود ہے	تو قبول کرلیا اسے	اسکے رب نے	اچھی قبولیت سے

وَّاَنْبَتَهَا	نَبَاتًا حَسَنًا لا	وَّكَفَّلَهَا	زَكَرِيَّا ط
اور پروان چڑھایا اسے	بہترین پرورش (سے)	اور سرپرست بنایا اس کا	زکریا علیہ السلام کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں "تَ" اور شد میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❷ "كَ" اور "اَنْتَ" دونوں کا ترجمہ "تو" ہے اور "اَنْتَ" کے بعد "الْ" میں تاکید کا مفہوم ہے، اور "سَمِيْعٌ" اور "عَلِيْمٌ" میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ❸ "تْ" مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ یہ اصل میں "يَارَبِّيْ" تھا۔ ❺ "يْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "میں نے" ہے۔ ❻ یہاں "اَ" میں دوسروں سے صفت میں زائد ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ "يْ" اور "اُ" دونوں کا ترجمہ "میں" ہے۔ ❽ "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ	جب کبھی داخل ہوتے زکریاؑ اسکے پاس حجرے میں
وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ	(موجود) پاتے اس کے پاس کھانے پینے کی اشیا
قَالَ يٰمَرْيَمُ	(یہ دیکھ کرایک مرتبہ) پوچھا اے ''مریمؑ''
اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ	کہاں سے (آتا ہے) تیرے پاس یہ (سب کچھ)
قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	وہ بولیں وہ اللہ کی طرف سے ہے، بیشک اللہ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾	رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے بے حساب۔ ﴿37﴾
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ	اسی جگہ (اسی موقع پر) دعا کی زکریاؑ نے اپنے رب سے
قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ	(اور) کہا اے میرے رب! عطا کر مجھے
مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ	اپنی طرف سے پاکیزہ (صالح) اولاد
اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿38﴾	بلا شبہ تو دعا کو سننے (قبول کرنے) والا ہے ﴿38﴾
فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَ	تو آواز دی اسے فرشتوں نے اس حال میں کہ
هُوَ قَاۗىِٕمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ	وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے عبادت گاہ میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دَخَلَ	دخل، دخول، داخل، داخلہ۔	هٰذَا	ہٰذا من فضل ربی، الہٰذا، مسجد ہٰذا۔
عَلَيْهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَّشَاۗءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
الْمِحْرَابَ	منبرومحراب۔	دَعَا	دعا، دعوت، داعی، مدعو کیا گیا۔
وَجَدَ	وجود، موجود۔	هَبْ	ہبہ کرنا (عطیہ دینا)۔
عِنْدَهَا	عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	طَيِّبَةً	مالِ طیّب، طیّبات۔
رِزْقًا	رزق، رازق، رزّاق۔	فَنَادَتْهُ	ندا، منادی، ندائے جہاد، ندائے ملّت۔
قَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	يُّصَلِّيْ	صلوٰۃ وسلام، صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كُلَّمَا	دَخَلَ	عَلَيْهَا ❶	زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابَ ۙ	وَجَدَ
جب کبھی	داخل ہوتے	اس پر	زکریا علیہ السلام	حجرے میں	(موجود) پاتے

عِنْدَهَا	رِزْقًا ۚ	قَالَ	يٰمَرْيَمُ	اَنّٰى
اسکے پاس	رزق	(آخر ایک دن) اس نے کہا	اے "مریم"	کہاں سے (آتا ہے)

لَكِ ❷	هٰذَا ۖ	قَالَتْ هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۖ	اِنَّ اللّٰهَ
تیرے لیے	یہ (سب کچھ)	وہ (مؤنث) بولیں وہ	اللہ کی طرف سے ہے	بیشک اللہ

يَرْزُقُ ❸	مَنْ يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ (37)	هُنَالِكَ	دَعَا زَكَرِيَّا
رزق دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	بے حساب	اسی جگہ	دعا کی زکریا علیہ السلام نے

رَبَّهٗ ۚ	قَالَ	رَبِّ ❹	هَبْ لِيْ ❺	مِنْ لَّدُنْكَ
اپنے رب سے	(اور) کہا	اے میرے رب!	عطا کر میرے لیے (مجھ)	اپنی طرف سے

ذُرِّيَّةً ❻	طَيِّبَةً ۚ ❻	اِنَّكَ	سَمِيْعُ الدُّعَآءِ (38)	فَنَادَتْهُ ❼
اولاد	پاکیزہ (صالح)	بلاشبہ تو	دعا کو سننے (قبول کرنے) والا ہے	تو آواز دی اسے

الْمَلٰٓئِكَةُ ❽	وَهُوَ	قَآئِمٌ	يُّصَلِّيْ ❸	فِي الْمِحْرَابِ ۙ
فرشتوں نے	اس حال میں کہ وہ	کھڑے	نماز پڑھ رہے تھے	حجرے میں

ضروری وضاحت

❶ یعنی "اس کے پاس" ہے۔ ❷ یعنی "تیرے پاس" ہے۔ ❸ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یہ اصل میں "یَا رَبِّیْ" تھا، اس لیے ترجمہ "اے میرے رب" کیا گیا ہے۔ یہاں شروع سے "یَا" اور آخر سے "یْ" بوجہ تخفیف گرائی گئی ہے۔ ❺ یہ لفظ "هِبَةٌ" سے بنا ہے۔ ❻ " ة " مؤنث کی علامت ہے اور اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❽ "الْمَلٰٓئِكَةُ" میں " ة " مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى	کہ بیشک اللہ خوشخبری دیتا ہے آپ کو یحیٰی کی (جو)
مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ	تصدیق کرنیوالے ہیں اللہ کے ایک کلمہ (عیسیٰؑ) کی
وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا	اور (وہ) سردار اور عورتوں سے بے رغبت ہونگے
وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (39)	اور نبی ہونگے نیک لوگوں میں سے۔ (39)
قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ	کہا (زکریاؑ نے) اے میرے رب کیسے ہوگا میرے ہاں لڑکا
وَّقَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِىْ	اور یقیناً پہنچا ہے مجھے بڑھاپا اور میری بیوی (بھی)
عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ	بانجھ ہے، (اللہ نے) فرمایا اسی طرح (ہی ہوگا)
اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ (40)	اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ (40)
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ	کہا (زکریا نے) اے میرے رب! مقرر فرما دیجیے
لِّىْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ	میرے لیے کوئی نشانی، فرمایا: تیری نشانی (یہ ہے)
اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ	کہ نہ تم بات چیت کرسکو گے لوگوں سے تین دن
اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا	مگر اشارے سے اور ذکر کرو اپنے رب کا کثرت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُبَشِّرُكَ	: بشارت، بشیر۔	بَلَغَنِىَ	: بالغ، بلوغت، تبلیغ، ذرائع ابلاغ۔
مُصَدِّقًا	: تصدیق، مصدّقہ ذرائع، صداقت۔	الْكِبَرُ	: کبیر، کبار، تکبیر، اکبر، تکبّر۔
بِكَلِمَةٍ، تُكَلِّمَ	: کلمہ، کلام، متکلّم، کلیم اللہ۔	يَفْعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول۔
سَيِّدًا	: سیّد، سید البشر، سید وُلد آدم۔	يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّتِ اِلٰہی۔
مِّنَ	: منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	اٰيَتُكَ	: آیت، آیاتِ الٰہی۔
الصّٰلِحِيْنَ	: صلح، صلاح، صالح، اصلاح۔	ثَلٰثَةَ	: اصحاب ثلاثہ، تثلیث، مثلّث۔
لِىْ (لِـ)	: لہٰذا، الحمدللہ، لوجہ اللہ۔	رَمْزًا	: رموزِ اوقاف، رمز شناس۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنَّ اللّٰهَ	يُبَشِّرُكَ ❶	بِيَحْيٰى	مُصَدِّقًۢا
کہ بیشک اللہ	خوشخبری دیتا ہے آپ کو	یحییٰ علیہ السلام کی (جو)	تصدیق کرنیوالے ہیں

بِكَلِمَةٍ ❷	مِّنَ اللّٰهِ ❸	وَسَيِّدًا	وَّحَصُوْرًا	وَّنَبِيًّا
ایک کلمہ کی	اللہ سے	اور وہ سردار ہونگے	اور عورتوں سے بے رغبت ہونگے	اور نبی ہونگے

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (39)	قَالَ	رَبِّ ❹	اَنّٰى يَكُوْنُ ❶	لِيْ غُلٰمٌ ❺	وَّقَدْ
نیک لوگوں میں سے	کہا	اے میرے رب	کیسے ہوگا	میرے لیے لڑکا	اور یقیناً

بَلَغَنِيَ ❻	الْكِبَرُ	وَامْرَاَتِيْ	عَاقِرٌ ؕ	قَالَ	كَذٰلِكَ
مجھے پہنچا ہے	بڑھاپا	اور میری بیوی (بھی)	بانجھ ہے	فرمایا	اسی طرح

اللّٰهُ يَفْعَلُ ❶	مَا يَشَآءُ (40)	قَالَ	رَبِّ	اجْعَلْ ❼
اللہ کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	کہا (زکریا علیہ السلام نے)	اے میرے رب	تو بنا دے

لِّيْ	اٰيَةً ❷ ؕ	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا ❽	تُكَلِّمَ
میرے لیے	کوئی نشانی	فرمایا	تیری نشانی (یہ ہے)	کہ نہ	تم بات چیت کرسکو گے

النَّاسَ	ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ❷	اِلَّا رَمْزًا ؕ	وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	كَثِيْرًا
لوگوں سے	تین دن	مگر اشارے سے	اور ذکر کرو	اپنے رب کا	کثرت سے

ضروری وضاحت

❶ علامت "يِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ یعنی "اللہ کی طرف سے" ہے اور "كَلِمَةُ اللّٰهِ" اللہ کا کلمہ عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے جیسا کہ "روح القدس" حضرت جبریل علیہ السلام کا لقب ہے۔ ❹ یہ اصل میں "يَارَبِّيْ" تھا "يَا" اور "يْ" دونوں گرا دیئے ہیں۔ ❺ یعنی "میرے ہاں"۔ ❻ یہاں "يْ" پر جزم تھی لیکن اس کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زبر دی گئی ہے۔ ❼ یعنی "تو مقرر فرما دے"۔ ❽ یہ "اَنْ" + "لَا" کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 4 11 12

وَّسَبِّحۡ بِالۡعَشِىِّ وَالۡاِبۡكَارِ ﴿41﴾ ع	(ان تین دنوں میں) اور تسبیح بیان کرو صبح و شام۔ ﴿41﴾ ع
وَاِذۡ قَالَتِ الۡمَلٰٓـئِكَةُ يٰمَرۡيَمُ	اور (وہ وقت یاد کرو) جب کہا فرشتوں نے اے مریم!
اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰكِ	بیشک اللہ نے تجھے برگزیدہ کیا ہے
وَطَهَّرَكِ وَاصۡطَفٰكِ	اور تجھے پاکیزگی عطا کی ہے اور تجھے منتخب کیا ہے
عَلٰى نِسَآءِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿42﴾	جہان کی عورتوں پر (ترجیح دے کر)۔ ﴿42﴾
يٰمَرۡيَمُ اقۡنُتِىۡ لِرَبِّكِ وَاسۡجُدِىۡ	اے مریم! فرمانبردار رہنا اپنے رب کی اور سجدہ کرو
وَارۡكَعِىۡ مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ ﴿43﴾	اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ ﴿43﴾
ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهِ	یہ غیب کی خبریں ہیں ہم وحی کر رہے ہیں اسے
اِلَيۡكَ ؕ وَمَا كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ	آپ کی طرف اور نہیں تھے آپ ان کے پاس
اِذۡ يُلۡقُوۡنَ اَقۡلَامَهُمۡ	جب وہ ڈال رہے تھے اپنے قلم (قرعہ کے طور پر کہ)
اَيُّهُمۡ يَكۡفُلُ مَرۡيَمَ ۖ وَمَا	ان میں سے کون کفالت کرے گا مریم کی اور نہیں
كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ اِذۡ يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿44﴾	تھے آپ انکے پاس جب وہ جھگڑا کر رہے تھے ﴿44﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِّحۡ	سبحان تیری قدرت، تسبیح، تسبیحات۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیّت۔
اصۡطَفٰكِ	مصطفیٰ، مصطفوی منہج۔	ارۡكَعِىۡ	رکوع وسجود، رکعات۔
طَهَّرَكِ	طاہر، طہارت، ازواجِ مطہرات۔	اَنۡۢبَآءِ	نبی، انبیائے کرام (خبر)۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نُوۡحِيۡهِ	وحی۔
نِسَآءِ	نسوانیت، تربیت نسواں۔	يُلۡقُوۡنَ	اِلقا (ڈالنا)۔
الۡعٰلَمِيۡنَ	عالم اسلام، عالم برزخ، عالم عقبیٰ۔	يَكۡفُلُ	کفالت، کفیل۔
اسۡجُدِىۡ	سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ۔	يَخۡتَصِمُوۡنَ	مخاصمہ، خصومت (جھگڑا)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 4 11 12

وَسَبِّحْ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِبْكَارِ ﴿41﴾	وَاِذْ قَالَتِ ❶	الْمَلٰٓئِكَةُ ❷	يٰمَرْيَمُ
اور تسبیح بیان کرو	شام کو	اور صبح (کو)	اور جب کہا	فرشتوں نے	اے مریم!

اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰىكِ ❸	وَطَهَّرَكِ ❸	وَاصْطَفٰىكِ ❸
بیشک اللہ نے	تجھے برگزیدہ کیا ہے	اور تجھے پاکیزگی عطا کی ہے	اور تجھے منتخب کیا ہے

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿42﴾	يٰمَرْيَمُ	اقْنُتِيْ ❹	لِرَبِّكِ ❸	وَاسْجُدِيْ ❹
تمام جہان کی عورتوں پر	اے مریم!	فرمانبردار رہنا	اپنے رب کی	اور تو سجدہ کر

وَارْكَعِيْ ❹	مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾	ذٰلِكَ ❺	مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ ❻
اور تو رکوع کر	رکوع کرنے والوں کے ساتھ	یہ	غیب کی خبریں ہیں

نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ ط	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ
ہم وحی کر رہے ہیں اسے	آپ کی طرف	اور نہیں	تھے آپ	ان کے پاس

اِذْ	يُلْقُوْنَ	اَقْلَامَهُمْ	اَيُّهُمْ	يَكْفُلُ ❻	مَرْيَمَ ص
جب	وہ سب ڈال رہے تھے	اپنے قلم	کہ ان میں سے کون	کفالت کرے گا	مریم کی

وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿44﴾
اور نہیں	تھے آپ	انکے پاس	جب	وہ سب جھگڑا کر رہے تھے

ضروری وضاحت

❶ ''تْ'' واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسکو زیر دے دی گئی ہے۔ ❷ ''اَلْمَلٰٓئِكَةُ'' کے آخر میں '' ة '' مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❸ ''كِ'' واحد مؤنث کے لیے ہوتا ہے۔ ❹ اگر فعل کے شروع میں ''اُ'' ہو اور آخر میں ''ىْ'' ہو تو اس فعل میں ''واحد مؤنث کو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ ''ذٰلِكَ'' کا اصل ترجمہ ''وہ'' ہے لیکن کبھی اسکا ترجمہ ''یہ'' بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻ علامت ''مِنْ'' اور ''يِ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓىِٕكَةُ یٰمَرْیَمُ	(وہ وقت بھی یاد کرو کہ) جب کہا فرشتوں نے اے مریم !
اِنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ	بیشک اللہ بشارت دیتا ہے تجھے ایک کلمہ کی
مِّنْهُ ۖۗ اسْمُهُ الْمَسِیْحُ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ	اپنی طرف سے اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا
وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ	معزز ہوگا دنیا اور آخرت میں
وَ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ۙ﴿45﴾	اور (اللہ کے) مقرّب بندوں میں سے (شمار) ہوگا۔ ﴿45﴾
وَ یُكَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَهْدِ	اور وہ کلام کرے گا لوگوں سے گہوارے میں
وَ كَهْلًا وَّ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿46﴾	اور پختہ عمر میں (بھی) اور نیک لوگوں میں سے ہوگا۔ ﴿46﴾
قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى یَكُوْنُ لِیْ	کہا (مریم نے) اے میرے رب کیسے ہوگا میرے ہاں
وَلَدٌ وَّ لَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ ؕ	بچہ اس حال میں کہ نہیں چھوا مجھے کسی انسان نے
قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ	فرمایا: ایسا ہی ہوگا اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے
اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ	جب وہ فیصلہ کر لے کسی کام کا تو بیشک وہ کہتا ہے
لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿47﴾	اس کو "ہوجا" تو وہ ہوجاتا ہے۔ ﴿47﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	الصّٰلِحِیْنَ	صلح، صالح، مصلح، مصلح، اصلاح۔
یُبَشِّرُكِ	بشارت، بشیر۔	وَلَدٌ	ولد، اولاد، والد۔
اِسْمُهُ	اسم گرامی، اسم بامسمّٰی، اسما۔	یَمْسَسْنِیْ	مس، مساس، (چھونا)۔
ابْنُ	ابن عباس، ابن الوقت، متبنّٰی۔	یَخْلُقُ	خالقِ کائنات، خلقت، مخلوق۔
وَجِیْهًا	وجاہت، توجیہ، لوجہ اللہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	مَا	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
الْمُقَرَّبِیْنَ	قرب، قربت، قرابت، مقرّب۔	یَشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیّت الٰہی۔
یُكَلِّمُ	کلمہ، کلام، مکالمہ، متکلّم۔	قَضٰى	قاضی، قاضی القضاۃ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِذْ	قَالَتِ ❶	الْمَلٰٓئِكَةُ ❷	يٰمَرْيَمُ	إِنَّ اللّٰهَ	يُبَشِّرُكِ ❸
جب	کہا	فرشتوں نے	اے مریم!	بیشک اللہ	بشارت دیتا ہے تجھے

بِكَلِمَةٍ ❹	مِّنْهُ ۖ ق	اسْمُهُ	الْمَسِيْحُ ❺ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	وَجِيْهًا
ایک کلمے کی	اپنی طرف سے	اس کا نام	مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا	وہ معزز ہوگا

فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿45﴾	وَيُكَلِّمُ	النَّاسَ
دنیا میں	اور آخرت میں	اور مقرب بندوں میں سے ہوگا	اور وہ کلام کرے گا	لوگوں سے

فِي الْمَهْدِ	وَكَهْلًا	وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿46﴾	قَالَتْ ❶
گہوارے میں	اور پختہ عمر میں (بھی)	اور نیک لوگوں میں سے ہوگا	کہا (مریم علیہا السلام نے)

رَبِّ ❻	أَنّٰى	يَكُوْنُ لِيْ ❼	وَلَدٌ	وَّلَمْ	يَمْسَسْنِيْ ❸	بَشَرٌ ۭ
اے میرے رب	کیسے	ہوگا میرے لیے	بچہ	اس حال میں کہ نہیں	چھوا مجھے	انسان نے

قَالَ	كَذٰلِكِ	اللّٰهُ يَخْلُقُ	مَا يَشَآءُ ۭ	إِذَا	قَضٰٓى
فرمایا	ایسا ہی ہوگا	اللہ پیدا کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	جب	وہ فیصلہ کرلے

أَمْرًا	فَإِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿47﴾
کسی کام کا	تو بیشک	وہ کہتا ہے	اس کو	"ہوجا"	تو وہ ہوجاتا ہے

ضروری وضاحت

❶ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر زیر آجاتی ہے۔
❷ "الْمَلٰٓئِكَةُ" میں "ة" مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❸ "كِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰؑ کو کلمۂ "کُنْ" کہہ کر بغیر باپ کے پیدا کیا ہے اس لیے "اپنی طرف سے کلمہ" کہا گیا ہے۔ ❺ "اَلْمَسِيْحُ" حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے۔ ❻ یہ اصل میں "يَارَبِّيْ" تھا، "یَا" اور "یْ" کو ضرورتاً گرا دیا گیا ہے۔ ❼ یعنی "میرے ہاں"۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	اور وہ تعلیم دے گا اسے کتاب وحکمت کی
وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿48﴾	اور تورات اور انجیل کی۔ ﴿48﴾
وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ	اور (اسے) رسول بنائے گا بنی اسرائیل کی طرف
اَنِّيْ قَدْ	(جب وہ رسول بن کر آئیگا تو کہے گا) کہ بیشک میں یقیناً
جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ	آیا ہوں تمہارے پاس نشانی لے کر
مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ	تمہارے رب کی طرف سے کہ بیشک میں بناتا ہوں
لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ	تمہارے سامنے مٹی سے پرندے جیسی شکل
فَاَنْفُخُ فِيْهِ	پھر میں پھونک مارتا ہوں اس میں
فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ	تو وہ بن جاتا ہے (واقعی) پرندہ، اللہ کے حکم سے
وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ	اور میں درست کر دیتا ہوں مادر زاد اندھے کو اور کوڑی کو
وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ	اور میں زندہ کرتا ہوں مُردوں کو اللہ کے حکم سے
وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ	اور میں خبر دیتا ہوں تم کو اس کی جو تم کھاتے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَلِّمُهُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔	بِاِذْنِ	باذن اللہ، اذن عام۔
بَنِيْٓ	اِبنِ آدم، بنی اسرائیل، ابن الوقت۔	اُبْرِئُ	بری، برأت، بری الذمہ۔
مِّنْ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	الْاَبْرَصَ	برص کا مریض، برص کی بیماری (کوڑی)۔
اَخْلُقُ	خلقت، خالقِ کائنات، مخلوق۔	اُحْيِ	حیات، احیائے دین۔
الطِّيْنِ	بدطینت انسان (مٹی)۔	الْمَوْتٰى	سماعِ موتی، موت، اموات (مردے)۔
كَهَيْـَٔةِ	کالعدم، کماحقہ / ہیئت، ماہیت۔	اُنَبِّئُكُمْ	نبی، انبیا (خبر)۔
الطَّيْرِ	طائرانہ نگاہ، طائر لاھوتی۔	تَاْكُلُوْنَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ يُعَلِّمُهُ ❶	الْكِتٰبَ	وَ الْحِكْمَةَ ❷	وَ التَّوْرٰىةَ ❷	وَ الْاِنْجِيْلَ ۚ (48)
اور وہ تعلیم دے گا اسے	کتاب	اور حکمت کی	اور تورات	اور انجیل کی

وَ رَسُوْلًا	اِلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬	اَنِّيْ قَدْ	جِئْتُكُمْ ❸
اور (اسے بنائے گا) رسول	بنی اسرائیل کی طرف	کہ بیشک میں یقیناً	میں آیا ہوں تمہارے پاس

بِاٰيَةٍ ❷❸	مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ	اَنِّيْۤ اَخْلُقُ ❹
نشانی کے ساتھ	تمہارے رب کی طرف سے	کہ بیشک میں بناتا ہوں

لَكُمْ ❺	مِّنَ الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ ❷	فَاَنْفُخُ
تمہارے لیے	مٹی سے	پرندے جیسی شکل	پھر میں پھونک مارتا ہوں

فِيْهِ ❻	فَيَكُوْنُ	طَيْرًۢا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ ❼	وَ اُبْرِئُ
اس میں	تو وہ ہو جاتا ہے	(واقعی) پرندہ	اللہ کے حکم سے	اور میں درست کر دیتا ہوں

الْاَكْمَهَ	وَ الْاَبْرَصَ	وَ اُحْيِ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ ❼
پیدائشی اندھے کو	اور کوڑھی کو	اور میں زندہ کرتا ہوں	مُردوں کو	اللہ کے حکم سے

وَ	اُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	تَاْكُلُوْنَ
اور	میں خبر دیتا ہوں تم کو	اس کی جو	تم سب کھاتے ہو

ضروری وضاحت

❶ علامت "ٗ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسکا "الٹا پیش" صرف "پیش" سے بدل جاتا ہے۔ ❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "جِئْتُ" کا ترجمہ "میں آیا ہوں" ہے لیکن جب اسکے بعد علامت "بِ" ہو تو اسکا ترجمہ "میں لے کر آیا ہوں" ہوتا ہے۔ ❹ "یْ" اور "اَ" دونوں کا ترجمہ "میں" ہے۔ ❺ یعنی "تمہارے سامنے بناتا ہوں"۔ ❻ "ہٖ" سے متصل قبل اگر جزم ہو تو اسکی "کھڑی زیر" صرف "زیر" سے بدل جاتی ہے۔ ❼ یعنی یہ میرا کمال نہیں بلکہ یہ سب اللہ کے حکم سے ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ	اور جو تم ذخیرہ کرتے ہو اپنے گھروں میں
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ	بیشک اس میں یقیناً نشانی ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿49﴾ ج وَمُصَدِّقًا	اگر ہو تم مومن۔ ﴿49﴾ اور تصدیق کرنیوالا ہوں
لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ	اسکی جو میرے سامنے موجود ہے تورات کی
وَلِاُحِلَّ لَكُمْ	اور (میں اسلیے آیا ہوں) تاکہ میں حلال کردوں تمہارے لیے
بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ	بعض وہ چیزیں جو حرام کی گئیں ہیں تم پر
وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ	اور میں آیا ہوں تمہارے پاس نشانی لے کر
مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ	تمہارے رب کی طرف سے
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿50﴾	پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿50﴾
اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ	بیشک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے
فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿51﴾	تو عبادت کرو اسی کی یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿51﴾
فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ	پھر جب محسوس کیا عیسیٰؑ نے ان سے کفر و انکار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔	حُرِّمَ	حرام، حلّت وحرمت۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
بُيُوْتِكُمْ	بیت المال، بیت المقدس، بیت اللہ۔	فَاتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔
مُّؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مومن۔	اَطِيْعُوْنِ	اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
مُصَدِّقًا	تصدیق، صداقت، مصدقہ ذرائع۔	فَاعْبُدُوْهُ	عبادت، عابد، معبود۔
يَدَيَّ	یدِ بیضا، یدِطولیٰ، رفع الیدین۔	مُّسْتَقِيْمٌ	صراط مستقیم، استقامت۔
لِاُحِلَّ	حلال، حلت وحرمت۔	اَحَسَّ	حس، محسوس، احساس، حسّاس۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَا	تَدَّخِرُوْنَ ۙ	فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ❶
اور جو	تم سب ذخیرہ کرتے ہو	اپنے گھروں میں	بیشک	اس میں	یقیناً نشانی ہے

لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿49﴾ ۚ	وَمُصَدِّقًا	لِّمَا
تمہارے لئے	اگر	ہو تم	سب ایمان والے	اور تصدیق کرنیوالا ہوں	اسکی جو

بَيْنَ يَدَيَّ ❷	مِنَ التَّوْرٰىةِ ❶	وَلِاُحِلَّ ❸	لَكُمْ
میرے ہاتھوں کے درمیان ہے	تورات کی	اور تاکہ میں حلال کردوں	تمہارے لیے

بَعْضَ الَّذِيْ	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	وَجِئْتُكُمْ ❹	بِاٰيَةٍ ❶
بعض (وہ چیزیں) جو	حرام کی گئیں	تم پر	اور میں آیا ہوں تمہارے پاس	نشانی کے ساتھ

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ❺ ﴿50﴾
تمہارے رب کی طرف سے	پس تم سب ڈرو اللہ سے	اور تم سب میری اطاعت کرو

اِنَّ اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ ؕ ❻
بیشک اللہ	میرا رب ہے	اور تمہارا (بھی) رب ہے	تو تم سب عبادت کرو اسی کی

هٰذَا صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ ﴿51﴾	فَلَمَّآ	اَحَسَّ	عِيْسٰى	مِنْهُمُ	الْكُفْرَ
یہی راستہ	سیدھا ہے	پھر جب	محسوس کیا	عیسیٰ نے	ان سے	کفر و انکار

ضروری وضاحت

❶ ة واحد مؤنث کی علامت ہے ، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❷ یعنی ”میرے سامنے موجود ہے“۔❸ ”لِ“ کے بعد فعل کے آخر میں ”زبر“ ہو تو اسکا ترجمہ ”تاکہ“ کیا جاتا ہے۔❹ جِئْتُ کا ترجمہ ”میں آیا ہوں“ ہے لیکن جب اسکے بعد علامت ”بِ“ ہو تو اسکا ترجمہ ”میں لے کر آیا ہوں“ ہوتا ہے۔❺ اس فعل کے شروع میں ”اَ“ کا ترجمہ ”میں“ نہیں بلکہ عموماً حکم دیتے ہوئے شروع میں اَ آجاتا ہے اور آخر سے ”یْ“ گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ ”میری“ کیا گیا ہے۔❻ ”وْا“ کے ساتھ کوئی اور علامت لگاتے ہوئے ا گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ	کہنے لگے کون ہیں میرے مددگار اللہ (کے دین) کی طرف
قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ	حواریوں نے کہا: ہم مددگار ہیں اللہ کے (دین کے)
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ	ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور آپ گواہ رہیے
بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿52﴾	کہ بیشک ہم فرمانبردار ہیں۔ ﴿52﴾
رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ	اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اس پر جو
اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ	تو نے نازل کیا ہے اور ہم نے پیروی کی رسول کی
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿53﴾	پس تو لکھ لے ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ۔ ﴿53﴾
وَمَكَرُوْا	اور انہوں نے خفیہ تدبیر کی (عیسیٰ کے قتل کی)
وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ	اور اللہ نے تدبیر کی (ان کو بچانے کی)
وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿54﴾ ع (الثلثة ع 5 13 13)	اور اللہ تدبیر کرنیوالوں میں سب سے بہتر ہیں۔ ﴿54﴾ ع
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى	(وہ بھی اللہ کی تدبیر تھی کہ) جب کہا اللہ نے اے عیسیٰ
اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ	بیشک میں پورا پورا لینے والا ہوں تجھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔	بِمَآ : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
اَنْصَارِیْٓ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔	اَنْزَلْتَ : نازل، نزول، انزال، شانِ نزول۔
اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	اتَّبَعْنَا : اِتباع، متّبع، تابع فرماں، تابعی۔
الْحَوَارِيُّوْنَ : حواری، حواریٔ رسول (مددگار ساتھی)۔	فَاكْتُبْنَا : کتابت، کاتب، مکتوب، کتاب۔
الشّٰهِدِيْنَ : شہادت، شاہد۔	مَعَ : مع اہل وعیال، معیّت۔
مُسْلِمُوْنَ : اسلام، مسلم، مسلمان، سلامت۔	مَكَرُوْا : مکر، مکروفریب، مکّار (حیلہ)۔
اٰمَنَّا : امن، ایمان، مومن۔	مُتَوَفِّيْكَ : وفا، وفاداری، ایفائے عہد۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ	مَنْ	اَنْصَارِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ ؕ
کہا	کون (ہیں)	میرے مددگار	اللہ (کے دین) کی طرف

قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ	اٰمَنَّا
کہا	حواریوں نے	ہم	مددگار ہیں اللہ کے (دین کے)	ہم ایمان لائے ہیں

بِاللّٰهِ ۚ	وَاشْهَدْ	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ (52)	رَبَّنَآ ❶
اللہ پر	اور آپ گواہ رہیے	اس پر کہ بیشک ہم	سب فرمانبردار ہیں	اے ہمارے رب!

اٰمَنَّا	بِمَآ	اَنْزَلْتَ	وَاتَّبَعْنَا	الرَّسُوْلَ
ہم ایمان لائے	اس پر جو	تونے نازل کیا	اور ہم نے پیروی کی	رسول کی

فَاكْتُبْنَا	مَعَ الشّٰهِدِيْنَ (53)	وَ	مَكَرُوْا ❷
پس تو لکھ لے ہمیں	گواہی دینے والوں کے ساتھ	اور	ان سب نے (خفیہ) تدبیر کی

ع 5 13 13 الثلثة

وَ	مَكَرَ اللّٰهُ ❷ ؕ	وَاللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ (54) ع
اور	اللہ نے (بھی) تدبیر کی	اور اللہ	سب سے بہتر ہے	تدبیر کرنیوالوں میں

اِذْ قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسٰٓى	اِنِّىْ	مُتَوَفِّيْكَ ❸
جب کہا	اللہ نے	اے عیسیٰؑ	بیشک میں	پورا پورا لینے والا ہوں تجھے

ضروری وضاحت

❶ یہ اصل میں ''یَارَبَّنَا'' تھا اس لیے ترجمے میں ''اے'' کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ❷ یعنی انہوں نے عیسیٰؑ کو قتل کرنے کی تدبیر کی اور اللہ نے انہیں بچانے کی تدبیر کی۔ ❸ اس لفظ کا استعمال کبھی موت اور کبھی نیند کے لیے ہوتا ہے، البتہ اسکا اصل ترجمہ پورا پورا لینا ہے ، اگر یہ ترجمہ ہو تو مفہوم ہوگا کہ: ''میں تمہیں یہودیوں کی طرف سے کسی نقصان کے بغیر پورا پورا اپنی طرف اٹھانے والا ہوں۔'' اور ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ: ''میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کرنیوالا ہوں۔'' اور اگر اسکا مفہوم (بقیہ صفحہ 97 پر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَرَافِعُكَ اِلَيَّ	اور تجھے اٹھانے والا ہوں اپنی طرف
وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ	اور تجھے پاک کرنیوالا ہوں ان لوگوں سے جنھوں نے
كَفَرُوْا وَ جَاعِلُ الَّذِيْنَ	کفر کیا اور رکھنے والا ہوں ان لوگوں کو جنھوں نے
اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ	تیری پیروی کی، فائق (وغالب) ان لوگوں پر جنھوں نے
كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ	کفر کیا، قیامت کے دن تک
ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ	پھر (بالآخر) میری طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے
فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا	تو میں فیصلہ کروں گا تمہارے درمیان (اس بات) میں جو
كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿55﴾ فَاَمَّا	تم تھے اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿55﴾ پس رہے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ	وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا تو میں عذاب دوں گا انہیں
عَذَابًا شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫	سخت عذاب دنیا اور آخرت میں
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿56﴾	اور نہیں ہوگا ان کا کوئی مددگار۔ ﴿56﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَافِعُكَ : رفعت، مرفوع القلم، رفع الیدین۔	مَرْجِعُكُمْ : رجوع، راجع، مرجوع، رجعت پسندی۔
اِلَيَّ، اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	فَاَحْكُمُ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
مُطَهِّرُكَ : طہر، طہارت، طاہر۔	بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفّار۔	فِيْمَا : فی الحال، فی الحقیقت / ماحول، ماجرا۔
اتَّبَعُوْكَ : اتباع، متّبع سنّت، تابع فرماں۔	تَخْتَلِفُوْنَ : اختلاف، مختلف، مخالفت، خلاف۔
فَوْقَ : فوقیت، مافوق الفطرت۔	فَاُعَذِّبُهُمْ : عذاب جہنم، عذاب آخرت۔
يَوْمِ : یوم، ایّام، یومِ آزادی، یومِ آخرت۔	نّٰصِرِيْنَ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَرَافِعُكَ	اِلَیَّ ❶	وَمُطَهِّرُكَ	مِنَ الَّذِيْنَ
اور تجھے اٹھانے والا ہوں	اپنی طرف	اور تجھے پاک کرنیوالا ہوں	ان لوگوں سے جن

كَفَرُوْا	وَجَاعِلُ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْكَ ❷	فَوْقَ
سب نے کفر کیا	اور بنانے والا ہوں	ان لوگوں کو جن	سب نے تیری پیروی کی	فائق

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❸	ثُمَّ اِلَیَّ ❶
ان لوگوں پر جن	سب نے کفر کیا	قیامت کے دن تک	پھر میری طرف ہی

مَرْجِعُكُمْ	فَاَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيْمَا	كُنْتُمْ
تمہارا لوٹنا ہے	تو میں فیصلہ کروں گا	تمہارے درمیان	(ان باتوں) میں جو	تم تھے

فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ (55)	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فَاُعَذِّبُهُمْ ❹
اس میں	تم سب اختلاف کرتے	پس رہے	وہ لوگ جن سب نے کفر کیا	تو میں عذاب دوں گا انہیں

عَذَابًا شَدِيْدًا	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ❸	وَمَا لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ❺ (56)
سخت عذاب	دنیا میں	اور آخرت میں	اور نہیں ہوگا ان کا	کوئی مددگار

وَاَمَّا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❸
اور رہے وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے	نیک

ضروری وضاحت

(بقیہ صفحہ نمبر 95) ”فوت کرنا“ ہوتو پھر ”رَافِعُكَ“ (تجھے اٹھانے والا ہوں) کو مقدم اور ”مُتَوَفِّيْكَ“ (میں تجھے فوت کرنیوالا ہوں) کو متأخر سمجھا جائے۔ ❶ اِلَیَّ ”اِلٰى + یْ“ کا مجموعہ ہے، اسی ”یْ“ کا ترجمہ ”اپنی“ کیا گیا ہے۔ ❷ ”وْا“ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہوتو ”الف“ گر جاتا ہے۔ ❸ ”ة“ اور ”ات“ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اگر ”هُمْ“ فعل کے آخر میں ہوتو اسکا ترجمہ ”انہیں“ کیا جاتا ہے۔ ❺ ”مِنْ“ اور ”یْنَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ	تو وہ پورا پورا دے گا انہیں ان کے اجر
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿57﴾	اور اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا ظالموں کو۔ ﴿57﴾
ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ	یہ (جو) ہم تلاوت کر رہے ہیں اسکی آپ پر
مِنَ الْاٰيٰتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿58﴾	آیتیں ہیں اور حکمت والی نصیحت ہے۔ ﴿58﴾
اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ	بیشک عیسیٰ کی مثال اللہ کے ہاں
كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ	آدم کی مثال کی طرح ہے (کہ) اس نے پیدا کیا اسے
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿59﴾	مٹی سے، پھر کہا اس کو: "ہو جا" تو وہ ہو گیا۔ ﴿59﴾
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	(یہ بات) حق ہے تیرے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿60﴾	تو نہ تم ہونا شک کرنے والوں میں سے۔ ﴿60﴾
فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ	پس جو جھگڑا کرے آپ سے اس (بارے) میں
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ	اس کے بعد کہ آیا آپ کے پاس علم
فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ	تو کہو آؤ ہم بلالیں اپنے بیٹوں کو اور (تم) اپنے بیٹوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيُوَفِّيْهِمْ	وفا، بےوفا، وفاداری، ایفائے عہد۔	مَثَلَ	مثل، مثال، امثلہ، مثالیں۔
اُجُوْرَهُمْ	اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔	خَلَقَهٗ	خلقت، مخلوق، خالقِ کائنات۔
يُحِبُّ	محبوب، محبّ، محبت، حبیب۔	تُرَابٍ	تُربت (مٹی)۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم، بحرِ ظلمات۔	حَآجَّكَ	حجت، احتجاج۔
نَتْلُوْهُ	تلاوت، وحی متلوّ۔	فَقُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
مِنَ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	نَدْعُ	دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
الذِّكْرِ	ذکر، ذاکر، مذکورہ، تذکرہ، اذکار۔	اَبْنَآءَنَا	ابن آدم، ابن الوقت، بنی اسرائیل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ ❶	الظّٰلِمِيْنَ ﴿57﴾
تو وہ پورا پورا دے گا انہیں	ان کے اجر	اور اللہ	نہیں پسند کرتا	سب ظالموں کو

ذٰلِكَ ❷	نَتْلُوْهُ ❸	عَلَيْكَ ❹	مِنَ الْاٰيٰتِ ❺❻	وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿58﴾
یہ (جو)	ہم پڑھ کر سنا رہے ہیں اسے	آپ پر	آیتیں ہیں	اور حکمت والی نصیحت ہے

اِنَّ	مَثَلَ عِيْسٰى	عِنْدَ اللّٰهِ	كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ
بیشک	عیسیٰؑ کی مثال	اللہ کے نزدیک	آدم کی مثال کی طرح ہے

خَلَقَهٗ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ قَالَ	لَهٗ ❼	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿59﴾
(کہ) اس نے پیدا کیا اسے	مٹی سے	پھر کہا	اس کو	”ہو جا“	تو وہ ہو گیا

اَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُنْ	مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿60﴾
(یہ بات) حق ہے	تیرے رب کی طرف سے	تو تم نہ ہونا	شک کرنے والوں میں سے

فَمَنْ	حَآجَّكَ	فِيْهِ	مِنْ بَعْدِ مَا ❽	جَآءَكَ
پس جو	جھگڑا کرے آپ سے	اس (بارے) میں	اس کے بعد کہ	آیا آپ کے پاس

مِنَ الْعِلْمِ ❺	فَقُلْ	تَعَالَوْا	نَدْعُ	اَبْنَآءَنَا	وَاَبْنَآءَكُمْ
علم	تو کہو	تم سب آؤ	ہم بلا لیں	اپنے بیٹوں کو	اور (تم) اپنے بیٹوں کو

ضروری وضاحت

❶ ”یِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ ”وہ“ ہے اردو ترجمہ کرتے ہوئے ضرورتاً ”یہ“ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں ”و“ جمع کی نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❹ اس کا اصل ترجمہ ”آپ پر“ ہے لیکن مراد ”آپ کو“ ہے۔ ❺ ”مِنْ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ ”قَالَ، يَقُوْلُ“ کے بعد اگر ”لَ“ ہو تو اسکا ترجمہ ”سے“ یا ”کو“ کیا جاتا ہے۔ ❽ اگر ”مَا“ سے قبل لفظ ”بَعْدِ“ ہو تو ترجمہ ”کہ“ کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ	اور (ہم بلالیں) اپنی عورتوں کو اور (تم) اپنی عورتوں کو
وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ قف	اور ہم خود (بھی آئیں) اور تم خود (بھی آؤ)
ثُمَّ نَبْتَهِلْ	پھر ہم گڑگڑا کر دعا (مباہلہ) کریں
فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿61﴾	پھر ہم ڈالیں اللہ کی لعنت جھوٹوں پر۔ ﴿61﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ج	بیشک یقیناً یہ ہی سچا بیان ہے
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ط	اور نہیں کوئی معبود (برحق) اللہ کے سوا
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿62﴾	اور بیشک اللہ ہی یقیناً غالب حکمت والا ہے۔ ﴿62﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا	پھر اگر یہ پھر جائیں (اور مقابلہ میں نہ آئیں)
فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿63﴾ ع	تو بیشک اللہ خوب جاننے والا ہے (ایسے) فسادیوں کو۔ ﴿63﴾ ع
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ	کہہ دیں اے اہلِ کتاب آؤ (ایسی) بات کی طرف
سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ	(جو) یکساں (مسلم) ہے ہمارے اور تمہارے درمیان
اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ	یہ کہ نہ ہم عبادت کریں اللہ کے سوا (کسی کی)

ع 6/9/14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نِسَآءَنَا	نسوانی، نسوانیت، تربیت نسواں۔	مِنْ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اَنْفُسَنَا	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	الْحَكِيْمُ	حکمت، حکیم، حکما۔
نَبْتَهِلْ	مباہلہ۔	بِالْمُفْسِدِيْنَ	فساد، مفسد، فسادی۔
لَعْنَتَ	لعنت، ملعون، لعنتی۔	قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	سَوَآءٍ	مساوی، مساوات۔
الْكٰذِبِيْنَ	کذب، کذّاب، تکذیب، کاذب۔	بَيْنَنَا	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
الْقَصَصُ	قصہ، قصہ گوئی۔	نَعْبُدَ	عبادت، عابد، معبود۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ نِسَآءَ نَا	وَ نِسَآءَ كُمْ	وَ اَنْفُسَنَا	وَ اَنْفُسَكُمْ قف
اور (ہم بلالیں) اپنی عورتوں کو	اور (تم) اپنی عورتوں کو	اور ہم خود (آ جائیں)	اور تم خود (بھی آؤ)

ثُمَّ نَبْتَهِلْ	فَنَجْعَلْ	لَّعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَى الْكٰذِبِيْنَ (61)
پھر ہم گڑگڑا کر دعا کریں	پھر ہم ڈالیں	اللہ کی لعنت	جھوٹوں پر

اِنَّ هٰذَا	لَهُوَ الْقَصَصُ ❶ الْحَقُّ ج	وَ مَا	مِنْ اِلٰهٍ ❷	اِلَّا اللّٰهُ ط
بیشک یہ	یقیناً ہے ہی سچا بیان	اور نہیں	کوئی معبود (برحق)	اللہ کے سوا

وَ اِنَّ اللّٰهَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ ❶	الْحَكِيْمُ (62)	فَاِنْ	تَوَلَّوْا ❸
اور بیشک اللہ	ہی یقیناً غالب	حکمت والا ہے	پھر اگر	یہ سب پھر جائیں

6 ع 9 14

فَاِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ ❹	بِالْمُفْسِدِيْنَ (63) ع	قُلْ
تو بیشک اللہ	خوب جاننے والا ہے	(ایسے) سب فساد کرنیوالوں کو	کہہ دیں

يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ	تَعَالَوْا	اِلٰى كَلِمَةٍ ❺	سَوَآءٍ
اے اہل کتاب	تم سب آؤ	(ایسی) بات کی طرف	(جو) یکساں (مسلم) ہے

بَيْنَنَا	وَ بَيْنَكُمْ	اَلَّا ❻	نَعْبُدَ	اِلَّا اللّٰهَ
ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	یہ کہ نہ	ہم عبادت کریں	اللہ کے سوا (کسی کی)

ضروری وضاحت

❶ اگر ''هُوَ'' کے بعد ''اَلْ'' ہو تو تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ''ہی'' کیا ہے۔ ❷ یہاں ''مِنْ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں علامت ''ت'' کا ترجمہ ''تو'' نہیں ہے بلکہ ''کام کو اہتمام کے ساتھ کرنے کا مفہوم'' ہے۔
❹ ''عَلِيْمٌ'' اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں ''مبالغہ'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ اس لیے ترجمہ ''خوب'' کیا گیا ہے۔
❺ ''ة'' واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ یہ ''اَنْ + لَا'' کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا	اور ہم شریک نہ بنائیں اس کے ساتھ کسی کو
وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا	اور نہ بنائے ہم میں سے کوئی کسی کو رب
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا	اللہ کے علاوہ، پھر اگر وہ منہ موڑ لیں (اس بات سے)
فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿64﴾	تو تم کہہ دو گواہ رہو کہ بیشک ہم تو مسلمان ہیں۔ ﴿64﴾
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ	اے اہل کتاب کیوں تم جھگڑا کرتے ہو
فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ	ابراہیمؑ کے بارے میں (کہ وہ یہودی تھے یا عیسائی)
وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ	حالانکہ نہیں اتاری گئی تورات اور انجیل
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿65﴾	مگر اس کے بعد، کیا پس تم عقل نہیں رکھتے۔ ﴿65﴾
هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ	سنو تم وہی لوگ ہو (جو) جھگڑا کر چکے ہو
فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ	(اس بات) میں (کہ) تمہیں اس کا علم تھا
فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا	تو کیوں تم جھگڑا کرتے ہو اس (بات) میں جو
لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ	نہیں ہے تمہیں اس کا علم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	يٰۤاَهْلَ	اہل کتاب، اہل بیت، اہل وعیال۔
نُشْرِكَ	شرک، شراکت، مشرک، مشرکین۔	تُحَآجُّوْنَ	حجت، احتجاج۔
يَتَّخِذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	فِيْۤ، فِيْمَا	فی الحال، فی الحقیقت/ ماحول، ماجرا۔
اَرْبَابًا	رب، ارباب اقتدار، ربوبیت۔	اُنْزِلَتِ	نازل، انزال، شان نزول۔
فَقُوْلُوا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل۔
اشْهَدُوْا	شہادت، شاہد، مشاہدہ، عینی شاہد۔	بَعْدِهٖ	چند دن بعد، مدت کے بعد۔
مُسْلِمُوْنَ	سلامتی، اسلام، مسلم، مسلمان۔	تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول، معقولات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَا نُشْرِكَ	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّلَا	يَتَّخِذَ ❶	بَعْضُنَا
اور نہ ہم شریک بنائیں	اس کے ساتھ	کسی چیز کو	اور نہ	بنائے	ہم میں سے بعض

بَعْضًا	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❷	فَاِنْ تَوَلَّوْا ❸	فَقُوْلُوا
بعض کو	رب	اللہ کے علاوہ	پھر اگر وہ سب منہ موڑ لیں	تو تم سب کہو

اشْهَدُوْا	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ (64)	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ
سب گواہ رہو	کہ بیشک ہم	سب مسلمان ہیں	اے اہل کتاب	کیوں

تُحَآجُّوْنَ	فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ	وَمَاۤ	اُنْزِلَتِ ❹	التَّوْرٰىةُ
تم سب جھگڑا کرتے ہو	ابراہیمؑ کے بارے میں	حالانکہ نہیں	اُتاری گئی	تورات

وَالْاِنْجِيْلُ	اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ❺	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ (65)	هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ ❻
اور انجیل	مگر اسکے بعد	کیا پس نہیں	تم سب عقل رکھتے	سنو تم وہی لوگ ہو

حَاجَجْتُمْ	فِيْمَا	لَكُمْ ❼	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلِمَ
(جو) تم جھگڑا کر چکے ہو	(اس) میں جو	تمہیں	اس کا	علم (تھا)	تو کیوں

تُحَآجُّوْنَ	فِيْمَا	لَيْسَ	لَكُمْ ❼	بِهٖ	عِلْمٌ
تم سب جھگڑا کرتے ہو	(اس) میں جو	نہیں ہے	تمہیں	اس کا	علم

ضروری وضاحت

❶ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں "تَ" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❹ "اُنْزِلَتِ" میں علامت "تِ" اصل میں "تْ" تھی، آگے ملاتے ہوئے "تِ" ہوگئی ہے۔ ❺ لفظ "بَعْدِ" سے قبل اگر "مِنْ" ہو تو "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ ❻ "هٰۤاَنْتُمْ" میں "اَنْتُمْ" کے شروع میں "هٰ" تنبیہ کے لیے ہے اسلیے ترجمہ "سنو" کیا گیا ہے۔ ❼ "لَكُمْ" کا اصل ترجمہ "تمہارے لیے" ہے، ضرورتاً ترجمہ "تمہیں" کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾	اوراللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ﴿66﴾
مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا	نہیں تھے ابراہیم یہودی اور نہ عیسائی
وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ	اور لیکن وہ تھے یکسو (خالص) مسلمان
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿67﴾	اور نہیں تھے وہ مشرکوں میں سے۔ ﴿67﴾
اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ	بیشک لوگوں میں سے ابراہیمؑ کے قریب ترین
لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ	یقیناً وہ لوگ ہیں جنہوں نے پیروی کی اس کی
وَھٰذَا النَّبِيُّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ	اور (پھر انکے بعد) یہ نبی ﷺ اور وہ لوگ جو ایمان لائے
وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿68﴾	اور اللہ حامی و مددگار ہے مومنوں کا۔ ﴿68﴾
وَدَّتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ	چاہتی ہے ایک جماعت اہل کتاب میں سے
لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ	کاش! وہ گمراہ کر سکیں تمہیں حالانکہ نہیں وہ گمراہ کر رہے
اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿69﴾	مگر اپنے آپ کو اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ ﴿69﴾
يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ	اے اہلِ کتاب کیوں تم انکار کرتے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	وَلِيُّ	ولی اللہ، ولی کامل، اولیاء اللہ۔
وَّلٰكِنْ	لیکن۔	وَدَّتْ	محبت ومودّت (چاہت)۔
اَوْلَى	اسلام، مسلم، مسلمان۔	طَّآىِٕفَةٌ	ثقافتی طائفہ، طائف الملوکی۔
مُّسْلِمًا	بالاولیٰ۔	اَھْلِ	اہلِ بیت، اہلِ خانہ، اہلِ کتاب۔
اَلنَّاسِ	عوام الناّس، بعض النّاس۔	يُضِلُّوْنَكُمْ	ضلالت (گمراہی)۔
اتَّبَعُوْهُ	اتباع، متّبع سنّت، تابع فرماں۔	اَنْفُسَھُمْ	نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفّس۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مومن، امن۔	يَشْعُرُوْنَ	شعور، لاشعور۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ ❶	وَ	اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ❷ (66)	مَا كَانَ	اِبْرٰهِيْمُ	يَهُوْدِيًّا
اور اللہ	جانتا ہے	اور	تم سب نہیں جانتے	نہیں تھے	ابراہیم علیہ السلام	یہودی

وَّلَا	نَصْرَانِيًّا	وَّلٰكِنْ كَانَ	حَنِيْفًا	مُّسْلِمًا ط	وَمَا كَانَ
اور نہ (ہی)	عیسائی	اور لیکن وہ تھے	یکسو	(خالص) مسلمان	اور نہیں تھے

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (67)	اِنَّ	اَوْلَى النَّاسِ ❸	بِاِبْرٰهِيْمَ	لَلَّذِيْنَ ❹
مشرکوں میں سے	بیشک	لوگوں میں سے قریب ترین	ابراہیم کے	یقیناً وہ لوگ ہیں جن

اتَّبَعُوْهُ ❺	وَهٰذَا النَّبِيُّ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ط
سب نے پیروی کی اس کی	اور (پھر ان کے بعد) یہ نبی	اور وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَاللّٰهُ	وَلِيُّ	الْمُؤْمِنِيْنَ (68)	وَدَّتْ ❻	طَّآئِفَةٌ ❻
اور اللہ	حامی ومددگار ہے	سب مومنوں کا	چاہتی ہے	ایک جماعت

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ	يُضِلُّوْنَكُمْ ط	وَمَا ❼	يُضِلُّوْنَ
اہل کتاب میں سے	کاش	وہ سب گمراہ کرسکیں تمہیں	حالانکہ نہیں	وہ سب گمراہ کررہے

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ	وَمَا يَشْعُرُوْنَ (69)	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ
مگر اپنے آپکو	اور نہیں وہ سب شعور رکھتے	اے اہل کتاب	کس لیے	تم سب انکار کرتے ہو

ضروری وضاحت

❶ علامت "يَ" کے ترجمے ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❸ یہاں "اَ" کا ترجمہ "میں"
نہیں ہے بلکہ "دوسروں کی نسبت صفت کے زیادہ ہونے" پر دلالت کررہا ہے۔ ❹ علامت "لَ" تاکید کے لیے ہوتی ہے۔
❺ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو "الف" کو گرادیتے ہیں۔ ❻ "تْ" اور "ةٌ" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا
الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ "مَا" کے بعد اگر اسی جملے میں "اِلَّآ" آرہا ہو تو "مَا" کا ترجمہ "نہیں" کرتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلیے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلیے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿70﴾	اللہ کی آیات کا حالانکہ تم (خود) گواہی دیتے ہو۔ ﴿70﴾
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ	اے اہل کتاب کیوں تم خلط ملط کرتے ہو حق کو
بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ	باطل کے ساتھ اور (کیوں) تم چھپاتے ہو حق کو
وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿71﴾ ع	حالانکہ تم (سب کچھ) جانتے ہو۔ ﴿71﴾ ع
وَ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اور کہا اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے
اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ	(آپس میں سازش تیار کی کہ) تم ایمان لے آیا کرو اس پر جو
اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	نازل کیا گیا ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے ہیں
وَجْهَ النَّهَارِ وَ اكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ	دن چڑھے اور انکار کر دیا کرو اس کے آخر میں
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿72﴾ ج	تا کہ وہ (شک میں پڑیں اور اسلام سے) پھر جائیں۔ ﴿72﴾
وَلَا تُؤْمِنُوْٓا	اور (وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ کسی کی بات) مت مانو
اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ط	سوائے ان کے جو پیروکار ہیں تمہارے دین کے
قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ لا	کہہ دو کہ بیشک (اصل) ہدایت تو اللہ کی ہدایت ہے

ع 7 / 8 / 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَشْهَدُوْنَ	شہادت، شاہد، مشاہدہ، عینی شاہد۔	اُنْزِلَ	نازل، نزول، انزال، شان نزول۔
بِالْبَاطِلِ	باطل، معرکۂ حق و باطل۔	وَجْهَ	وجاہت، علیٰ وجہ البصیرت۔
تَكْتُمُوْنَ	کتمانِ علم، کتمانِ حق۔	اَلنَّهَارِ	لیل ونہار، نہار منہ۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	اُكْفُرُوْٓا	کفر، کافر، کفار۔
قَالَتْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰخِرَهٗ	آخرت، اُخروی زندگی۔
اَهْلِ	اہل بیت، اہل خانہ، اہل کتاب۔	يَرْجِعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اٰمِنُوْا	ایمان، مومن، امن۔	تَبِعَ	اتباع، متّبع سنّت، تابع فرماں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❶	وَ	اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ❷ (70)	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ
اللہ کی آیات کا	حالانکہ	تم سب (خود) گواہی دیتے ہو	اے اہل کتاب	کیوں

تَلْبِسُوْنَ	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ
تم سب خلط ملط کرتے ہو	حق کو	باطل کے ساتھ	اور (کیوں) تم سب چھپاتے ہو	حق کو

ع 7 8 15

وَ	اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ❷ ع (71)	وَقَالَتْ ❸	طَّآئِفَةٌ ❸	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
حالانکہ	تم (سب کچھ) جانتے ہو	اور کہا	ایک جماعت نے	اہل کتاب میں سے

اٰمِنُوْا ❹	بِالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	عَلَى الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ❹
تم سب ایمان لے آیا کرو	اس پر جو	نازل کیا گیا ہے	ان لوگوں پر جو	سب ایمان لائے

وَجْهَ النَّهَارِ ❺	وَاكْفُرُوْٓا	اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ❻ ج (72)
دن چڑھے	اور تم سب انکار کردیا کرو	اسکے آخر میں	تاکہ وہ سب پھر جائیں

وَلَا	تُؤْمِنُوْٓا	اِلَّا لِمَنْ	تَبِعَ
اور مت	تم سب مانو	سوائے اس کی (بات) کے جس نے	پیروی کی

دِيْنَكُمْ ط	قُلْ	اِنَّ	الْهُدٰى	هُدَى اللّٰهِ لا
تمہارے دین کی	کہہ دو	بیشک	(اصل) ہدایت	(تو) اللہ کی ہدایت ہے

ضروری وضاحت

❶"ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❷"اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔❸"تْ" فعل کے ساتھ اور "ۃ" اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، یہاں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❹اگر اس لفظ کی "میم" پر "زیر" ہو تو ترجمہ "تم سب ایمان لاؤ" ہوتا ہے اور اگر "زبر" ہو تو ترجمہ "وہ سب ایمان لائے" ہوتا ہے۔❺"وَجْهَ النَّهَارِ" کا اصل ترجمہ "دن کا چہرہ" ہے لیکن یہاں "دن کا چڑھنا" مراد ہے۔❻"هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ	(اور کہتے ہیں یہ بھی نہ مانو) کہ دیا جائیگا کسی کو اسکی مثل جو
اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ	تمہیں دیا گیا ہے یا (یہ کہ) وہ جھگڑا کریں گے تم سے
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ	تمہارے رب کے پاس، کہہ دیجیے (کہ)
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ	بیشک فضل تو اللہ کے پاس ہے
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وہ دیتا ہے اسے جس کو چاہتا ہے
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۚۙ (73)	اور اللہ وسعت والا، بہت علم والا ہے۔ (73)
يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وہ مختص کر لیتا ہے اپنی رحمت سے جسے چاہتا ہے
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (74)	اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ (74)
وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ	اور اہل کتاب میں سے (کچھ ایسے ہیں) جسے اگر
تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ	آپ اسے بطور امانت دے دیں ایک خزانہ
يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ	وہ اسے واپس لوٹا دے گا آپکو اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں)
مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ	جو کہ اگر آپ اسکے پاس امانت رکھیں ایک دینار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَحَدٌ	: واحد، وحدانیت، توحید۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالِم، معلّم، معلومات، تعلیم۔
يُحَآجُّوْكُمْ	: حجت، احتجاج۔	يَّخْتَصُّ	: خاص، خصوصیت، مخصوص، مختص۔
مِّثْلَ	: مثل، مثال، امثلہ، مثالیں۔	ذُو	: ذو معنی، ذوالحجہ، ذوالجلال، ذوالجناح۔
عِنْدَ	: عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	الْعَظِيْمِ	: عظمت، عظیم، اعظم، معظم۔
بِيَدِ	: ید بیضا، رفع الیدین، یدِطولیٰ۔	اَهْلِ	: اہل بیت، اہل خانہ، اہل کتاب۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔	تَاْمَنْهُ	: امانت، امین، امانتدار۔
وَاسِعٌ	: وسعت، وسیع، واسع، توسیع۔	يُّؤَدِّهٖ	: اداء، ادائیگی، اداشدہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ	يُّؤْتٰى ❶	اَحَدٌ	مِّثْلَ مَآ	اُوْتِيْتُمْ	اَوْ
(اور یہ بھی نہ مانو) کہ	دیا جائیگا	کسی ایک کو	(اسکی) مثل جو	تمہیں دیا گیا ہے	یا

يُحَآجُّوْكُمْ ❷	عِنْدَ رَبِّكُمْ ط	قُلْ ❸	اِنَّ الْفَضْلَ
(یہ کہ) وہ سب جھگڑا کریں گے تم سے	تمہارے رب کے پاس	کہہ دیجیے	بیشک فضل

بِيَدِ اللّٰهِ ج ❹	يُؤْتِيْهِ	مَنْ يَّشَآءُ ط	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ
(تو) اللہ کے ہاتھ میں ہے	وہ دیتا ہے اسے	جس کو وہ چاہتا ہے	اور اللہ	وسعت والا

عَلِيْمٌ ❺ (73)	يَّخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ ط	وَاللّٰهُ
بہت علم والا ہے	وہ مختص کر لیتا ہے	اپنی رحمت سے	جسے وہ چاہتا ہے	اور اللہ تعالیٰ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (74)	وَ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مَنْ اِنْ
بڑے فضل والا ہے	اور	اہل کتاب میں سے	(کچھ ایسے ہیں) جسے اگر

تَاْمَنْهُ	بِقِنْطَارٍ	يُّؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ ج
آپ (بطور) امانت دے دیں اسے	ایک خزانہ	وہ واپس لوٹا دے گا اسے	آپکی طرف

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ اِنْ	تَاْمَنْهُ	بِدِيْنَارٍ ❻
اور	ان میں سے	(کچھ ایسے ہیں) جو اگر	آپ امانت رکھیں اسکے پاس	ایک دینار

ضروری وضاحت

❶ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "وْا" کے بعد اگر کسی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو "الف" کو گرا دیتے ہیں۔ ❸ یہ لفظ "قَوْلٌ" سے بنا ہے، یہاں آسانی پیدا کرنے کے لیے "واؤ" کو گرا دیا گیا ہے۔ ❹ اردو ترجمے کو واضح کرنے کے لیے علامت "بِ" کا ترجمہ "میں" کیا گیا ہے۔ ❺ "عَلِيْمٌ" ایسے سانچے میں ڈھلا ہوا اسم ہے کہ جس میں "مبالغہ" کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "بہت" کیا گیا ہے۔ ❻ علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ	(تو) وہ اسے ادا نہیں کرے گا آپکو
اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ	اِلَّا یہ کہ آپ رہیں اس (کے سر) پر سوار
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا	یہ اس لیے ہے کہ بیشک انہوں نے کہہ رکھا ہے
لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ	نہیں ہم پر اَن پڑھوں (غیر یہود) کے بارے میں
سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ	کوئی راستہ (مواخذہ) اور کہتے ہیں
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾	اللہ کے بارے میں جھوٹ حالانکہ وہ جانتے ہیں ﴿75﴾
بَلٰى مَنْ اَوْفٰى	ہاں کیوں نہیں جس نے پورا کیا
بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى	اس (اللہ) سے کیے ہوئے عہد کو اور وہ (اللہ سے) ڈر گیا
فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿76﴾	تو بیشک اللہ پسند کرتا ہے (ایسے) پرہیزگاروں کو۔ ﴿76﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ	بیشک وہ لوگ جو بیچ ڈالتے ہیں اللہ کے عہد کو
وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ	اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت میں وہی لوگ ہیں (کہ)
لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	نہیں ہے کوئی حصہ ان کے لیے آخرت میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دُمْتَ	قائم ودائم، دوام۔	اَوْفٰى	وفا، وفادار، ایفائے عہد۔
يُؤَدِّهٖٓ	ادا، ادائیگی، اداشدہ۔	بِعَهْدِهٖ	عہدنامہ، معاہدہ۔
قَآئِمًا	قائم، قیام، مقیم۔	اِتَّقٰى	تقویٰ، متقی۔
قَالُوْا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	يُحِبُّ	حب، محبوب، محبّت، حبیب، محبّ۔
الْاُمِّيّٖنَ	نبی اُمّی، اُمّی خاندان (اَن پڑھ)۔	الْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔
سَبِيْلٌ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يَشْتَرُوْنَ	بیع وشرا، بائع ومشتری۔
يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	ثَمَنًا	زرِ ثمن (قیمت)۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يُؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ ❶	اِلَّا مَا دُمْتَ ❷	عَلَيْهِ	قَآئِمًا ؕ
(تو) وہ ادا نہیں کرے گا اسے	آپکی طرف	مگر (یہ کہ) آپ ہمیشہ رہیں	اس (کے سر) پر	کھڑے

ذٰلِكَ ❸	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَيْسَ	عَلَيْنَا
یہ	اس وجہ سے ہے کہ بیشک اُن	سب نے کہہ رکھا ہے	نہیں	ہم پر

فِي الْاُمِّيّٖنَ ❹	سَبِيْلٌ ۚ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
اَن پڑھوں (غیر یہود) کے بارے میں	کوئی راستہ (مواخذہ)	اور	وہ سب کہتے ہیں

عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	هُمْ يَعْلَمُوْنَ ❺ (75)	بَلٰى
اللہ پر	جھوٹ	حالانکہ	وہ سب جانتے ہیں	ہاں کیوں نہیں

مَنْ اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	وَاتَّقٰى	فَاِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ ❻
جس نے پورا کیا	اس سے (کئے ہوئے) عہد کو	اور وہ ڈر گیا	تو بیشک اللہ	پسند کرتا ہے

الْمُتَّقِيْنَ (76)	اِنَّ الَّذِيْنَ	يَشْتَرُوْنَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ
سب پرہیزگاروں کو	بیشک وہ لوگ جو	وہ سب بیچ ڈالتے ہیں	اللہ کے عہد کو

وَاَيْمَانِهِمْ	ثَمَنًا قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَا خَلَاقَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ ❼
اور اپنی قسموں کو	تھوڑی قیمت میں	وہی لوگ ہیں (کہ)	کوئی حصہ نہیں	ان کے لیے	آخرت میں

ضروری وضاحت

❶ یعنی ''آپ کو ادا نہیں کرے گا''۔ ❷ اگر ''مَا'' کے بعد ''دَامَ، دُمْتَ، زَالَ، زِلْتَ'' وغیرہ ہوں تو پھر ''مَا'' اور اس لفظ کو ملا کر دونوں کا ترجمہ ''ہمیشہ'' کیا جاتا ہے۔ ❸ اسکا اصل ترجمہ ''وہ'' ہے لیکن کبھی اردو ترجمہ کرتے ہوئے ''یہ'' بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں ''یْنَ'' کی ''یْ'' کے علاوہ لفظ ''اُمِّیْ'' کے آخر میں بھی ''یْ'' ہے، اس لیے یہاں ''یْ'' کو ''شد'' دی گئی ہے۔ ❺ ''هُمْ'' اور ''یـ'' دونوں کا ترجمہ ''وہ'' ہے۔ ❻ ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ	اور اللہ ان سے بات تک نہیں کرے گا
وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور نہ وہ دیکھے گا ان کی طرف قیامت کے دن
وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠	اور نہ (گناہوں سے) وہ پاک کرے گا انہیں
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿77﴾	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿77﴾
وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا	اور بیشک ان میں سے یقیناً ایک گروہ (ایسا ہے کہ)
يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ	وہ مروڑتے ہیں اپنی زبانوں کو کتاب کو (پڑھتے ہوئے)
لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ	تاکہ آپ گمان کریں اسے کتاب (تورات) سے
وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ	حالانکہ نہیں ہوتی وہ (عبارت) کتاب سے
وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اور وہ کہتے ہیں (کہ) وہ اللہ کی طرف سے (نازل شدہ) ہے
وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ	حالانکہ نہیں ہوتی وہ (عبارت) اللہ کی طرف سے
وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ	اور کہتے ہیں اللہ کے بارے میں جھوٹ
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿78﴾ مَا كَانَ	حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ﴿78﴾ نہیں ہے (مناسب)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُكَلِّمُهُمْ : کلمہ، کلام، متکلّم، کلیم اللہ۔	مِنَ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
يَنْظُرُ : نظر، نظارہ، منظر، نظر کرم۔	بِالْكِتٰبِ : کتابت، کاتب، مکتوب، کتاب۔
يَوْمَ : یوم، ایّام، یوم آزادی، یوم آخرت۔	عِنْدِ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
يُزَكِّيْهِمْ : تزکیۂ نفس، زکاۃ۔	يَقُوْلُوْنَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔
اَلِيْمٌ : المناک، رنج والم۔	عَلَى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
لَفَرِيْقًا : فریق، فرقہ، تفریق، فرقہ واریّت۔	الْكَذِبَ : کذب، کذّاب، تکذیب۔
اَلْسِنَتَهُمْ : لسانی تعصب، ماہر لسانیات۔	يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، معلّم، تعلیم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَا	يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ ❶	وَلَا	يَنْظُرُ	اِلَيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❷
اور نہیں	بات کرے گا ان سے اللہ	اور نہ	وہ دیکھے گا	ان کی طرف	قیامت کے دن

وَلَا	يُزَكِّيْهِمْ ۪	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (77)	وَاِنَّ
اور نہ	وہ پاک کریگا انہیں	اور ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	اور بیشک

مِنْهُمْ	لَفَرِيْقًا	يَّلْوٗنَ ❸	اَلْسِنَتَهُمْ
ان میں سے	یقیناً ایک گروہ (ایسا ہے کہ)	وہ سب مروڑتے ہیں	اپنی زبانوں کو

بِالْكِتٰبِ	لِتَحْسَبُوْهُ ❹	مِنَ الْكِتٰبِ	وَمَا
کتاب (تورات) کے ساتھ	تا کہ آپ سب گمان کریں اسے	کتاب سے	حالانکہ نہیں (ہوتی)

هُوَ	مِنَ الْكِتٰبِ ۚ	وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
وہ (عبارت)	کتاب سے	اور وہ سب کہتے ہیں	(کہ) وہ	اللہ کی طرف سے (نازل شدہ) ہے

وَمَا	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
حالانکہ نہیں (ہوتی)	وہ (عبارت)	اللہ کی طرف سے	اور	وہ سب کہتے ہیں

عَلَى اللّٰهِ ❺	الْكَذِبَ	وَ	هُمْ يَعْلَمُوْنَ ❻ (78)	مَا كَانَ
اللہ پر	جھوٹ	حالانکہ	وہ سب جانتے ہیں	نہیں ہے (مناسب)

ضروری وضاحت

❶ علامت ”يـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ علامت ”ة“ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ یہودی اپنے مطلب کی باتیں بنا کر تورات میں شامل کر دیتے اور زبان مروڑ کر اس انداز میں پڑھتے ہیں جیسے واقعتاً تورات کے الفاظ ہوں۔ ❹ ”وْا“ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو ”ا“ کو گرا دیتے ہیں۔ ❺ ”عَلَى اللّٰهِ“ یعنی ”اللہ کے بارے میں“۔ ❻ علامت ”هُمْ“ اور ”يـ“ دونوں کا ترجمہ ”وہ“ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ	کسی انسان کے لیے کہ عطا کرے اللہ اسے کتاب
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ	اور حکمت اور نبوت پھر وہ کہے لوگوں سے (کہ)
كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بن جاؤ میرے بندے اللہ کو چھوڑ کر
وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ	اور لیکن (وہ تو کہے گا) ہو جاؤ تم اللہ والے
بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ	اس وجہ سے کہ جو کتاب تم سکھاتے ہو (لوگوں کو)
وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿79﴾	اور اس وجہ سے جو تم خود پڑھتے ہو (اسکا یہی تقاضا ہے) ﴿79﴾
وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ	اور نہ وہ (نبیؐ) تمہیں کبھی حکم دے گا کہ تم بنالو فرشتوں کو
وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ	اور نبیوں کو رب (بھلا) کیا وہ حکم دے گا تمہیں کفر کا
بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿80﴾ ع	اس کے بعد کہ جب تم مسلمان ہو چکے ہو۔ ﴿80﴾ ع
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ	اور جب اللہ نے پختہ عہد لیا نبیوں سے (کہ)
لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ	البتہ جو میں دوں تمہیں کتاب وحکمت
ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ	پھر آجائے تمہارے پاس (ایسا) رسول (جو)

ع 8/9 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِبَشَرٍ (لِ+بَشَرٍ) : لِهٰذا، الحمد للہ / بشر، سید البشر، بشریت۔	تُعَلِّمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، معلّم، تعلیم۔
الْحُكْمَ : حکمت ودانائی، حکیم۔	تَدْرُسُوْنَ : درس، دروس، مدرّس، تدریس۔
النُّبُوَّةَ : نبوت، نبی رحمت، انبیا کرام۔	تَتَّخِذُوا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يَقُوْلَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمَلٰٓئِكَةَ : ملک الموت، ملائکہ۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔	النَّبِيّٖنَ : نبوت، نبی رحمت، انبیا کرام۔
عِبَادًا : عبد، عبادت، عابد، معبود۔	يَاْمُرُكُمْ : اَمر، آمر، مامور، نظام امارت۔
رَبّٰنِيّٖنَ : رب، ربانی، ربوبیت، ارباب اقتدار۔	مِيْثَاقَ : میثاقِ مدینہ، امید واثق، وثوق، ثقہ راوی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِبَشَرٍ	اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ ❶	الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ ❷
کسی انسان کے لیے	کہ عطا کرے اسے اللہ	کتاب	اور حکومت یا حکمت	اور نبوت

ثُمَّ يَقُوْلَ	لِلنَّاسِ	كُوْنُوْا	عِبَادًا لِّيْ ❸	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹	وَلٰكِنْ
پھر وہ کہتا پھرے	لوگوں سے	(کہ) تم سب بن جاؤ	میرے بندے	اللہ کے علاوہ	اور لیکن

كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ ❺	بِمَا	كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ ❻	الْكِتٰبَ
(وہ تو کہے گا) ہو جاؤ تم سب اللہ والے	اس وجہ سے کہ جو	تم سب سکھاتے ہو	کتاب

وَبِمَا	كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ❻ ۙ (79)	وَلَا	يَاْمُرَكُمْ	اَنْ تَتَّخِذُوا
اور اس وجہ سے جو	تم سب خود پڑھتے ہو	اور نہ	وہ (نبی) تمہیں حکم دیتا ہے	کہ تم سب بنا لو

الْمَلٰٓئِكَةَ ❼	وَالنَّبِيّٖنَ	اَرْبَابًا ؕ	اَ	يَاْمُرُكُمْ	بِالْكُفْرِ
فرشتوں	اور نبیوں کو	رب	(بھلا) کیا	وہ حکم دے گا تمہیں	کفر کرنے کا

ع 8 9 16

بَعْدَ	اِذْ اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ع (80)	وَاِذْ	اَخَذَ اللّٰهُ	مِيْثَاقَ ❽ النَّبِيّٖنَ
اس کے بعد کہ	جب تم	سب مسلمان ہو چکے ہو	اور جب	اللہ نے لیا	پختہ عہد نبیوں سے

لَمَآ	اٰتَيْتُكُمْ	مِّنْ كِتٰبٍ ❹ وَّحِكْمَةٍ ❷	ثُمَّ جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ
(کہ) البتہ جو	میں دوں تمہیں	کتاب اور حکمت	پھر آجائے تمہارے پاس	رسول (جو)

ضروری وضاحت

❶ علامت ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ”ةَ“ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ”لِيْ“ کا اصل ترجمہ ”میرے لیے“ ہے۔ ❹ ”مِنْ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ علامت ”وْا“ اور ”يْنَ“ دونوں جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔ ❻ ”تُمْ“ اور ”تَ“ دونوں کا ترجمہ ”تم“ ہے۔ ❼ یہاں ”ةَ“ مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❽ یہ لفظ ”وُثُوْقٌ“ سے نکلا ہے، جس کا ترجمہ ”پختگی“ ہے اس لیے اسکا ترجمہ ”پختہ عہد“ کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ	تصدیق کرنیوالا ہو اس (کتاب) کی جو تمہارے پاس ہے
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ	ضرور تم ایمان لانا اس پر اور ضرور مدد کرنا اس کی
قَالَ ءَ اَقْرَرْتُمْ	(عہد لینے کے بعد) فرمایا: کیا تم نے اقرار کرلیا
وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ	اور تم نے لے لیا اس پر میرا ذِمّہ (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا)
قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ	(تو) انہوں نے کہا: ہم نے اقرار کرلیا
فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ	فرمایا: تو تم گواہ رہو اور میں (خود بھی) تمہارے ساتھ
مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿81﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى	گواہوں میں سے ہوں ﴿81﴾ پھر جو (اس عہد سے) پھر گیا
بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿82﴾	اسکے بعد، تو وہی لوگ ہی نافرمان ہیں۔ ﴿82﴾
اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ	تو کیا اللہ کے دین کے علاوہ (کوئی اور دین) چاہتے ہیں
وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	حالانکہ اسی کا تابع فرماں ہے جو (بھی) آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا	اور زمین میں ہے خوشی سے ہو اور (یا) ناخوشی سے
وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾	اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿83﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّصَدِّقٌ : تصدیق، مصدّقہ ذرائع۔	الْفٰسِقُوْنَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر (گناہ گار)۔
مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔	اَفَغَيْرَ : غیر اللہ، دیارِ غیر۔
لَتُؤْمِنُنَّ : ایمان، مومن، امن۔	اَسْلَمَ : اسلام، مسلم، مسلمان، سلامتی۔
لَتَنْصُرُنَّهٗ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب ساویہ۔
اَقْرَرْتُمْ : اقرار، اقرارنامہ۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، ارضِ مقدّس، کرۂ ارض۔
اَخَذْتُمْ : اخذ، ماٰخوذ، مواخذہ۔	طَوْعًا : اطاعت، مطیع۔
فَاشْهَدُوْا : شہادت، شاہد، مشاہدہ، عینی شاہد۔	كَرْهًا : کراہت، مکروہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مُّصَدِّقٌ ❶	لِّمَا	مَعَكُمْ ❷	لَتُؤْمِنُنَّ ❷	بِهٖ
تصدیق کرنیوالا ہو	اس (کتاب) کی جو	تمہارے ساتھ ہے	(تو) ضرور تم ایمان لانا	اس پر

وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ❷ ؕ	قَالَ	ءَ اَقْرَرْتُمْ	وَاَخَذْتُمْ	عَلٰى ذٰلِكُمْ ❸
اور ضرور مدد کرنا اس کی	فرمایا:	کیا تم نے اقرار کرلیا	اور تم نے لے لیا	اس پر

اِصْرِىْ ؕ	قَالُوْٓا	اَقْرَرْنَا ؕ	قَالَ	فَاشْهَدُوْا
میرا پختہ عہد	(تو) ان سب نے کہا	ہم نے اقرار کرلیا	فرمایا:	تو تم سب گواہ رہو

وَاَنَا	مَعَكُمْ	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ (81)	فَمَنْ	تَوَلّٰى ❹
اور میں (خود بھی)	تمہارے ساتھ	گواہوں میں سے ہوں	پھر جو	پھر گیا (اس عہد سے)

بَعْدَ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ❺ (82)	اَفَغَيْرَ	دِيْنِ اللّٰهِ
اسکے بعد	تو وہی لوگ	ہی سب نافرمان ہیں	تو کیا علاوہ	اللہ کے دین کے

يَبْغُوْنَ	وَلَهٗٓ	اَسْلَمَ	مَنْ	فِى السَّمٰوٰتِ
(کوئی اور دین) وہ سب چاہتے ہیں	حالانکہ اسکے لیے	تابع فرماں ہوا	جو (بھی)	آسمانوں میں ہے

وَالْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّكَرْهًا	وَّاِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ ❻ (83)
اور زمین (میں)	خوشی سے ہو	اور (یا) ناخوشی سے	اور اسی کی طرف	سب لوٹائے جائیں گے

ضروری وضاحت

❶ اگر اسم کے شروع میں "مُ" ہو اور آخری حرف سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کام کرنے والے" کا ذکر ہوتا ہے۔❷ یہاں شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" دونوں تاکید کے لیے آئے ہیں۔❸ اگر مخاطب دو سے زیادہ ہوں تو "ذٰلِكَ" "ذٰلِكُمْ" ہو جاتا ہے۔❹ یہاں علامت "تَ" "کام کو اہتمام سے کرنے" کے لیے ہے۔❺ "هُمْ" کے بعد اگر "اَلْ" ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔❻ اگر "يُ" پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	(اے نبیؐ) آپ کہہ دیں ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر
وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ	اور جو اتارا گیا ہم پر اور جو اتارا گیا ابراہیمؑ پر
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	اور اسماعیلؑ (پر) اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ (پر)
وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى	اور (ان کی) اولاد (پر) اور جو دیا گیا موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو
وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۠	اور (دوسرے) نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ	ہم فرق نہیں کرتے کسی ایک کے درمیان
مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿84﴾	ان میں سے اور ہم اسی (اللہ) کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿84﴾
وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا	اور جو تلاش کرے اسلام کے سوا (کوئی اور) دین
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ	تو ہرگز قبول نہیں کیا جائیگا اس سے اور وہ آخرت میں
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿85﴾	خسارہ پانے والے لوگوں میں سے ہوگا۔ ﴿85﴾
كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا	کیونکر ہدایت دے گا اللہ اس قوم کو
كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	(جنھوں نے) کفر کیا اپنے ایمان (لانے) کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	بَيْنَ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
اٰمَنَّا	ایمان، مومن، امن۔	مُسْلِمُوْنَ	مسلم، مسلمان، اسلام، سلامتی۔
اُنْزِلَ	نازل، انزال، شانِ نزول۔	غَيْرَ	غیراللہ، دیارِ غیر، اغیار۔
اَلْاَسْبَاطِ	سبطِ علی، سبطین (دو پوتے، دونواسے)۔	يُّقْبَلَ	قبول، قبولیت، قابل، مقبول۔
النَّبِيُّوْنَ	نبوت، نبی رحمت، انبیاءِ کرام۔	اَلْاٰخِرَةِ	فکرِ آخرت، آخری، اخروی زندگی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	الْخٰسِرِيْنَ	خسارہ، خائب وخاسر۔
نُفَرِّقُ	فرق، فریق، تفرقہ، فرقہ واریت۔	كَيْفَ	کیفیت، بہرکیف۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ	اٰمَنَّا❶	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ❷	عَلَيْنَا	وَمَآ
آپ کہہ دیں	ہم ایمان لائے ہیں	اللہ پر	اور جو	اُتارا گیا	ہم پر	اور جو

اُنْزِلَ❷	عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ
اتارا گیا	ابراہیم علیہ السلام پر	اور اسماعیل علیہ السلام پر	اور اسحاقؑ اور یعقوب علیہ السلام (پر)	اور (انکی) اولاد (پر)

وَمَآ	اُوْتِيَ❷	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَالنَّبِيُّوْنَ	مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ
اور جو	دیا گیا	موسیٰؑ	اور عیسیٰؑ کو	اور نبیوں کو	انکے رب کی طرف سے

لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ اَحَدٍ	مِّنْهُمْ ز	وَنَحْنُ
نہیں ہم فرق کرتے	کسی ایک کے درمیان	ان میں سے	اور ہم

لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ (84)	وَمَنْ	يَّبْتَغِ❸	غَيْرَ الْاِسْلَامِ	دِيْنًا
اس کے لیے	سب فرمانبردار ہیں	اور جو	تلاش کرے	اسلام کے سوا	(کوئی اور) دین

فَلَنْ	يُّقْبَلَ❹	مِنْهُ ۚ ج	وَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ❺	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (85)
تو ہرگز نہیں	وہ قبول کیا جائیگا	اس سے	اور وہ	آخرت میں	خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا

كَيْفَ	يَهْدِي اللّٰهُ❸	قَوْمًا	كَفَرُوْا	بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ
کیونکر	ہدایت دے گا اللہ	اس قوم کو	(جن) سب نے کفر کیا	اپنے ایمان (لانے کے) بعد

ضروری وضاحت

❶ یہاں دو "نون" ہیں، یہ اصل میں "اٰمَنَ + نَا" ہے، اس میں "نَا" کا ترجمہ "ہم" ہے۔ ❷ "اُنْزِلَ" اور "اُوْتِيَ" کے شروع میں "اُ" کا ترجمہ "میں" نہیں ہے، بلکہ معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❸ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "یُ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمے میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا اضافہ ہوتا ہے۔ ❺ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ شَهِدُوْٓا	حالانکہ وہ (خود) گواہی دے چکے ہیں
اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ	کہ بیشک رسول ﷺ برحق ہیں
وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ	اور آچکے ہیں انکے پاس (اس بات پر) واضح دلائل
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿86﴾	اور اللہ نہیں راہ راست پر لاتا ناانصاف قوم کو۔ ﴿86﴾
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ	یہ (ایسے) لوگ ہیں (کہ) ان کی سزا یہ ہے
اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ	کہ بیشک ان پر اللہ کی لعنت ہے
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿87﴾	اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی (لعنت ہو)۔ ﴿87﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس (لعنت) میں
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ	نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۙ﴿88﴾	اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے۔ ﴿88﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	مگر جنہوں نے توبہ کر لی اس کے بعد
وَاَصْلَحُوْا ۟	اور (اپنی) اصلاح کر لی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَهِدُوْٓا : شہادت، شاہد، مشاہدہ، عینی شاہد۔	لَعْنَةَ : لعنت، لعین، ملعون، لعنتی۔
حَقٌّ : حق تعالیٰ، حقوق، حقیقت۔	النَّاسِ : عوام النّاس، بعض النّاس۔
الْبَيِّنٰتُ : بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔	اَجْمَعِيْنَ : جمع، جماعت، مجموع۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	يُخَفَّفُ : خفیف، خفّت، مخفّف۔
يَهْدِى : ہدایت، ہادی برحق۔	يُنْظَرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم، بحرظلمات۔	تَابُوْا : توبہ، تائب۔
جَزَآؤُهُمْ : جزائے خیر، جزاء وسزا۔	اَصْلَحُوْا : اصلاح، صلح، صالح۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	شَهِدُوْٓا	اَنَّ	الرَّسُوْلَ	حَقٌّ
حالانکہ	وہ سب (خود) گواہی دے چکے ہیں	کہ بیشک	رسول ﷺ	برحق ہے

وَّ	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ ط ❶	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي ❷
اور	آ چکے ہیں انکے پاس	واضح دلائل	اور اللہ	نہیں راہ راست پر لاتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ❸ (86)	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	اَنَّ	عَلَيْهِمْ
ناانصاف قوم کو	(یہ) وہی ہیں (کہ)	انکی سزا (یہ ہے)	کہ بیشک	ان پر

لَعْنَةَ اللّٰهِ ❶	وَالْمَلٰٓئِكَةِ ❹	وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ❺ لا (87)	خٰلِدِيْنَ
اللہ کی لعنت ہے	اور فرشتوں	اور تمام لوگوں کی (لعنت ہے)	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيْهَا ج	لَا يُخَفَّفُ ❷❻	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ
اس (لعنت) میں	نہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب

وَلَا	هُمْ يُنْظَرُوْنَ ❼ لا (88)	اِلَّا	الَّذِيْنَ
اور نہ ہی	وہ سب مہلت دیے جائیں گے	مگر	جن

تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ❽	وَ	اَصْلَحُوْا قف
سب نے توبہ کرلی	اس کے بعد	اور	سب نے (اپنی) اصلاح کرلی

ضروری وضاحت

❶ ”ة“ واحد مؤنث اور ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❸ علامت ”یْنَ“ جمع مذکر کی علامت ہے اس کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یہاں ”ة“ مؤنث کی نہیں بلکہ ”جمع“ کی
ہے۔ ❺ ”اَجْمَعِيْنَ“ میں ”اَجْمَعَ“ اور علامت ”یْنَ“ دونوں کا ترجمہ ”تمام“ ہے۔ ❻ ”یُ“ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ ”کیا
جاتا ہے یا کیا جائے گا“ ہوتا ہے۔ ❼ ”هُمْ“ اور ”یْ“ دونوں کا ترجمہ ”وہ“ ہے۔ ❽ ”مِنْ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿89﴾	تو بیشک اللہ بخشنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿89﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جو کافر ہو گئے
بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا	اپنے ایمان (لانے) کے بعد پھر بڑھتے گئے کفر میں
لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ	(تو) ہرگز نہیں قبول کی جائے گی ان کی توبہ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿90﴾	اور وہی لوگ ہی گمراہ ہیں۔ ﴿90﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ	اور مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے
فَلَنْ يُّقْبَلَ	تو ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا
مِنْ اَحَدِهِمْ	ان میں سے کسی ایک سے (اپنے بچاؤ کے لیے)
مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ	زمین بھر سونا اور اگرچہ وہ بطور فدیہ دے اسے
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ	یہی لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے دردناک عذاب ہے
وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿91﴾ ع	اور نہیں ہوگا ان کا کوئی مددگار۔ ﴿91﴾ ع

ع 9 11 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔	اَلضَّآلُّوْنَ : ضلالت (گمراہی)۔
رَّحِيْمٌ : رحم، رحیم، رحمت۔	مَاتُوْا : موت، میّت، اموات، سماعِ موتٰی۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔	مِنْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اِيْمَانِهِمْ : ایمان، مومن، امن۔	اَحَدِهِمْ : احد، واحد، وحدانیّت، توحید۔
اِزْدَادُوْا : زیادہ، مزید، زیادتی، زائد۔	اِفْتَدٰى : فدیہ۔
تُقْبَلَ : قبول، قابل، مقبول، مقبولیت۔	اَلِيْمٌ : المناک عذاب، رنج والم۔
تَوْبَتُهُمْ : توبہ، تائب، اللہ توّاب الرّحیم ہے۔	نّٰصِرِيْنَ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (89)	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تو بیشک اللہ	بخشنے والا	بہت مہربان ہے	بیشک وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا
اپنے ایمان (لانے) کے بعد	پھر	وہ سب بڑھ گئے	(اپنے) کفر میں

لَّنْ	تُقْبَلَ ❶	تَوْبَتُهُمْ ج	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الضَّآلُّوْنَ ❷ (90)
(تو) ہرگز نہیں	قبول کی جائے گی	ان کی توبہ	اور وہی لوگ	ہی سب گمراہ ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَمَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ
بیشک وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور وہ سب مرگئے	اس حال میں کہ وہ	کافر تھے

فَلَنْ	يُّقْبَلَ ❸	مِنْ اَحَدِهِمْ	مِّلْءُ الْاَرْضِ	ذَهَبًا
تو ہرگز نہیں	قبول کیا جائے گا	ان میں سے کسی ایک سے	زمین بھر	سونا

وَّلَوِ ❹	افْتَدٰى	بِهٖ ط	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
اور اگرچہ	وہ (بطور) فدیہ دے	اس کو	یہی لوگ ہیں (کہ)	ان کے لیے

ع 9 11 17

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ❺	وَّمَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ع (91)
عذاب ہے	بہت دردناک	اور نہیں ہوگا	ان کے لیے	کوئی مددگاروں میں سے

ضروری وضاحت

❶ یہاں ''تـ'' مؤنث کے لیے ہے، جس سانچے میں ڈھلا ہوا یہ فعل ہے، اسکا ترجمہ ''کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا'' ہوتا ہے۔
❷ ''هُمُ'' کے بعد ''اَلْ'' ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔❸ یہاں ''يـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔اور اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کا ترجمہ ''کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا'' ہوتا ہے۔❹ ''لَوْ'' کے ''و'' پر جزم ہوتی ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ''زیر'' آ گئی ہے۔❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں ''مبالغے'' کا مفہوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.baitt-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ